تمرین الصرف

د.ن 142

جدید طرز پر صرف کی ایک مشقی کتاب

مؤلفہ

مولانا معین اللہ ندوی

مجلس نشریاتِ اسلام ۱/کے۔۳۔ ناظم آباد مینشن نزد برفخانہ۔ ناظم آباد ۱ کراچی ۱۸

Marfat.com

Marfat.com

142 - ن - 7
2007/2

تمرین الصرف

جدید طرز پر صرف کی ایک مشقی کتاب

مؤلفہ

مولانا معین اللہ ندوی

مجلس نشریات اسلام

۱- کے-۳- ناظم آباد مینشن- ناظم آباد ۱ کراچی ۱۸

Marfat.com

جملہ حقوق طباعت واشاعت پاکستان میں
بحق فضلِ ربّی ندوی محفوظ ہیں۔
لہٰذا کوئی فرد یا ادارہ ان کتب کو شائع نہ کرے
ورنہ اس کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔

60032

نام کتاب	———	تمرین الصرف
مولف	———	مولانا معین اللہ ندوی
طباعت	———	تشکیل پرنٹنگ پریس۔ کراچی
سال اشاعت	———	۱۹۹۱ء
ضخامت	———	۱۱۲ صفحات

فون ۶۱۱۸۱۷

ناشر:
فضلِ ربی ندوی
مجلس نشریاتِ اسلام ۱۔کے۔۳ ناظم آباد مینشن۔ ناظم آباد ۱ کراچی ۱۸

Marfat.com

پیش لفظ

از

مولانا ابوالحسن علی ندوی

ہندوستان میں عربی تعلیم کے ساتھ مسلمانوں کا جو شغف رہا ہے اور کسی نہ کسی حد تک اب بھی قائم ہے اس کی نظیر دوسرے غیر عرب اسلامی ملکوں میں ملنی مشکل ہے۔ علماء ہند کے علمی آثار کو چھوڑ کر کہ وہ مستقل تاریخ کے محتاج ہیں، صرف عربی مدارس کی تعداد اس غیر معمولی ذوق و دلچسپی کے اظہار کے لیے کافی ہے۔ ہندوستانی مسلمانوں کی دینی وفاداری، اسلام اور اُس کی مستند زبان و ادب سے اُن کی وابستگی کی یہ روشن دلیل ہے۔

علمائے ہند نے شروع سے دینی و عربی علوم پر ایسی تصنیفات کرنی شروع کیں جو نہ صرف ہندوستان بلکہ دوسرے ممالک میں بھی مقبول ہوئیں اور ان میں سے متعدد نصاب تعلیم کا جزو ہیں۔ اور علوم کو چھوڑ کر صرف صَرف کو لے لیجیے جس کا ایک ابتدائی رسالہ آپ کے پیشِ نظر ہے تو میزان منشعب، پنج گنج، علم الصیغہ اور فصول اکبری علمائے ہند ہی کی تصنیف ہیں اور مقبول عام ہیں۔ اِن کتابوں سے اندازہ ہوتا ہے کہ اہلِ درس اور اہلِ تصنیف کو زمانہ کے انقلاب اور نئے تعلیمی رجحانات و مقتضیات کا بخوبی احساس تھا ورنہ وہ عربی و فارسی کی قدیم نصابی کتابوں

Marfat.com

کو چھوڑ کر نئی تصنیفات نہ کرتے ۔

افسوس یہ ہے کہ یہ مفید سلسلہ کچھ عرصہ کے بعد منقطع ہوگیا ۔ اخلاف نے اسلاف کی تصنیفات اور قدیم نصابی کتابوں پر قناعت کی اور ان کو مضبوطی سے پکڑ لیا ، حالانکہ جس اصول کے ماتحت ان متوسّطین نے ان متقدّمین کی کتابوں کی موجودگی میں نئی تصنیفات کی ضرورت سمجھی تھی ہمارے اسلاف نے اپنی زمانہ شناسی ، حقیقت پسندی اور بے تعصّبی کا جو نقش قائم کیا تھا اور جو نظیر پیدا کی تھی ، افسوس ہے کہ ہم اپنی کوتاہ ہمتی اور سہولت پسندی کی وجہ سے اس کی پیروی نہ کر سکے ۔

اصولِ تعلیم کے لحاظ سے یہ بات پایۂ تحقیق کو پہونچ چکی ہے کہ ابتدائی فنون کی پہلی رہ نمائی طالب علم کی مادری زبان میں ہونی چاہیے ، اس پر دو بوجھ ابتدا ہی ڈالنے مناسب نہیں ، ایک نئے علم کا بوجھ ، دوسرا غیر زبان کا بوجھ ۔ دوسری حقیقت یہ ہے کہ زبان کے قواعد کو زبان سے علٰحدہ کر کے مجرد علمی طریقہ پر پڑھانا غیر فطری امر ہے ۔ قواعد بغیر مشقوں اور جملوں اور عبارتوں کے نہ ذہن نشیں ہو سکتے ہیں نہ جاگزیں ، دنیا کی تمام زبانوں کے قواعد (صرف و نحو) مشق اور مثالوں سے پڑھائے جاتے ہیں اور ان کو عملی طور پر ذہن نشیں کیا جاتا ہے ۔ ہمارے یہاں عرصۂ دراز سے صرف و نحو کو زبان سے الگ کر کے پڑھایا جاتا ہے جس کا نتیجہ یہ ہے کہ شرح جامی اور شرح الفیہ تک پہونچ جانے والے اور ادھر شافیہ اور اس کے شروح تک عبور کرنے والے طلبا ، جو نحو و صرف کے دقائق اور باریکیاں جانتے ہیں نہ صحیح لکھ سکتے ہیں نہ بول سکتے اور بعض اوقات عبارت تک غلط پڑھتے ہیں ، یہ سب اس کا نتیجہ ہے کہ انھوں نے پیراکی کا فن پانی سے باہر سیکھا ہے

Marfat.com

جب ان کو دریا میں گھسنے کا موقع ملتا ہے تو اصول شناوری جو انھوں نے نظری طور سے سیکھے تھے کچھ کام نہیں آتے۔

اس سلسلہ میں قیاس کے بجائے استقرار کے اصول پر دار العلوم نے ابتدائی کتابیں مرتب کرائیں اور نئے تعلیمی نظریات اور جدّت سے کام لیا، جس کا تجربہ بہت مفید اور کامیاب ثابت ہوا۔ اس سلسلہ کی ایک کتاب "تمرین النحو" پہلے شائع ہو چکی ہے، اب دوسری کتاب "تمرین الصرف" جو ہمارے عزیز مولوی معین اللہ صاحب ندوی مدرس دار العلوم نے مرتب کی ہے، شائع ہو رہی ہے اس میں صیغوں اور مشقوں کو تنوّع اور نئی نئی مشقوں اور مثالوں سے یاد کرانے اور نقش کرنے اور عملی طور پر قواعد کو راسخ اور پختہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اگر اساتذہ اس کتاب کو دلچسپی، ہمدردی اور محنت سے پڑھائیں گے تو انشاء اللہ قدیم نصابی کتابوں سے کہیں زیادہ مفید پائیں گے، امید ہے کہ یہ کوشش مقبول ہوگی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس سلسلہ کی تکمیل کی توفیق عطا فرمائے اور اس سے طلبائے علوم دینیہ کو نفع پہونچے۔

ابو الحسن علی

لکھنؤ، ۲۵ر شعبان المعظم ۱۳۷۳ھ

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم سیدنا محمد وآلہ واصحابہ اجمعین

سبق ١

اس دُنیا میں بہت سے ملک ہیں، تقریباً ہر ملک کی زبان دوسرے ملک سے مختلف ہے۔ کسی جگہ فارسی بولی جاتی ہے تو کسی جگہ تُرکی، کہیں انگریزی بولتے ہیں تو کہیں ہندی۔ بل کہ بعض ملک تو ایسے بھی ہیں کہ ایک ہی ملک میں کئی کئی بولیاں بُولی جاتی ہیں۔ ایک ہندوستان ہی کو لو، اُردو زبان کے علاوہ لوگ طرح طرح کی بولیاں بولتے ہیں، یہ سب اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیاں ہیں۔

ان سب زبانوں کے علاوہ ایک زبان اور بھی ہے۔ بہت اعلیٰ اور بہت افضل، وہی زبان جس میں قرآن مجید ہے اور جس میں حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم آپس میں باتیں فرمایا کرتے تھے، اور جو بہت شیریں اور بہت وسیع ہے، اسی کو "عربی" کہتے ہیں۔

عربی آج کل دنیا کی بہت بڑی اور بہت اہم زبان ہے، عرب تو خیر اس کا وطن ہی ہے لیکن اس کے علاوہ مصر، شام، فلسطین، عراق، اور خدا معلوم کہاں کہاں صرف عربی ہی بولی جاتی ہے، عربی ہی لکھی جاتی

Marfat.com

ہے، اسی میں اخبار اور رسائل نکلتے ہیں، اسی میں دنیا کے سب لکھنے پڑھنے کے کام کیے جاتے ہیں۔

بہرحال ہم مسلمانوں کے لئے تو عربی زبان اس لئے اہم اور ضروری ہے کہ اس میں قرآن مجید ہے اور اسی میں حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی باتیں ہیں۔ اس کے بغیر نہ تو ہم قرآن سمجھ سکتے ہیں، نہ حدیث شریف۔ یہ کس قدر افسوس اور نقصان کی بات ہے کہ ہم عربی نہ سیکھیں۔

ہر نئی زبان ابتداءً مشکل معلوم ہوتی ہے، تھوڑی ہی محنت کے بعد اللہ تعالیٰ آسان فرما دیتا ہے، پھر جس قدر محنت کی جاتی ہے آسانیاں بڑھتی جاتی ہیں۔ ہمیں خوب محنت اور ذوق وشوق سے عربی سیکھنا چاہیئے کہ یہ ایک بڑی نعمت ہے۔

جب ہم کوئی بات کہتے ہیں تو اس میں کئی لفظ ہوتے ہیں، کبھی زیادہ کبھی کم۔ مثلاً حامد مسجد کی طرف گیا۔ عربی میں اس کو یوں کہیں گے ذَهَبَ حَامِدٌ اِلَى الْمَسْجِدِ اس میں چار لفظ ہیں، ذَهَبَ، حَامِدٌ، اِلٰے الْمَسْجِدِ۔ ان میں ہر ایک کے ایک معنی ہیں، عربی قواعد میں اسی کو "کلمہ" کہتے ہیں۔

کلمہ | جو لفظ بامعنی مفرد ہو اس کو "کلمہ" کہتے ہیں۔

اس کی تین قسمیں ہیں، اسم[۱]، فعل[۲]، حرف[۳]۔

اِسْم: وہ کلمہ ہے جو خود اپنے معنی بتائے اور اپنے معنی بتانے میں کسی دوسرے کلمہ کا محتاج نہ ہو اور تینوں زمانوں (ماضی، حال، مستقبل)

میں سے کوئی زمانہ اس میں نہ پایا جائے جیسے قَلَمٌ۔ حَامِدٌ۔ مَسْجِدٌ۔ آنَا (میں)۔

فعل وہ کلمہ ہے جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا سمجھا جائے اور تینوں زمانوں میں سے کوئی زمانہ اس میں پایا جائے، جیسے فَعَلَ (اس نے کیا) ذَھَبَ (وہ گیا)۔

حرف وہ کلمہ ہے جس کے معنی اسم یا فعل کے ساتھ ملے بغیر سمجھ میں نہ آئیں مثلاً اِلیٰ (تک) مِنْ (سے) عَلیٰ (پر)۔

اب یہ سمجھنا چاہیئے کہ جب تک یہ کلمے جو کہ ایک بات میں ہوتے ہیں اگر صحیح نہ ہوں تو بات کیسے صحیح ہو سکتی ہے، ان کلمات کو علیٰحدہ علیٰحدہ صحیح بنانے کے کچھ قاعدے ہیں، اسی کے علم کا نام "علم صرف" ہے۔

علم صرف وہ علم ہے جس میں کلموں کے بنانے اور ان میں تغیّر کرنے کا طریقہ بیان کیا جائے، اس علم کو سیکھنے کا فائدہ یہ ہے کہ ہم صحیح طور سے کلمات کا تلفظ کر سکیں۔

چونکہ فعل میں کثرت سے تغیرّات ہوتے ہیں، اس لئے ہم پہلے اسی کو بیان کرتے ہیں۔

Marfat.com

[stamp]

فِعل کا بیان

فعل کی تعریف تمہیں معلوم ہو چکی۔ اس کی تین قسمیں ہیں۔ ماضی[1]، مضارع[2] اور امر[3]۔

ماضی وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا زمانۂ گزشتہ میں ہونا سمجھا جائے جیسے ذَهَبَ (وہ گیا) فَعَلَ (اس نے کیا) نَصَرَ (اُس نے مدد کی)

مضارع وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا کبھی زمانۂ حال اور کبھی زمانۂ آیندہ میں ہونا سمجھا جائے (یعنی اس میں دونوں زمانے پائے جاتے ہیں) جیسے يَفْعَلُ (وہ کرتا ہے یا کرے گا) يَذْهَبُ (وہ جاتا ہے یا جائے گا)۔

اَمر وہ فعل ہے جس سے کسی کام کے کرنے کا حکم معلوم ہو، جیسے اِذْهَبْ (تو جا) اِفْعَلْ (تو کر)۔

فعل خواہ ماضی ہو یا مضارع دو طرح کا ہوتا ہے۔ لازم، متعدی[2]۔

لازم جو فعل صرف فاعل کے ملنے سے پوری بات ظاہر کر دے اُسے لازم کہتے ہیں جیسے ذَهَبَ حَامِدٌ (حامد گیا) جَلَسَ وَلَدٌ (لڑکا بیٹھا)

متعدی جس فعل کو فاعل کے علاوہ مفعول کی بھی ضرورت ہو اسے

Marfat.com

متعدی کہتے ہیں جیسے نَصَرَ حَامِدٌ مَحْمُوْدًا (حامد نے محمود کی مدد کی)۔

معروف وہ فعل ہے جس کی نسبت فاعل کی طرف ہو اور اس کا فاعل معلوم ہو جیسے شَرِبَ حَامِدٌ مَاءً (حامد نے پانی پیا) اس مثال میں فاعل "حَامِدٌ" معلوم ہے اس لئے "شَرِبَ" فعل معروف ہوا۔

مجہول وہ فعل ہے جس کی نسبت مفعول کی طرف ہو، اور اس کے فاعل کا ذکر نہ ہو جیسے شُرِبَ مَاءٌ (پانی پیا گیا) نُصِرَ مَحْمُوْدٌ (محمود کی مدد کی گئی) ان جملوں میں فاعل مذکور نہیں، اور فعل کی نسبت اپنے مفعول کی طرف ہے، اس لئے شُرِبَ، نُصِرَ فعل مجہول ہوئے۔

مُثبت جس فعل سے کسی کام کا ہونا معلوم ہو جیسے نَصَرَ (اس نے مدد کی) یَذْهَبُ (وہ جاتا ہے)۔

مَنفی جس فعل سے کسی کام کا نہ ہونا معلوم ہو جیسے مَا فَعَلَ (اس نے نہیں کیا) لَا یَذْهَبُ (وہ نہیں جاتا ہے)۔

Marfat.com

اصطلاحات

(۱) حرکت ۔ زبر، زیر، پیش میں سے ہر ایک کو حرکت اور اکٹھا تینوں کو حرکات ثلاثہ کہتے ہیں ۔
(۲) مُتحرّک ۔ حرکت والے حرف کو کہتے ہیں ۔
(۳) نصب یا فتحہ ۔ زبر کو کہتے ہیں ۔
(۴) جر یا کسرہ ۔ زیر کو کہتے ہیں ۔
(۵) رفع یا ضمّہ ۔ پیش کو کہتے ہیں ۔
(۶) مفتوح ۔ وہ حرف جس پر زبر ہو ۔
(۷) مکسور ۔ وہ حرف جس پر زیر ہو ۔
(۸) مضموم ۔ وہ حرف جس پر پیش ہو ۔
(۹) سکون ۔ جزم کو کہتے ہیں ۔
(۱۰) ساکن ۔ وہ حرف جس پر جزم ہو ۔
(۱۱) واحد ۔ کسی لفظ کا ایسی حالت میں ہونا جس سے ایک چیز سمجھی جائے ۔
(۱۲) تثنیہ ۔ کسی لفظ کا ایسی حالت میں ہونا جس سے دو چیزیں سمجھی جائیں ۔
(۱۳) جمع ۔ کسی لفظ کا ایسی حالت میں ہونا جس سے دو سے زیادہ چیزیں سمجھی جائیں ۔

Marfat.com

سبق ۲

گردان فعل ماضی معروف مثبت

گردان	صیغہ			معنی
فَعَلَ	واحد	مذکر	غائب	اُس ایک مرد نے کیا (زمانہ گزشتہ میں)
فَعَلَا	تثنیہ	"		اُن دو مردوں نے کیا
فَعَلُوْا	جمع	"		اُن سب مردوں نے کیا
فَعَلَتْ	واحد	مؤنث	غائب	اُس ایک عورت نے کیا
فَعَلَتَا	تثنیہ	"		اُن دو عورتوں نے کیا
فَعَلْنَ	جمع	"		اُن سب عورتوں نے کیا
فَعَلْتَ	واحد	مذکر	حاضر	تو ایک مرد نے کیا (تو نے کیا)
فَعَلْتُمَا	تثنیہ	"		تم دو مردوں نے کیا۔
فَعَلْتُمْ	جمع	"		تم سب مردوں نے کیا
فَعَلْتِ	واحد	مؤنث	حاضر	تو ایک عورت نے کیا
فَعَلْتُمَا	تثنیہ	"		تم دو عورتوں نے کیا
فَعَلْتُنَّ	جمع	"		تم سب عورتوں نے کیا
فَعَلْتُ	واحد	مذکر و مؤنث	متکلم	میں نے کیا (ایک مرد نے یا ایک عورت نے)
فَعَلْنَا	تثنیہ و جمع	مذکر و مؤنث		ہم نے کیا (ہم دو مردوں یا ہم دو عورتوں نے) (ہم سب مردوں یا ہم سب عورتوں نے)

Marfat.com

ان صیغوں کو اچھی طرح پہچان کر یاد کر لو۔ یہ کل چودہ صیغے ہیں۔ متکلم کے صیغے ایسے ہیں کہ وہ مذکر و مؤنث، تثنیہ و جمع کے لئے مشترک آئے ہیں، جیسے فَعَلْتُ میں نے کیا (ایک مرد ہو یا ایک عورت) دو صیغوں کے بجائے فَعَلْنَا ہم نے کیا (ہم دو مردوں یا ہم دو عورتوں نے ـــ ہم سب مردوں یا سب عورتوں نے) چار صیغوں کے بجائے اگر ان سب کو علیحدہ علیحدہ شمار کیا جائے تو کل اٹھارہ صیغے ہوتے ہیں۔ لیکن چوں کہ بعض صیغوں سے کئی معنی سمجھ میں آجاتے ہیں، اس لئے ان کو علیحدہ نہیں کیا گیا۔

چند افعال کے صیغے اور معنی بتاؤ:

فَعَلْتَ ۔ فَعَلْتِ ۔ فَعَلْتُ ۔ فَعَلْنَ ۔ فَعَلْنَا ۔ فَعَلْتُنَّ ۔ فَعَلُوْا
فَعَلْتُمْ ۔ فَعَلْتُمَا ۔ فَعَلَا ۔ فَعَلَتْ ۔ فَعَلَتَا ۔ فَعَلَ ۔

ان جملوں کی عربی بناؤ:۔

ہم سب مردوں نے کیا۔ ان سب عورتوں نے کیا۔ میں نے کیا، ہم سب مردوں نے کیا۔ ان دو عورتوں نے کیا۔ ہم سب عورتوں نے کیا۔ ان سب مردوں نے کیا۔ تم دو مردوں نے کیا۔ اس ایک عورت نے کیا۔ تم دو عورتوں نے کیا۔ تو ایک عورت نے کیا۔

فعل ماضی کی گردان یاد کر لینے کے بعد اب یہ سمجھ لینا چاہئے کہ ماضی معروف کے دوسرے اس جیسے افعال کی گردانیں اسی طرح ہوں گی۔

Marfat.com

چند افعال لکھے جاتے ہیں، ان سے پوری گردان کرو، اور اپنی کاپی پر مع اعراب و معانی اور صیغوں کے لکھو، اس سے یاد کرنے میں انشاءاللہ سہولت ہوگی۔

(۱) عَبَدَ (اُس نے عبادت کی)
(۲) کَتَبَ (اُس نے لکھا)
(۳) فَتَحَ (اُس نے کھولا)
(۴) سَجَدَ (اُس نے سجدہ کیا)
(۵) دَخَلَ (وہ داخل ہوا)
(۶) جَلَسَ (وہ بیٹھا)
(۷) قَرَأَ (اُس نے پڑھا)
(۸) نَصَرَ (اُس نے مدد کی)
(۹) طَلَبَ (اُس نے طلب کیا)

صیغے اور معنی بتاؤ :-

عَبَدْتُ ۔ عَبَدْتَ ۔ كَتَبْنَا ۔ كَتَبْتَا ۔ فَتَحْتُنَّ ۔ فَتَحَا ۔ سَجَدْتَ
سَجَدْتِ ۔ سَجَدَتْ ۔ جَلَسُوْا ۔ جَلَسْتُمْ ۔ دَخَلَا
دَخَلَتَا ۔ نَصَرْتُمَا ۔ نَصَرْنَ ۔ قَرَأْتُمْ ۔ طَلَبْتُنَّ ۔ طَلَبْتُ
طَلَبْتَ ۔ قَرَأْتُ ۔ قَرَأْتِ ۔ جَلَسْنَا ۔ كَتَبُوْا ۔ كَتَبْتُمْ
دَخَلْتُمَا ۔ عَبَدْتُنَّ ۔

*****

ان جملوں کی عربی بناؤ :-

ہم نے کھولا ۔ میں نے لکھا ۔ ان سب عورتوں نے عبادت کی ۔ تم سب عورتیں بیٹھیں ۔ وہ دو مرد داخل ہوئے ۔ اس ایک عورت نے سجدہ کیا ۔ ہم سب مردوں نے طلب کیا ۔ ہم سب عورتوں نے لکھا ۔ وہ بیٹھا تم سب

Marfat.com

مردوں نے مدد کی۔ تم سب عورتوں نے مدد کی۔ میں نے پڑھا۔ ہم نے طلب کیا۔ تم دو مردوں نے پڑھا۔ وہ ایک عورت بیٹھی۔

عربی میں "اور" کے لئے "وَ" آتا ہے۔ مثلاً كَتَبْتُ وَقَرَأْتُ (میں نے لکھا اور میں نے پڑھا)، فَتَحُوْا وَدَخَلُوْا (انھوں نے کھولا اور وہ داخل ہوئے)۔

حسب ذیل جملوں کی عربی بناؤ:۔

ہم نے لکھا اور تم نے پڑھا۔ میں نے مدد کی اور وہ سب عورتیں داخل ہوئیں۔ تم سب عورتوں نے لکھا اور ان دو عورتوں نے پڑھا۔ وہ دو مرد داخل ہوئے اور تم سب بیٹھ گئے۔ ان سب نے مدد کی اور ہم نے کھولا۔ تو ایک مرد نے طلب کیا اور ہم دو نے مدد کی۔ دو مردوں نے سجدہ کیا اور ان دو عورتوں نے عبادت کی۔ وہ سب داخل ہوئیں اور انھوں نے لکھا۔

Marfat.com

سبق ۳

فِعل ماضی معروف منفی

عربی میں "مَا" اور "لَا" کے معنی "نہیں" کے ہیں۔ اب اگر ماضی کے کسی صیغے پر "مَا" بڑھا دیں تو اس سے کام نہ کرنا معلوم ہوگا مثلاً مَا فَعَلَ (اس نے نہیں کیا) مَا نَصَرَ (اس نے مدد نہیں کی) مَا کَتَبَ (اس نے نہیں لکھا) اسی کو ماضی منفی کہتے ہیں۔

زیادہ تر ماضی پر "مَا" لگا کر ہی ماضی منفی بنائی جاتی ہے۔ "لَا" بڑھانے کی صورت میں اس کو مکرر لانا ہوتا ہے جیسے لَا کَتَبَ وَلَا قَرَأَ (نہ اس نے لکھا نہ پڑھا) ماضی منفی کی گردان اسی طرح ہوگی صرف ہر صیغے کے پہلے "ما" بڑھا دیا جائے گا، ذیل کی گردان سے اس کو اچھی طرح ذہن نشین کر لینا چاہئے۔

گردان فِعل ماضی معروف منفی

مَا فَعَلَ	واحد	مذکر	غائب	اس (ایک مرد) نے نہیں کیا
مَا فَعَلَا	تثنیہ	″		ان دو مردوں نے نہیں کیا
مَا فَعَلُوْا	جمع	″		ان سب مردوں نے نہیں کیا
مَا فَعَلَتْ	واحد	مؤنث	غائب	اس (ایک عورت نے) نہیں کیا
مَا فَعَلَتَا	تثنیہ	″		ان دو عورتوں نے نہیں کیا
مَا فَعَلْنَ	جمع	″		ان سب عورتوں نے نہیں کیا

Marfat.com

صیغہ	عدد	جنس		معنی
مَا فَعَلْتَ	واحد	مذکر	حاضر	تو (ایک مرد نے) نہیں کیا
مَا فَعَلْتُمَا	تثنیہ			تم (دو مردوں نے) نہیں کیا
مَا فَعَلْتُمْ	جمع			تم (سب مردوں نے) نہیں کیا
مَا فَعَلْتِ	واحد	مؤنث	حاضر	تو (ایک عورت نے) نہیں کیا
مَا فَعَلْتُمَا	تثنیہ			تم (دو عورتوں نے) نہیں کیا
مَا فَعَلْتُنَّ	جمع			تم (سب عورتوں نے) نہیں کیا
مَا فَعَلْتُ	واحد	مذکر و مؤنث	متکلم	میں نے نہیں کیا (عورت ہو یا مرد)
مَا فَعَلْنَا	تثنیہ جمع			ہم نے نہیں کیا (عورتیں ہوں یا مرد)

دَخَلَ ۔ نَصَرَ۔ کَتَبَ سے ماضی منفی کی پوری گردان مع معنی صیغے اپنی کاپی پر لکھو:

ترجمہ کرو اور صیغہ بتاؤ :۔

مَا فَعَلْتُمْ　　مَا نَصَرْتُ　　مَا کَتَبْتُ　　مَا سَجَدْتِ

مَا دَخَلَا　　مَا دَخَلُوْا　　مَا عَبَدْنَا　　مَا جَلَسُوْا

مَا طَلَبْتُنَّ　　مَا کَتَبْنَا　　مَا فَعَلْتَا　　مَا سَجَدْنَ

مَا فَتَحْتُمَا　　مَا نَصَرْتُ　　مَا طَلَبَتَا　　مَا فَعَلْتُ

مَا نَصَرْتُمَا

ان جملوں کی عربی بناؤ :۔

ہم داخل نہیں ہوئے۔ تم نہیں بیٹھے۔ اس نے مدد نہیں کی۔ ان سب

Marfat.com

عورتوں نے نہیں پڑھا۔ تم سب عورتوں نے سجدہ نہیں کیا۔ میں نے نہیں لکھا
ان سب مردوں نے نہیں کھولا۔ تم دو مردوں نے نہیں لکھا۔ اس ایک عورت
نے نہیں پڑھا۔ تو داخل نہیں ہوا۔ ان مردوں نے مدد نہیں کی۔ تم دو عورتوں
نے طلب نہیں کیا۔ تم دو مرد نہیں بیٹھے۔ ان سب عورتوں نے عبادت نہیں
کی۔ ہم نے نہیں کیا۔ ہم دو عورتیں نہیں بیٹھیں۔ ہم سب مردوں نے مدد نہیں کی۔

Marfat.com

سبق ۴

فِعل ماضی کی مختلف صُورتیں

بعض افعال ایسے ہوتے ہیں جس میں ماضی کا دوسرا حرف مفتوح ہوتا ہے جیسے فَعَلَ ۔ نَصَرَ ۔ فَتَحَ وغیرہ ۔ جیساکہ تم پڑھ چکے ہو ۔

بعض افعال کا دوسرا حرف مکسور ہوتا ہے ، جیسے شَرِبَ (اس نے پیا) ، عَلِمَ (اس نے جانا) لَبِسَ (اس نے پہنا) ۔

بعض افعال ایسے ہوتے ہیں جن میں ماضی کا دوسرا حرف مضموم ہوتا ہے جیسے قَرُبَ (وہ قریب ہوا) بَعُدَ (وہ دُور ہوا) ضَعُفَ (وہ کمزور ہوا) یہ کُل تین صورتیں ہوئیں یہ بھی معلوم ہوا کہ یہ مختلف صورتیں درمیانی حرف کی وجہ سے ہیں ، پہلا اور آخری حرف تینوں حالتوں میں ایک ہی طرح مفتوح ہے اس طرح فَعُلَ ۔

معلوم ہوا کہ سہ حرفی فعل ماضی معروف کے تین وزن آتے ہیں ، یعنی وہ تین قسم کا ہوتا ہے (۱) فَعَلَ (۲) فَعِلَ (۳) فَعُلَ ۔

(۱) فَعَلَ جیسے نَصَرَ ۔ فَتَحَ ۔ عَبَدَ وغیرہ ۔

(۲) فَعِلَ جیسے شَرِبَ (اس نے پیا) ، سَمِعَ (اس نے سنا) ، جَهِلَ (اس نے نہ جانا) وغیرہ ۔

(۳) فَعُلَ جیسے قَرُبَ ۔ کَرُمَ (وہ بزرگ ہوا) ، صَلُحَ (وہ دُرست ہوا) وغیرہ ۔

Marfat.com

ان سب کی گردانیں اسی طرح ہوں گی جیسے کہ تم پڑھ چکے ہو۔ البتہ دوسرے حرف کی حرکت اپنی حالت پر رہے گی، مثلاً:۔

شَرِبَ (اس نے پیا) سے شَرِبَ۔ شَرِبَا۔ شَرِبُوْا۔ شَرِبْتُ آخر تک۔

قَرُبَ (وہ قریب ہوا) سے قَرُبَ۔ قَرُبَا۔ قَرُبُوْا۔ قَرُبْتُ آخر تک۔

اب تمھیں سہ حرفی فعل ماضی معروف کے تمام اوزان فَعَلَ۔ فَعِلَ۔ فَعُلَ سے ماضی معروف مثبت اور ماضی معروف منفی بنانا آگیا۔

اوپر لکھے ہوئے تینوں قسم کی ماضی کے افعال سے ماضی معروف مثبت اور ماضی معروف منفی کی گردانیں کرو اور اپنی کاپی پر مع اعراب و معنی اور صیغوں کے لکھو۔ دوسرے حرف کی حرکت کا لحاظ رہے۔

چند جملوں کی عربی بناؤ، درمیانی حروف کی حرکت کا خیال رکھو۔

ہم نے سُنا۔ تم سب قریب ہوئے۔ اس ایک عورت نے پہنا۔ تم سب عورتیں دور ہوئیں۔ ان دو عورتوں نے سُنا۔ ان سب عورتوں نے جانا۔ ہم قریب ہوئے۔ وہ دو کمزور ہوئے۔ تو بزرگ ہوا۔ تم دو مردوں نے پیا۔ ان سب مردوں نے جانا۔ وہ دو درست ہوئے۔ میں نے نہ جانا۔ تم عورتیں دُور ہوئیں۔ ہم نے مدد کی۔ تم سب بیٹھے۔ ہم درست ہوئے۔ وہ سب قریب ہوئے۔

ماضی کے دوسرے حرف کی حرکت کا خیال کرتے ہوئے پڑھو، صیغے اور معنی بتاؤ:۔

سَجَدْنَا	شَرِبْتُنَّ	قَرُبْنَ	عَلِمُوْا	عَبَدَتْ
لَبِسْتُمْ	فَتَحْتِ	شَرِبُوْا	كَتَبْتُمْ	عَلِمْتُنَّ
جَهِلَ	لَبِسَتَا	بَعُدَتَا	جَلَسْنَا	سَمِعَا

Marfat.com

صَلُحَتْ۔ دَخَلُوْا۔

ماضی منفی تم پڑھ چکے ہو۔ چند جملوں کی عربی بناؤ۔ دوسرے حرف کی حرکت کا خیال رکھو۔

ہم کمزور نہیں ہوئے۔ میں نے نہیں لکھا۔ ان عورتوں نے نہیں سُنا۔ وہ سب قریب نہیں ہوئیں۔ تم سب نہیں بیٹھیں۔ تم سب نہیں بیٹھے تم سب مردوں نے نہیں جانا۔ ان دو مردوں نے نہیں پہنا۔ وہ درست نہیں ہوئی۔ وہ دو دُور ہوئے۔ ان دو عورتوں نے نہیں پیا۔ ان دو مردوں نے مدد نہیں کی۔ ہم نے نہیں کھولا۔ تم سب مردوں نے نہیں پہنا۔ ان دو مردوں نے سجدہ نہیں کیا۔ ہم نے طلب نہیں کیا۔

Marfat.com

سبق ۵

فِعل ماضی مجہول

فعل مجہول وہ فِعل ہے جس کی نسبت مفعول کی طرف ہو۔ اور اس کے فاعل کا ذکر نہ ہو جیسے نُصِرَ الْمُسْلِمُ۔ شُرِبَ الْمَاءُ (پانی پیا گیا)۔

ماضی مجہول بنانے کا قاعدہ

ماضی معروف کے یاد ہو جانے کے بعد ماضی مجہول بنانا بہت آسان ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ ماضی کے پہلے حرف کو پیش دے دو، اور دوسرے حرف پر زیر لگا دو، اگر زیر ہو تو ویسے ہی رہنے دو، ماضی مجہول بن جائے گا۔ مثلاً فَعَلَ سے فُعِلَ نَصَرَ سے نُصِرَ (اس کی مدد کی گئی)، شَرِبَ سے شُرِبَ (وہ پیا گیا)۔

گردان فِعل ماضی مجہول

صیغے		معنی	صیغے		معنی
نُصِرَ	مذکر غائب	اس ایک مرد کی مدد کی گئی	نُصِرَتْ	مؤنث غائب	اس ایک عورت کی مدد کی گئی
نُصِرَا		ان دو مردوں 〃 〃	نُصِرَتَا		ان دو عورتوں 〃 〃
نُصِرُوْا		ان سب مردوں 〃 〃	نُصِرْنَ		ان سب عورتوں 〃 〃

60032

Marfat.com

صیغے		معنی	صیغے		معنی
نُصِرْتَ	مذکر مخاطب	تو ایک مرد کی مدد کی گئی	نُصِرْتِ	مؤنث مخاطب	تو ایک عورت کی مدد کی گئی
نُصِرْتُمَا		تم دو مردوں 〃	نُصِرْتُمَا		تم دو عورتوں 〃
نُصِرْتُمْ		تم سب مردوں 〃	نُصِرْتُنَّ		تم سب عورتوں 〃
	نُصِرْتُ	متکلم	میری مدد کی گئی	مذکر ومؤنث	
	نُصِرْنَا		ہماری مدد کی گئی		

جو افعال ماضی معروف کے تم پڑھ چکے ہو ان میں سے تین کی مجہول کی گردان مع صیغے، معانی، حرکات اپنی کاپی پر لکھو اور خوب ذہن نشین کرلو۔

اس سلسلہ میں ایک بات خاص طور سے یاد رکھنے کی ہے کہ "فعل لازم" سے فعل مجہول نہیں بنتا ہے۔

فعل لازم وہ ہے جو صرف فاعل کے ملنے سے پوری بات ظاہر کردے مثلاً جَلَسَ حَامِدٌ (حامد بیٹھا) ذَهَبَ خَالِدٌ (خالد گیا)۔

اور فعل متعدی وہ فعل ہے جس کو فاعل کے علاوہ مفعول کی بھی ضرورت ہو جیسے فَتَحَ حَامِدٌ بَابًا (حامد نے دروازہ کھولا) نَصَرَ خَالِدٌ مَحْمُودًا (خالد نے محمود کی مدد کی) بہرحال جب فعل مجہول بنایا جائے تو یہ خیال رہے کہ وہ فعل لازم نہ ہو۔

*****

ان افعال سے ماضی معروف گردان کر ماضی مجہول گردانو اور کاپی پر

Marfat.com

مع معنی اور صیغوں کے لکھو۔

بَعَثَ (اس نے بھیجا) تَرَكَ (اس نے چھوڑا)

قَتَلَ (اس نے قتل کیا) جَمَعَ (اس نے جمع کیا)

سَأَلَ (اس نے سوال کیا، اسنے پوچھا) ظَلَمَ (اس نے ظلم کیا)

صیغے اور معنی بتاؤ:۔

بُعِثْتُ بُعِثْتَ بُعِثْتِ بُعِثْنَا بُعِثْنَ بُعِثْتُنَّ

قُتِلُوْا قُتِلَا ظُلِمْنَا سُئِلْنَا جُمِعَا تُرِكْتُ

جُمِعَتْ سُئِلُوْا قُتِلْتُمْ جُمِعْتُمَا تُرِكْتُمَا بُعِثَا

نُصِرْنَا نُصِرْنَ نُصِرْتُنَّ ظُلِمُوْا سُئِلَا ظُلِمْنَا

جُمِعْنَ بُعِثْتُمْ۔

عربی بناؤ:۔

ان دو مردوں کی مدد کی گئی۔ وہ دو عورتیں بھیجی گئیں۔ ہم پر ظلم کیا گیا۔ میں چھوڑ دیا گیا۔ تم دو پوچھے گئے۔ تم سب چھوڑ دی گئیں۔ ان دو مردوں پر ظلم کیا گیا۔ تیری (ایک عورت) مدد کی گئی۔ میں بھیجا گیا۔ ان دو عورتوں کی مدد کی گئی۔ وہ قتل کر دی گئی، تم دو بھیجے گئے، ہم دو جمع کئے گئے۔

گردان فعل ماضی مجہول منفی

فعل ماضی معروف کو جس طرح "مَا" لگا کر منفی بنایا گیا تھا، اسی طرح فعل مجہول بھی منفی بنایا جاتا ہے۔ مثلاً مَا نُصِرَ (اس کی مدد نہیں

Marfat.com

کی گئی ، مَاظُلِمَ (اس پر ظلم نہیں کیا گیا)۔ گردان اسی طرح ہوگی۔

مَانُصِرَ مَانُصِرَا مَانُصِرُوْا	مذکر غائب	اس (ایک مرد) کی مدد نہیں کی گئی۔ ان دو مردوں کی مدد نہیں کی گئی۔ ان سب مردوں کی مدد نہیں کی گئی۔
مَانُصِرَتْ مَانُصِرَتَا مَانُصِرْنَ	مؤنث غائب	اس (ایک عورت) کی مدد نہیں کی گئی۔ ان دو عورتوں کی مدد نہیں کی گئی۔ ان سب عورتوں کی مدد نہیں کی گئی۔
مَانُصِرْتَ مَانُصِرْتُمَا مَانُصِرْتُمْ	مذکر مخاطب	تیری (ایک مرد) مدد نہیں کی گئی۔ تم دو مردوں کی مدد نہیں کی گئی۔ تم سب مردوں کی مدد نہیں کی گئی۔
مَانُصِرْتِ مَانُصِرْتُمَا مَانُصِرْتُنَّ	مؤنث مخاطب	تیری (ایک عورت) مدد نہیں کی گئی۔ تم دو عورتوں کی مدد نہیں کی گئی۔ تم سب عورتوں کی مدد نہیں کی گئی۔
مَانُصِرْتُ مَانُصِرْنَا	واحد متکلم جمع متکلم	میری مدد نہیں کی گئی۔ ہماری مدد نہیں کی گئی۔

Marfat.com

ظُلِمَ ۔ بُعِثَ ۔ سُئِلَ سے ماضی منفی مجہول کی پوری گردانیں کرو۔ مع حرکت و معنی و صیغوں کے اپنی کاپی پر لکھو۔

عربی بناؤ :-

ہم سب نہیں پوچھے گئے۔ ان سب عورتوں پر ظلم نہیں کیا گیا۔ تمہاری (ایک مرد) مدد نہیں کی گئی۔ وہ نہیں بھیجا گیا۔ وہ دو نہیں چھوڑے گئے۔ تم سب عورتیں نہیں بھیجی گئیں۔ تم دو نہیں بھیجے گئے۔ وہ سب قتل نہیں کئے گئے۔ وہ ایک عورت قتل نہیں کی گئی۔ تو ظلم نہیں کی گئی۔ ہم دو طلب نہیں کئے گئے۔ ہم دو عورتوں کی مدد نہیں کی گئی۔ وہ سب نہیں بھیجے گئے۔ تم سب سوال نہیں کی گئیں۔

Marfat.com

سبق ۶

فعل ماضی کے صیغوں کی شناخت اور اُن کی علامتیں

ماضی کے تمام صیغوں میں غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک ہی صیغہ واحد مذکر غائب میں چند حروف کے اضافہ سے اس قدر مختلف معنی پیدا ہو جاتے ہیں۔ فَعَلَ۔ عَلِمَ۔ نَصَرَ وغیرہ کی پوری گردان میں غور کرنے سے وہ تمام اضافے سمجھ میں آجاتے ہیں۔ اب واحد مذکر غائب میں جو جو تبدیلیاں ہوئی ہیں، اگر اس کو اچھی طرح یاد کرلیا جائے تو تمام صیغوں کی شناخت بخوبی ہو جائے اور سب کی علامتیں علیحدہ علیحدہ معلوم ہو جائیں۔

ذیل کے نقشہ سے اس کو اچھی طرح ذہن نشین کرلینا چاہیئے اور یہ بھی معلوم کرلینا چاہیئے کہ اس میں فاعل کی ضمیر کیا ہے، اس ضمیر کو "ضمیر مرفوع متصل" کہتے ہیں۔ یعنی فاعل کی وہ ضمیر جو فعل سے ملی ہوئی ہے۔

صیغے	شناخت اور علامتیں
فَعَلَ	سب علامتوں سے خالی صیغہ واحد مذکر غائب ہے۔
فَعَلَا	میں "ا" علامت تثنیہ مذکر غائب، اور ضمیر فاعل ہے۔
فَعَلُوْا	میں "و" علامت جمع مذکر غائب اور ضمیر فاعل ہے۔
فَعَلَتْ	میں "ت" علامت تانیث فاعل ہے۔

Marfat.com

فَعَلَتَا	میں "ا" تثنیہ مؤنث کی علامت اور ضمیر فاعل ہے۔ اور "ت" علامت تانیث ہے۔
فَعَلْنَ	میں "ن" مفتوح جمع مؤنث غائب کی علامت اور ضمیر فاعل ہے۔
فَعَلْتَ	میں "ت" مفتوح واحد مذکر مخاطب کی علامت اور ضمیر فاعل ہے۔
فَعَلْتُمَا	میں "تُمَا" تثنیہ مذکر مخاطب کی علامت اور ضمیر فاعل ہے۔
فَعَلْتُمْ	میں "تُمْ" جمع مذکر مخاطب کی علامت اور ضمیر فاعل ہے۔
فَعَلْتِ	میں "تِ" مکسور علامت اور ضمیر فاعل واحد مؤنث مخاطب کی ہے۔
فَعَلْتُمَا	میں "تُمَا" تثنیہ مؤنث مخاطب کی علامت اور ضمیر فاعل ہے۔
فَعَلْتُنَّ	میں "تُنَّ" علامت جمع مؤنث مخاطب اور ضمیر فاعل ہے۔
فَعَلْتُ	میں "ت" مضموم علامت واحد متکلم اور ضمیر فاعل ہے۔
فَعَلْنَا	میں "نا" علامت جمع متکلم اور ضمیر فاعل ہے۔

Marfat.com

سبق ۷

فِعل مُضارع

یہ بات پہلے بیان ہوچکی ہے کہ فعل میں تین زمانے پائے جاتے ہیں۔ ماضی، حال، استقبال۔ ماضی کا بیان ختم ہوچکا ہے۔

زمانہ حال واستقبال کے لئے عربی میں فعل مضارع ہے۔ فعل مضارع کا ایک ہی صیغہ حال واستقبال دونوں کے لئے آتا ہے مثلاً یَفْعَلُ (وہ کرتا ہے یا کرے گا) یَنْصُرُ (وہ مدد کرتا ہے یا کرے گا) یَکْتُبُ (وہ لکھتا ہے یا لکھے گا) معلوم ہوا کہ جس فعل سے زمانہ حال واستقبال دونوں سمجھے جائیں وہ فعل مضارع ہے۔

مضارع بنانے کا قاعدہ

ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کا پہلا حرف ساکن کرکے "ی، ت، ا، ن" میں سے ایک حرف ذیل کے طریقہ پر اضافہ کردیا جائے اور آخری حرف پر پیش لگا دیا جائے۔

"ی" چار صیغوں کے پہلے (واحد وتثنیہ وجمع مذکر غائب اور جمع مؤنث غائب)۔

"ت" آٹھ صیغوں کے پہلے (واحد وتثنیہ مؤنث غائب، واحد، تثنیہ، جمع مذکر مخاطب۔ واحد وتثنیہ وجمع مؤنث مخاطب۔

Marfat.com

"ا" صرف ایک صیغہ واحد متکلم کے پہلے آتا ہے۔
"ن" صرف ایک صیغہ جمع متکلم کے پہلے آتا ہے۔
مضارع کی گردان سے اس کو اچھی طرح سمجھ لینا چاہیئے۔

گردان فعل مضارع معروف مثبت

گردان	صیغہ		معنی
یَفْعَلُ	واحد	مذکر غائب	وہ ایک مرد کرتا ہے (زمانہ حال) یا وہ ایک مرد کریگا (زمانہ استقبال)
یَفْعَلَانِ	تثنیہ		وہ دو " کرتے ہیں " یا وہ دو " کریں گے
یَفْعَلُوْنَ	جمع		وہ سب " " " یا وہ سب کریں گے
تَفْعَلُ	واحد	مؤنث غائب	وہ ایک عورت کرتی ہے یا کرے گی
تَفْعَلَانِ	تثنیہ		وہ دو عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی
یَفْعَلْنَ	جمع		وہ سب عورتیں " " "
تَفْعَلُ	واحد	مذکر مخاطب	تو ایک مرد کرتا ہے یا کرے گا
تَفْعَلَانِ	تثنیہ		تم دو مرد کرتے ہو یا کرو گے
تَفْعَلُوْنَ	جمع		تم سب " " " "
تَفْعَلِيْنَ	واحد	مؤنث مخاطب	تو ایک عورت کرتی ہے یا کرے گی
تَفْعَلَانِ	تثنیہ		تم دو عورتیں کرتی ہو یا کرو گی
تَفْعَلْنَ	جمع		تم سب " " " "
اَفْعَلُ	واحد	متکلم	میں کرتا ہوں یا کروں گا۔ میں کرتی ہوں یا کروں گی
	تثنیہ		ہم کرتے ہیں یا کریں گے (ہم دو مرد یا سب مرد)
نَفْعَلُ	جمع		ہم کرتی ہیں یا کریں گی (ہم دو عورتیں یا سب عورتیں)

Marfat.com

تم پڑھ چکے ہو کہ مضارع کے آخر کو رفع (پیش) دیا جاتا ہے لیکن سات صیغے ایسے ہیں کہ اس میں رفع کے بجائے "نون" زیادہ کیا جاتا ہے۔

۱۔ تثنیہ مذکر غائب	یَفْعَلَانِ	تثنیہ کے ان چاروں صیغوں میں نون مکسور کا اضافہ ہے
۲۔ تثنیہ مذکر مخاطب	تَفْعَلَانِ	
۳۔ تثنیہ مؤنث غائب	تَفْعَلَانِ	
۴۔ تثنیہ مؤنث مخاطب	تَفْعَلَانِ	

۵۔ جمع مذکر غائب	یَفْعَلُوْنَ	ان تینوں صیغوں میں نون مفتوح کا اضافہ ہے۔
۶۔ جمع مذکر مخاطب	تَفْعَلُوْنَ	
۷۔ واحد مؤنث مخاطب	تَفْعَلِیْنَ	

یہ کل سات صیغے ہوئے۔ چار جن میں نون مکسور ہے تین جن میں نون مفتوح ہے ان میں جو نون زیادہ کیا جاتا ہے اس کو "نون اعرابی" کہتے ہیں۔

دو صیغے اور ہیں جن میں نون مفتوح آتا ہے۔

۱۔ جمع مؤنث غائب یَفْعَلْنَ

۲۔ جمع مؤنث مخاطب تَفْعَلْنَ

یہ نون اعرابی نہیں ہے۔ اس کو "نون ضمیر" کہتے ہیں۔ یہ کبھی ساقط نہیں ہوتا۔ نون اعرابی کئی حالتوں میں گر جاتا ہے جس کا مفصل بیان انشاء اللہ آئندہ اسباق میں ہوگا۔

مضارع کی گردان یاد کر لینے اور سمجھ لینے کے بعد اب چند افعال کے صیغے

Marfat.com

اور معنی بتاؤ۔ نون اعرابی اور نون ضمیر بھی اگر ہو تو واضح کرو۔

يَفْعَلُونَ	تَفْعَلُونَ	يَفْعَلْنَ	تَفْعَلْنَ
يَفْعَلَانِ	أَفْعَلُ	تَفْعَلَانِ	نَفْعَلُ
تَفْعَلُ	تَفْعَلِيْنَ	تَفْعَلَانِ	يَفْعَلْنَ

عربی میں ترجمہ کرو :۔

میں کرتا ہوں۔ میں کرتی ہوں۔ میں کروں گا میں کروں گی۔ ہم دو کرتے ہیں۔ ہم سب کریں گی۔ ہم سب کرتے ہیں۔ ہم سب کریں گے۔ وہ کرتی ہے۔ تم دو کرو گے۔ وہ سب عورتیں کرتی ہیں۔ وہ سب کرتے ہیں۔ تم سب کرو گی۔ تو کرتا ہے۔ تو کرے گی۔ تم سب کرتے ہو۔ تو کرتی ہے۔ تم دو کرتے ہو۔ وہ دو کریں گے۔ وہ ایک کرتا ہے۔ وہ کرے گی۔

Marfat.com

سبق ۸

فعل مضارع کی مشق

دوسرے افعال سے بھی مضارع کی گردان اسی طرح ہوگی، اگر تمھیں ماضی کے معنی معلوم ہوں تو مضارع کے تمام صیغوں کے معنی بتا سکتے ہو، اور ماضی سے مضارع کے تمام صیغے گردان سکتے ہو۔

مندرجہ ذیل افعال سے مضارع کی گردان کرو، اپنی کاپی پر مع اعراب و معنی اور صیغوں کے لکھو۔ نون اعرابی اور نون ضمیر کی نشان دہی کرو:۔

یَذْهَبُ (وہ جاتا ہے یا جائے گا) یَفْتَحُ (وہ کھولتا ہے یا کھولے گا)
یَشْرَبُ (وہ پیتا ہے یا پیئے گا) یَسْمَعُ (وہ سنتا ہے یا سنے گا)
یَغْضَبُ (وہ غصہ ہوتا ہے یا ہوگا)۔

صیغے اور معنی بتاؤ۔ نون اعرابی اور ضمیر کو واضح کرو:۔

تَذْهَبُ	یَذْهَبْنَ	تَذْهَبْنَ	اَذْهَبُ
تَذْهَبِیْنَ	نَذْهَبُ	یَفْتَحُوْنَ	یَفْتَحَانِ
تَفْتَحُوْنَ	نَفْتَحُ	تَفْتَحَانِ	تَفْتَحْنَ
یَشْرَبْنَ	تَشْرَبُوْنَ	یَشْرَبَانِ	تَشْرَبِیْنَ
اَشْرَبُ	نَشْرَبُ	یَسْمَعُ	نَسْمَعُ
یَسْمَعَانِ	تَسْمَعَانِ	یَسْمَعْنَ	یَغْضَبَانِ

Marfat.com

تَغْضَبِيْنَ تَغْضَبُوْنَ يَغْضَبُوْنَ نَغْضَبُ

اَغْضَبُ۔

ان جملوں کی عربی بناؤ:۔

ہم جائیں گے ۔ تم جاتے ہو۔ وہ سب عورتیں پیئیں گی۔ تو جاتی ہے۔ وہ سب سُنتے ہیں۔ وہ سب سنیں گی۔ میں کھولتا ہوں۔ ہم سب کھولیں گے۔ وہ دو عورتیں غصہ ہوں گی۔ تم دو مرد غصہ ہوتے ہو۔ میں غصہ ہوں گا۔ تو پیتی ہے۔ تم سب پیو گی۔ تم سب پیتے ہو۔ تم سب پیو گے۔ وہ سب جائیں گی۔ ہم عورتیں سُنتی ہیں۔ ہم سب سُنیں گے۔ تو غصہ ہوتی ہے۔ وہ دو غصہ ہوں گے۔ ہم غصہ ہوتے ہیں۔ تم دو پیو گے۔ تم سب سُنتے ہو۔

Marfat.com

سبق ۹

فعل مضارع کے تین وزن

ماضی کی طرح مضارع کے بھی تین وزن آتے ہیں۔
یَفْعَلُ۔ یَفْعِلُ۔ یَفْعُلُ۔

(۱) یَفْعَلُ۔ مضارع کا تیسرا حرف مفتوح ہے۔ مثلاً یَذْھَبُ۔ یَفْتَحُ یَشْرَبُ۔

(۲) یَفْعِلُ۔ مضارع کا تیسرا حرف مکسور ہے۔ مثلاً یَجْلِسُ۔ یَضْرِبُ۔ یَظْلِمُ۔

(۳) یَفْعُلُ۔ مضارع کا تیسرا حرف مضموم ہے۔ مثلاً یَنْصُرُ۔ یَکْتُبُ۔ یَسْجُدُ۔

ان سب کی گردانیں اسی طرح ہوں گی، صرف تیسرے حرف کی حرکت اپنی حالت پر رہے گی۔ مثلاً

یَذْھَبُ	یَذْھَبَانِ	یَذْھَبُوْنَ	الخ
یَجْلِسُ	یَجْلِسَانِ	یَجْلِسُوْنَ	الخ
یَنْصُرُ	یَنْصُرَانِ	یَنْصُرُوْنَ	الخ

یَجْلِسُ (وہ بیٹھتا ہے یا بیٹھے گا) یَضْرِبُ (وہ مارتا ہے یا مارے گا)

Marfat.com

یَظْلِمُ (وہ ظلم کرتا ہے یا کرے گا) یَنْصُرُ (وہ مدد کرتا ہے یا کرے گا) یَکْتُبُ (وہ لکھتا ہے یا لکھے گا) یَسْجُدُ (وہ سجدہ کرتا ہے یا کرے گا)۔

مذکورہ بالا افعال سے مضارع کی پوری گردان اپنی کاپی پر لکھو، گردان کرنے میں تیسرے حرف کی حرکت کا خیال رکھو، وہ اپنی حالت پر رہے گا۔

صیغے اور معنی بتاؤ۔ نون اعرابی اور نون ضمیر بھی۔

یَجْلِسُوْنَ تَجْلِسْنَ تَجْلِسِیْنَ یَجْلِسَانِ اَجْلِسُ
تَضْرِبُ یَضْرِبْنَ تَضْرِبُوْنَ یَضْرِبَانِ تَضْرِبَانِ
تَظْلِمُوْنَ نَظْلِمُ یَظْلِمْنَ تَظْلِمَانِ اَظْلِمُ
یَنْصُرُوْنَ تَکْتُبُوْنَ نَسْجُدُوْنَ یَنْصُرَانِ تَکْتُبَانِ
یَسْجُدُوْنَ تَکْتُبِیْنَ تَسْجُدَانِ اَنْصُرُ نَکْتُبُ
تَسْجُدِیْنَ نَسْجُدُ نَنْصُرُ۔

ان جملوں کی عربی بناؤ۔ مضارع کے تیسرے حرف کی حرکت کا خیال رکھو:۔

ہم بیٹھتے ہیں۔ تم سب سجدہ کرتے ہو۔ وہ سب عورتیں لکھیں گی۔ تم دو مدد کرتے ہو۔ وہ سب ظلم کرتی ہیں۔ تم دو عورتیں بیٹھو گی۔ وہ دو مارتے ہیں۔ وہ سب لکھیں گے۔ ہم مدد کریں گی۔ ہم سجدہ کرتے ہیں۔ تو مدد کرے گا۔ تو بیٹھے گی۔ تو لکھتی ہے۔ تم دو ظلم کرتی ہو۔ وہ دو بیٹھیں گی۔ وہ دو مدد کرتی ہیں۔ تم سب مارتے ہو۔ تم سب عورتیں لکھتی ہو۔ وہ سب عورتیں مدد کریں گی۔ تو سجدہ کرتا ہے۔

Marfat.com

چند افعال اور لکھے جاتے ہیں، ان سے بھی تینوں طرح کے مضارع کی گردان کرلو تاکہ خوب مشق ہو جائے۔

(۱) یَفْعَلُ - یَرْفَعُ (وہ اٹھاتا ہے یا اٹھائے گا) یَعْمَلُ (وہ عمل کرتا ہے یا کرے گا) یَرْکَبُ (وہ سوار ہوتا ہے یا ہوگا)۔

(۲) یَفْعِلُ - یَرْجِعُ (وہ واپس ہوتا ہے یا ہوگا) یَعْرِفُ (وہ پہچانتا ہے یا پہچانے گا) یَعْقِلُ (وہ سمجھتا ہے یا سمجھے گا)۔

(۳) یَفْعُلُ - یَنْظُرُ (وہ دیکھتا ہے یا دیکھے گا) یَشْکُرُ (وہ شکر کرتا ہے یا کرے گا) یَرْقُدُ (وہ سوتا ہے یا سوئے گا)۔

اعراب کا خیال کر کے پڑھو۔ صیغے اور معنی بتاؤ:-

یرفعون	ترجِعون	یعملان	یعرفان	یعقلن
ترقدان	تکفرین	ترجعان	یرکبان	تنظرون
اشکر	نرجع	تعمل	تعقلون	نرکب
اعرف	تعملان	تنظر	ترجعین	انظر

Marfat.com

سبق ۱۰

فعل مضارع معروف منفی

ماضی منفی تم پڑھ چکے ہو۔ مَا فَعَلَ۔ مَا نَصَرَ وغیرہ۔

مضارع کو منفی بنانے کے لئے بھی اس کے شروع میں "لَا" یا "مَا" لگایا جاتا ہے جیسے لَا یَفْعَلُ۔ مَا یَفْعَلُ (وہ نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا) گردان پوری مضارع مثبت ہی کی طرح ہوگی۔

ماضی کو منفی کرنے کے لئے عموماً "مَا" لگایا جاتا ہے۔ مضارع منفی کے لئے عموماً "لَا" استعمال کرتے ہیں۔

گردان فعل مضارع معروف منفی

گردان	صیغہ		معنی
لَا یَفْعَلُ	واحد	مذکر غائب	وہ ایک مرد نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا۔
لَا یَفْعَلَانِ	تثنیہ		وہ دو مرد نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے
لَا یَفْعَلُوْنَ	جمع		وہ سب مرد نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے
لَا تَفْعَلُ	واحد	مؤنث غائب	وہ ایک عورت نہیں کرتی ہے یا نہیں کرے گی
لَا تَفْعَلَانِ	تثنیہ		وہ دو عورتیں نہیں کرتی ہیں یا نہیں کریں گی

Marfat.com

لَا یَفْعَلْنَ	جمع	مؤنث غائب	وہ سب عورتیں نہیں کرتی ہیں یا نہیں کریں گی ۔
لَا تَفْعَلُ	واحد	مذکر مخاطب	تو ایک مرد نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا ۔
لَا تَفْعَلَانِ	تثنیہ		تم دو مرد نہیں کرتے ہو یا نہیں کرو گے ۔
لَا تَفْعَلُوْنَ	جمع		تم سب مرد نہیں کرتے ہو یا نہیں کرو گے ۔
لَا تَفْعَلِیْنَ	واحد	مؤنث مخاطب	تو ایک عورت نہیں کرتی ہے یا نہیں کرے گی ۔
لَا تَفْعَلَانِ	تثنیہ		تم دو عورتیں نہیں کرتی ہو یا نہیں کرو گی ۔
لَا تَفْعَلْنَ	جمع		تم سب عورتیں نہیں کرتی ہو یا نہیں کرو گی ۔
لَا اَفْعَلُ	واحد	واحد متکلم	میں نہیں کرتا ہوں یا نہیں کروں گا ۔
			میں نہیں کرتی ہوں یا نہیں کروں گی ۔
لَا نَفْعَلُ	جمع	تثنیہ و جمع متکلم	ہم دو نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے ۔
			ہم سب نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے ۔

اب جس مضارع کو منفی بنانا ہو اس کے پہلے "لا" بڑھا دیا جائے تو وہ مضارع منفی ہو جائے گا۔

چند افعال سے مضارع منفی کی پوری گردانوں کی مشق کرو :۔

یَشْرَبُ ۔ یَعْرِفُ ۔ یَظْلِمُ ۔ یَنْظُرُ ۔ یَرْقُدُ   گردان میں مضارع کے تیسرے حرف کی حرکت کا خیال رکھو۔

صیغے اور معنی بتاؤ :۔

Marfat.com

لَا یَفْعَلُ	لَا یَشْرَبْنَ	لَا تَعْرِفُوْنَ	لَا اَظْلِمُ
لَا تَنْظُرُ	لَا تَرْقُدُوْنَ	لَا تَعْرِفِیْنَ	لَا تَظْلِمَانِ
لَا یَرْقُدَانِ	لَا یَفْعَلْنَ	لَا تَرْقُدْنَ	لَا نَعْرِفُ
لَا یَنْظُرُوْنَ	لَا اَنْظُرُ	لَا تَنْظُرِیْنَ	لَا اَرْقُدُ
لَا یَظْلِمَانِ	لَا تَعْرِفْنَ ۔		

عربی بناؤ :۔

ہم نہیں پیئں گے ۔ تم سب نہیں سوتی ہو۔ ہم دو ظلم نہیں کریں گی۔ تو نہیں پہچانتی ہے۔ وہ سب سوار نہیں ہوں گے ۔ وہ سب نہیں دیکھیں گی ۔ تم سب نہیں سمجھتے ہو۔ میں نہیں بیٹھوں گا۔ میں نہیں بیٹھتی ہوں ۔ ہم نہیں دیکھیں گے ۔ وہ سب واپس نہیں ہوں گی۔ تم سب نہیں پیوگی ۔ تم دو نہیں سوتے ہو۔ وہ دو نہیں سوئیں گے ۔ تو ظلم نہیں کرے گی ۔

ماضی اور مضارع کا خیال کرتے ہوئے ترجمہ کرو ۔ اور صیغے بھی بتاؤ :۔

رَقَدْتَ وَلَا تَرْقُدُ	کَتَبْتَ وَلَا تَکْتُبِیْنَ
رَجَعُوْا وَلَا تَذْهَبُوْنَ	ظُلِمُوْا وَلَا تَنْصُرُوْنَ
نَصَرْتِ وَلَا تَشْکُرِیْنَ	نُصِرْنَا وَمَا ظُلِمْنَا
رَکِبْتُمَا وَلَا تَذْهَبَانِ	کَتَبْتُ وَلَا یَعْقِلُوْنَ
جَلَسْتِ وَلَا تَسْجُدِیْنَ	غَضِبْتَ وَلَا تَنْظُرُ
رَجَعْتُ وَلَا اَذْهَبُ	نَنْصُرُ وَلَا نَظْلِمُ

اَکْتُبُ وَلَا اَرْقُدُ

Marfat.com

سبق ۱۱

فعل مضارع مجہول

فعل مجہول جیسا کہ تم پڑھ چکے ہو وہ فعل ہے جس کی نسبت مفعول کی طرف ہو اور اس کا فاعل معلوم نہ ہو یُفْتَحُ الْبَابُ (دروازہ کھولا جاتا ہے یا کھولا جائے گا)

مضارع مجہول بنانے کا قاعدہ

مضارع معروف کے معلوم ہو جانے کے بعد مضارع مجہول بنانا آسان ہے ترکیب یہ ہے کہ علامت مضارع (ا۔ت۔ی۔ن) کو یعنی مضارع کے پہلے حرف کو ضمہ (پیش) دے دیا جائے اور آخری حرف سے پہلے والے حرف کو فتحہ (زبر) مضارع مجہول بن جائے گا مثلاً:۔

یَفْعَلُ سے یُفْعَلُ (وہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا) یَعْرِفُ سے یُعْرَفُ (وہ پہچانا جاتا ہے یا پہچانا جائے گا) یَنْصُرُ سے یُنْصَرُ (اس کی مدد کی جاتی ہے یا مدد کی جائے گی)

گردان پوری اسی طرح ہوگی، مثالوں سے یہ بات بھی واضح ہو گئی کہ مضارع مجہول کا تیسرا حرف مفتوح رہے گا، اس کے معروف میں تیسرا حرف خواہ مکسور ہو یا مضموم۔

Marfat.com

گردان	صیغہ		معنی
يُنْصَرُ	واحد	مذکر غائب	اس ایک مرد کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی ۔
يُنْصَرَانِ	تثنیہ		ان دو مردوں کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی ۔
يُنْصَرُوْنَ	جمع		ان سب مردوں کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی ۔
تُنْصَرُ	واحد	مؤنث غائب	اس ایک عورت کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی ۔
تُنْصَرَانِ	تثنیہ		ان دو عورتوں کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی ۔
يُنْصَرْنَ	جمع		ان سب عورتوں کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی ۔
تُنْصَرُ	واحد	مذکر مخاطب	تیری (ایک مرد) کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی ۔
تُنْصَرَانِ	تثنیہ		تم دو مردوں کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی ۔
تُنْصَرُوْنَ	جمع		تم سب مردوں کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی ۔
تُنْصَرِيْنَ	واحد	مؤنث مخاطب	تیری (ایک عورت) کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی ۔
تُنْصَرَانِ	تثنیہ		تم دو عورتوں کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی ۔
تُنْصَرْنَ	جمع		تم سب عورتوں کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی ۔
أُنْصَرُ	واحد	متکلم مذکر و مؤنث	میری مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی ۔
نُنْصَرُ	تثنیہ جمع		ہماری مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی ۔

ترجمہ کرو :۔

ہم سب عورتوں کی مدد کی جائے گی ۔ ان سب مردوں کی مدد کی جائے گی ۔ تو مدد کیا جاتا ہے ۔ تم سب مردوں کی مدد کی جائے گی ۔ تم دو مرد مدد کئے جاتے ہو ۔ تم سب مدد کئے جاؤ گے ۔

Marfat.com

ان افعال سے مضارع مجہول کی پوری گردانیں مع حرکات وصیغہ ومعنی لکھو۔

یَظْلِمُ ۔ یَنْظُرُ۔ یَقْتُلُ ۔ یَبْعَثُ۔ یَرْزُقُ (وہ رزق دیتا ہے یا دے گا)

یَسْأَلُ ۔ یہ بات یاد رہے کہ فعل لازم سے فعل مجہول نہیں بنتا۔

صیغے اور معنی بتاؤ :۔

یُرْزَقُوْنَ	تُنْصَرُوْنَ	یُسْئَلْنَ	تُسْئَلْنَ
تُرْزَقِیْنَ	تُنْصَرُ	نُسْئَلُ	تُظْلَمَانِ
یُقْتَلَانِ	اُبْعَثُ	یُنْظَرُوْنَ	تُنْظَرُوْنَ
نُبْعَثُ	تُبْعَثْنَ	یُقْتَلْنَ	یُقْتَلُوْنَ
نُرْزَقُ	یُظْلَمَانِ	یُبْعَثُوْنَ	تُنْصَرِیْنَ

تُسْئَلِیْنَ ۔

عربی میں ترجمہ کرو :۔

تم سب دیکھے جاتے ہو ۔ ہم مدد کیے جائیں گے ۔ تو بھیجی جاتی ہے۔ وہ سب قتل کیے جائیں گے ۔ تم دو ظلم کیے جاؤ گے ۔ ہم پوچھے جاتے ہیں ۔ تم سب کو رزق دیا جائے گا۔ اس ایک عورت کی مدد کی جاتی ہے ۔ تو پہچانی جائے گی۔ ان سب عورتوں کو پوچھا جائے گا۔ تم سب مدد کیے جاتے ہو۔ وہ قتل کیا جاتا ہے۔ تم دو ظلم کی جاؤ گی ۔ ہم پہچانے جاتے ہیں۔ میں رزق دیا جاؤں گا۔ تم سب بھیجے جاؤ گے۔ میں دیکھا جاتا ہوں ۔

Marfat.com

سبق ۱۲

فِعل مضارع مجہول مَنفی

فعل مضارع مجہول کو بھی "لَا" لگا کر منفی کیا جاتا ہے۔ گردان اسی طرح ہوگی مثلاً :۔

لَا یُنْصَرُ (وہ مدد نہیں کیا جاتا ہے یا مدد نہیں کیا جائے گا)، لَا یُظْلَمُ (وہ ظلم نہیں کیا جاتا ہے یا ظلم نہیں کیا جائے گا)، لَا یُسْئَلُ (وہ نہیں پوچھا جاتا ہے یا نہیں پوچھا جائے گا)۔

گردان پوری لکھی جاتی ہے، اچھی طرح ذہن نشین کر لو۔

گردان فِعل مضارع مجہول مَنفی

گردان	صیغہ		معنی
لَا یُنْصَرُ	واحد	مذکر غائب	وہ ایک مرد نہیں مدد کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا۔
لَا یُنْصَرَانِ	تثنیہ		وہ دو مرد نہیں مدد کئے جاتے ہیں یا نہیں کئے جائیں گے۔
لَا یُنْصَرُوْنَ	جمع		وہ سب مرد نہیں مدد کئے جاتے ہیں یا نہیں کئے جائیں گے۔
لَا تُنْصَرُ	واحد	مؤنث غائب	وہ ایک عورت نہیں مدد کی جاتی ہے یا نہیں کی جائے گی۔
لَا تُنْصَرَانِ	تثنیہ		وہ دو عورتیں نہیں مدد کی جاتی ہیں یا نہیں کی جائیں گی۔
لَا یُنْصَرْنَ	جمع		وہ سب عورتیں نہیں مدد کی جاتی ہیں یا نہیں کی جائیں گی۔

Marfat.com

لَا تُنْصَرُ	واحد	بحث مذکر مخاطب	تو ایک مرد نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا
لَا تُنْصَرَانِ	تثنیہ		تم دو مرد نہیں مدد کئے جاتے ہو یا نہیں کئے جاؤ گے ۔
لَا تُنْصَرُوْنَ	جمع		تم سب مرد نہیں مدد کئے جاتے ہو یا نہیں کئے جاؤ گے ۔
لَا تُنْصَرِيْنَ	واحد	بحث مؤنث مخاطب	تو ایک عورت نہیں مدد کی جاتی ہے یا نہیں کی جائے گی ۔
لَا تُنْصَرَانِ	تثنیہ		تم دو عورتیں نہیں مدد کی جاتی ہیں یا نہیں کی جائیں گی ۔
لَا تُنْصَرْنَ	جمع		تم سب عورتیں نہیں مدد کی جاتی ہو یا نہیں کی جاؤ گی ۔
لَا أُنْصَرُ	واحد	بحث مذکر و مؤنث متکلم	میں نہیں مدد کیا جاتا ہوں یا نہیں مدد کیا جاؤں گا ۔
	تثنیہ		〃 〃 〃 کی جاتی 〃 〃 〃 کی جاؤں گی ۔
لَا نُنْصَرُ	جمع		ہم مدد نہیں کئے جاتے ہیں یا نہیں کئے جائیں گے ۔

ان افعال سے مضارع منفی بناؤ، مع صیغے و معنی کاپی پر لکھو:۔

يَكْتُبُ ۔ يَظْلِمُ ۔ يَعْلَمُ (وہ جانتا ہے یا نے گا)

عربی میں ترجمہ کرو:۔

ان سب مردوں پر ظلم نہیں کیا جائے گا ۔ ہم نہیں پوچھے جائیں گے ۔ تو (ایک عورت) مدد نہیں کی جاتی ہے ۔ تم سب رزق نہیں دی جاتی ہو ۔ تم سب رزق نہیں دیے جاؤ گے ۔ وہ عورتیں نہیں پہچانی جائیں گی ۔ تو نہیں بھیجا جاتا ہے ۔ وہ سب عورتیں نہیں بھیجی جائیں گی ۔ مجھ پر ظلم نہیں کیا جائے گا ۔ تم دو عورتوں پر ظلم نہیں کیا جاتا ہے ۔ تجھ (ایک عورت) کو نہیں دیا جائے گا ۔

Marfat.com

سبق ۱۳

"قَدْ اور کَانَ" کا استعمال

(۱) قَدْ یا لَقَدْ کے معنی "بے شک" کے ہیں، اس لفظ کو ماضی کے پہلے لاتے ہیں تو اس کے معنی میں تاکید پیدا ہو جاتی ہے مثلاً قَدْ ذَھَبَ زَیْدٌ (بے شک زید گیا) اور ماضی قریب کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں مثلاً قَدْ ذَھَبَ (وہ گیا ہے)، قَدْ کَتَبَ (اس نے لکھا ہے)"قَدْ" ماضی کے ہر صیغے پر بڑھا سکتے ہیں قَدْ کَتَبَ ۔ قَدْ کَتَبَا ۔ قَدْ کَتَبُوْا وغیرہ۔

(۲) "کَانَ" کے معنی ہیں "تھا" ماضی پر یہ بھی آتا ہے، جیسے کَانَ ذَھَبَ (وہ گیا تھا) کَانَ کَتَبَ (اس نے لکھا تھا) کَانَ کو ماضی پر لانے کے لئے یہ ضروری ہوتا ہے کہ کَانَ کا وہی صیغہ ہو جو ماضی کا ہو جیسے کَانَ ذَھَبَ کَانَا ذَھَبَا ۔ کَانُوْا ذَھَبُوْا وغیرہ۔ اس کو ماضی بعید کہہ سکتے ہیں۔

"کَانَ" کی پوری گردان اس طرح ہوگی:۔

کَانَ ۔ کَانَا ۔ کَانُوْا ۔ کَانَتْ ۔ کَانَتَا ۔ کُنَّ ۔ کُنْتَ ۔ کُنْتُمَا ۔ کُنْتُمْ

مذکر غائب — مؤنث غائب — مذکر حاضر

کُنْتِ ۔ کُنْتُمَا ۔ کُنْتُنَّ ۔ کُنْتُ ۔ کُنَّا ۔

مؤنث حاضر — متکلم

کان کو اگر مضارع پر لائیں تو معنی میں استمرار پیدا ہو جائے گا۔ مثلاً

Marfat.com

كَانَ يَذْهَبُ (وہ جاتا تھا)، كَانَا يَذْهَبَانِ (وہ دو جاتے تھے)، كَانُوْا يَذْهَبُوْنَ (وہ سب جاتے تھے)

مضارع پر "کَانَ" کے ماضی ہی کا صیغہ استعمال ہوگا۔

جَلَسَ ۔ طَلَبَ ۔ كَتَبَ سے قَدْ لگا کر پوری گردان کرو۔

نَصَرَ ۔ فَتَحَ ۔ دَخَلَ سے كَانَ لگا کر پوری گردان کرو۔

يَسْجُدُ ۔ يَرْكَبُ ۔ يَعْمَلُ سے كَانَ لگا کر گردانو اور ان سب کے معنی بتاؤ۔

ترجمہ کرو:۔

(۱) كَانَ يَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ
(۲) كَانُوْا يَكْتُبُوْنَ بِالْقَلَمِ
(۳) كُنَّ يَعْمَلْنَ فِي الْبَيْتِ
(۴) كُنْتُمْ تَرْكَبُوْنَ عَلَى الْقِطَارِ
(۵) كُنْتُ ذَهَبْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ
(۶) كُنَّا شَرِبْنَا اللَّبَنَ ۔
(۷) كَانَا يَأْكُلَانِ الطَّعَامَ
(۸) كَانَتَا تَطْلُبَانِ الْكِتَابَ ۔
(۹) كُنْتُ أَنْصُرُ الْمَظْلُوْمَ
(۱۰) كُنْتِ تَجْلِسِيْنَ عَلَى الْكُرْسِيِّ
(۱۱) كُنْتُ ذَهَبْتُ إِلَى السُّوْقِ
(۱۲) كُنْتُمْ فَتَحْتُمُ الْقُفْلَ
(۱۳) كُنْتُنَّ سَجَدْتُنَّ فِي الْمَسْجِدِ
(۱۴) كُنْتُمَا دَخَلْتُمَا فِي الْحُجْرَةِ
(۱۵) كُنْتُمَا تَشْرَبَانِ الشَّايَ
(۱۶) كُنْتُنَّ تَكْتُبْنَ عَلَى الْوَرَقِ

دس جملے ایسے بناؤ جس میں "کَانَ" استعمال ہو۔ پانچ ماضی پر اور پانچ مضارع پر۔

Marfat.com

سبق ۱۴

فِعل مضارع کے تغیّرات

فعل مضارع کے متعلق یہ بیان ہو چکا ہے کہ اس کا صیغہ زمانہ حال اور استقبال دونوں کے لئے آتا ہے، اگر اس کو صرف استقبال کے لئے مخصوص کرنا چاہیں تو "س" یا "سَوْفَ" مضارع سے پہلے بڑھا دیا جاتا ہے۔ مثلاً یَفْعَلُ سے سَیَفْعَلُ (وہ عنقریب کرے گا) سَوْفَ یَفْعَلُ (وہ کچھ مدت بعد کرے گا)

"س" "سَوْفَ" میں ہلکا سا فرق ہے وہ یہ کہ "س" مستقبل قریب کے لئے آتا ہے اور "سَوْفَ" مستقبل بعید کے لئے۔

ذیل کی مثالوں سے اس کو اچھی طرح ذہن نشین کر لو۔

سَیَعْلَمُ (وہ عنقریب جان لے گا) سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ (تھوڑی مدت بعد تم جان لوگے) سَنَنْظُرُ (ہم عنقریب دیکھیں گے) سَوْفَ اَکْتُبُ (تھوڑی مدت بعد میں لکھوں گا)۔

ترجمہ کرو ("س" اور "سَوْفَ" مجہول پر بھی داخل ہوتے ہیں)

سَتُسْئَلُوْنَ۔ سَوْفَ تُسْئَلُوْنَ۔ سَتَکْتُبْنَ۔ سَتَعْرِفُنَ۔ سَوْفَ نَفْتَحُ۔ سَیَعْلَمُ۔ سَاَشْرَبُ۔ سَوْفَ تَنْصُرَانِ۔ سَیَذْهَبَانِ۔ سَوْفَ تَذْهَبِیْنَ۔ سَوْفَ تُبْعَثُوْنَ۔ سَاَسْجُدُ۔

Marfat.com

عربی بناؤ :-

عنقریب ہماری مدد کی جائے گی۔ تم دو لکھو گے۔ کچھ مدت میں ہم جائیں گے۔

(مستقبل قریب) تم سب کی مدد کی جائے گی۔ وہ دو عورتیں جائیں گی تم سب لکھو گی۔ وہ سنے گی۔

(مستقبل بعید) تم سب عورتیں دیکھو گی۔ وہ دو سوار کیے جائیں گے۔ تو واپس ہو گی۔ وہ سب واپس کیے جائیں گے۔

"س" "سوف" کے بیان سے تم یہ سمجھ سکتے ہو کہ ان حروف کی وجہ سے مضارع کے صرف معنی میں تغیر ہوا۔ مضارع کے صیغوں پر کوئی اثر نہیں پڑا۔

بعض حروف ایسے ہیں کہ ان کے مضارع پر آنے کی وجہ سے مضارع کے صیغوں اور معنی دونوں میں تغیر ہو جاتا ہے۔ وہ حروف جو مضارع کے لفظوں اور معنی دونوں میں تغیر کرتے ہیں وہ تین قسم کے ہیں۔

(۱) نَاصِبٌ (نصب دینے والے)

(۲) جَازِمٌ (جزم دینے والے)

(۳) نون تاکید۔

ناصِب :- یہ چار حرف ہیں۔ اَنْ۔ لَنْ۔ کَیْ۔ اِذَنْ۔

یہاں صرف لَنْ کو بیان کیا جاتا ہے۔ بقیہ انشاء اللہ آئندہ بیان ہوں گے۔

(۱) لَنْ :- مضارع کے آخر کو نصب دیتا ہے اور نون اعرابی کو گرا دیتا ہے اور نفی تاکید کے معنی پیدا کرتا ہے اور مستقبل کے ساتھ مخصوص کر دیتا ہے جیسے :-
لَنْ یَفْعَلَ (وہ ہرگز نہیں کرے گا) لَنْ یَکْتُبَ (وہ ہرگز نہیں لکھے گا)

(۲) جَازِمٌ :- یہ پانچ حروف ہیں :- لَمْ۔ لامِ امر۔ لائے نہی۔ اِنْ۔ لَمَّا۔ یہاں

Marfat.com

لَمْ کا بیان ہوگا۔ بقیہ انشاء اللہ آئندہ۔

لَمْ :۔ مضارع کے آخر کو جزم دیتا ہے اور نون اعرابی کو گرا دیتا ہے اور معنی میں ماضی منفی کے کر دیتا ہے جیسے :۔ لَمْ یَفْعَلْ (اس نے نہیں کیا)، لَمْ یَکْتُبْ (اس نے نہیں لکھا) بالکل ایسے ہی جیسے مَاکَتَبَ، مَافَعَلَ اس کو نفی جحد بلم کہتے ہیں۔

(۳) نون تاکید :۔ اس نون کو کہتے ہیں جو معنی میں تاکید پیدا کرنے کے لئے مضارع کے آخر میں لگایا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ مضارع کے شروع میں "لام مفتوح" کا لگانا ضروری ہوتا ہے، یہ دو قسم کا ہوتا ہے (۱) نون تاکید ثقیلہ (۲) نون تاکید خفیفہ۔ نون تاکید ثقیلہ مضارع کے آخر کو فتحہ دیتا ہے اور معنی میں تاکید پیدا کرتا ہے اور زمانہ مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے مثلاً : لَیَفْعَلَنَّ (البتہ وہ ضرور کرے گا)۔

ان میں سے ہر ایک کو تفصیل سے مع گردان بیان کیا جاتا ہے اچھی طرح سمجھ لیا جائے۔

(۱) لَنْ (نفی تاکید بلَن)

۱۔ مضارع کے جن صیغوں پر رفع ہے ان کو نصب دیتا ہے۔

۲۔ جن سات صیغوں کے آخر میں نون اعرابی ہے اس کو گرا دیتا ہے۔

۳۔ جن دو صیغوں (جمع مؤنث غائب، جمع مؤنث حاضر) کے آخر میں نون ضمیر ہے، وہ اپنی حالت پر باقی رہتے ہیں۔

۴۔ معنی میں نفی تاکید پیدا کرتا ہے اور زمانہ مستقبل کے ساتھ مخصوص کر

Marfat.com

دیتا ہے۔

(۲) لَمْ (نفی جحد بلَمْ)۔

۱۔ مضارع کے جن صیغوں پر رفع ہے ان کو جزم دیتا ہے۔

۲۔ جن سات صیغوں کے آخر میں نون اعرابی ہے اس کو گرا دیتا ہے۔

۳۔ جن دو صیغوں کے آخر میں نون ضمیر ہے وہ اپنی حالت پر باقی رہتے ہیں۔

۴۔ معنی میں ماضی منفی کے کر دیتا ہے۔

۵۔ مندرجہ ذیل گردانوں سے اس کو اچھی طرح ذہن نشین کر لینا چاہیئے۔

گردان نفی تاکید بلَنْ فعلِ مضارع معروف

مضارع	صیغہ		نفی تاکید بلَنْ	لَنْ کی وجہ سے تغیرات
یَفْعَلُ	واحد	مذکر غائب	لَنْ یَّفْعَلَ (وہ ایک مرد ہرگز نہیں کرے گا)	آخری حرف کو نصب دیا
یَفْعَلَانِ	تثنیہ		لَنْ یَّفْعَلَا (وہ دو مرد ہرگز نہیں کریں گے)	نون اعرابی گر گیا ۱
یَفْعَلُوْنَ	جمع		لَنْ یَّفْعَلُوْا (وہ سب مرد ہرگز نہیں کریں گے)	〃 〃 〃 ۲
تَفْعَلُ	واحد	مؤنث غائب	لَنْ تَفْعَلَ (وہ ایک عورت ہرگز نہیں کرے گی)	آخر کو نصب دیا
تَفْعَلَانِ	تثنیہ		لَنْ تَفْعَلَا (وہ دو عورتیں ہرگز نہیں کریں گی)	نون اعرابی گر گیا ۳
یَفْعَلْنَ	جمع		لَنْ یَّفْعَلْنَ (وہ سب عورتیں ہرگز نہیں کریں گی)	نون ضمیر باقی ہے
تَفْعَلُ	واحد	مذکر حاضر	لَنْ تَفْعَلَ (تو ایک مرد ہرگز نہیں کرے گا)	آخر کو نصب دیا
تَفْعَلَانِ	تثنیہ		لَنْ تَفْعَلَا (تم دو مرد ہرگز نہیں کرو گے)	نون اعرابی گر گیا ۴
تَفْعَلُوْنَ	جمع		لَنْ تَفْعَلُوْا (تم سب مرد ہرگز نہیں کرو گے)	〃 〃 〃 ۵

Marfat.com

تَفْعَلِیْنَ	واحد	مؤنث حاضر	لَنْ تَفْعَلِیْ (تو ایک عورت ہرگز نہیں کرے گی)	,, ,, ,, ,,
تَفْعَلَانِ	تثنیہ		لَنْ تَفْعَلَا (تم دو عورتیں ہرگز نہیں کروگی)	,, ,, ,,
تَفْعَلْنَ	جمع		لَنْ تَفْعَلْنَ (تم سب عورتیں ہرگز نہیں کروگی)	نون ضمیر باقی ہے
اَفْعَلُ	واحد	متکلم	لَنْ اَفْعَلَ (میں ہرگز نہیں کروں گا یا ہرگز نہیں کروگی)	آخر کو نصب دیا
نَفْعَلُ	جمع		لَنْ نَفْعَلَ (ہم ہرگز نہیں کریں گے)	,, ,, ,,

Marfat.com

سبق ۱۵

گردان نفی جحد بلم فعل مضارع معروف

لم کی وجہ سے تغیرات	نفی جحد بلم	مضارع
آخر کو جزم دیا	لَمْ يَفْعَلْ (اس ایک مرد نے نہیں کیا)	يَفْعَلُ
نون اعرابی گر گیا۱	لَمْ يَفْعَلَا (ان دو مردوں نے نہیں کیا)	يَفْعَلَانِ
〃 〃 〃۲	لَمْ يَفْعَلُوْا (ان سب مردوں نے نہیں کیا)	يَفْعَلُوْنَ
آخر کو جزم دیا	لَمْ تَفْعَلْ (اس ایک عورت نے نہیں کیا)	تَفْعَلُ
نون اعرابی گر گیا۳	لَمْ تَفْعَلَا (ان دو عورتوں نے نہیں کیا)	تَفْعَلَانِ
نون ضمیر موجود ہے	لَمْ يَفْعَلْنَ (ان سب عورتوں نے نہیں کیا)	يَفْعَلْنَ
آخر کو جزم دیا	لَمْ تَفْعَلْ (تو ایک مرد نے نہیں کیا)	تَفْعَلُ
نون اعرابی گر گیا۴	لَمْ تَفْعَلَا (تم دو مردوں نے نہیں کیا)	تَفْعَلَانِ
〃 〃 〃۵	لَمْ تَفْعَلُوْا (تم سب مردوں نے نہیں کیا)	تَفْعَلُوْنَ
نون اعرابی گر گیا۶	لَمْ تَفْعَلِي (تو ایک عورت نے نہیں کیا)	تَفْعَلِيْنَ
〃 〃 〃۷	لَمْ تَفْعَلَا (تم دو عورتوں نے نہیں کیا)	تَفْعَلَانِ
نون ضمیر موجود ہے	لَمْ تَفْعَلْنَ (تم سب عورتوں نے نہیں کیا)	تَفْعَلْنَ
آخر کو جزم دیا	لَمْ اَفْعَلْ (میں نے نہیں کیا)	اَفْعَلُ
〃 〃 〃	لَمْ نَفْعَلْ (ہم نے نہیں کیا)	نَفْعَلُ

Marfat.com

معنی اور صیغے بتاؤ، صیغوں میں لَنْ اور لَمْ کی وجہ سے کیا تغیرات ہوئے ہیں۔

لَمْ اَفْعَلْ لَمْ تَفْعَلْ لَنْ تَفْعَلِیْ لَمْ تَکْتُبِیْ

لَنْ یَّفْعَلَا لَمْ یَفْعَلَا لَنْ تَفْعَلُوْا لَمْ یَفْعَلُوْا

لَنْ تَفْعَلَا لَمْ تَفْعَلَا لَنْ نَفْعَلَ لَمْ نَفْعَلْ

لَمْ یَفْعَلْنَ لَنْ تَفْعَلْنَ

عربی میں ترجمہ کرو:۔

تم سب لوگوں نے نہیں کیا۔ ہم سب ہرگز نہیں کریں گے۔ تم دو مردوں نے نہیں کیا۔ تم دو عورتیں ہرگز نہیں کروگی۔ میں نے نہیں کیا۔ میں ہرگز نہیں کرونگی۔ تو ہرگز نہیں کرے گا۔ تو نے نہیں کیا۔ وہ سب عورتیں ہرگز نہیں کریں گی تم سب عورتوں نے نہیں کیا۔ ان دو مردوں نے نہیں کیا۔ وہ دو ہرگز نہیں کریں گی۔

ان افعال سے لَنْ اور لَمْ لگاکر گردانیں کرو۔ مع صیغے اور معانی کاپی پر لکھو:۔

یَظْلِمُ۔ یَکْتُبُ۔ یَشْرَبُ۔ یَسْمَعُ۔ یَفْتَحُ۔

صیغے اور معنی بتاؤ، جو تبدیلی ہوئی ہو اس کو واضح کرو:۔

لَنْ یَظْلِمَنَ لَنْ أَظْلِمَ لَمْ تَظْلِمَنَ لَمْ تَظْلِمْ

لَنْ یَکْتُبَا لَنْ تَکْتُبَا لَنْ تَشْرَبَا لَمْ تَشْرَبِیْ

لَمْ یَسْمَعْنَ لَمْ تَفْتَحْنَ لَمْ تَسْمَعِیْ لَنْ اَسْمَعَ

لَمْ تَفْتَحُوْا لَنْ یَفْتَحُوْا لَنْ یَشْرَبَا لَمْ تَشْرَ

Marfat.com

چند جملوں کی عربی بناؤ، لَنْ اور لَمْ کے عمل کا خیال رہے۔

ہم ہرگز ظلم نہیں کریں گے۔ میں کبھی نہیں پیوں گا۔ تم دو مردوں نے نہیں لکھا۔ ان سب مردوں نے نہیں کیا۔ وہ کبھی ظلم نہیں کرے گا۔ تو (ایک عورت) نے نہیں سنا۔ تم سب مردوں نے نہیں کھولا۔ تم سب عورتوں نے نہیں لکھا۔ وہ سب کبھی نہیں پئیں گے۔ ان سب عورتوں نے ظلم نہیں کیا۔ تو ایک عورت نے نہیں لکھا۔ تو ہرگز نہیں لکھے گی۔ تو (ایک مرد) نے نہیں سُنا۔ تو ہرگز نہیں سُنے گی۔

×××××

حرکات کا خیال رکھتے ہوئے گردانیں کرو۔

یَرْکَبُ، یَعْرِفُ، یَرْقُدُ، یَرْفَعُ، یَنْظُرُ۔

حرکات کا لحاظ رکھتے ہوئے پڑھو، صیغے اور معنی بتاؤ:۔

لم یرکب	لن نرکب	لم یعرفن	لم تعرفن
لم نرقدا	لن یرقدا	لم ترفعی	لن تنتظری
لم تنتظروا	لن یعرفوا	لم ترقد	لن اعرف
لم یرکبن	لن ترفعن	لم ینظروا	لن ترقدی

عربی بناؤ:۔

۱۔ ہم اونٹ پر سوار نہیں ہوئے

۲۔ میں ہرگز دن میں نہیں سوؤں گا

۳۔ تم سب ہوائی جہاز پر کبھی نہیں سوار ہوگی

۴۔ تم دو آدمیوں نے خبر نہیں سُنی

۵۔ وہ سب عورتیں ہرگز دروازہ نہیں کھولیں گی

۶۔ تم سب عورتوں نے دودھ نہیں پیا

۷۔ تم دو ہرگز کاپی نہیں لکھو گی

۸۔ تم دو آدمی شب میں نہیں سوئے

Marfat.com

۹۔ ہم ہرگز چائے نہیں پئیں گے
۱۰۔ تو (ایک عورت) نے بازار نہیں دیکھا۔
۱۱۔ میں ہرگز صندوق نہیں کھولوں گا
۱۲۔ میں نے چاند نہیں دیکھا۔
۱۳۔ وہ سب ہرگز قلم نہیں اٹھائیں گی
۱۴۔ تم سب عورتوں نے کتاب نہیں اٹھائی۔

جس طرح فعل مضارع معروف پر لَنْ اور لَمْ آتا ہے، اسی طرح فعل مضارع مجہول پر بھی آتا ہے مثلاً لَنْ یُّظْلَمَ (اس پر ہرگز ظلم نہیں کیا جائے گا) لَمْ یُظْلَمْ (اس پر ظلم نہیں کیا گیا) لَنْ یُّنْصَرَ (اس کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی) لَمْ یُنْصَرْ (اس کی مدد نہیں کی گئی)۔

گردان اس کی اسی طرح ہوگی۔

گردان مضارع مجہول بلَمْ

گردان	صیغہ		معنی
لَمْ یُنْصَرْ	واحد	مذکر غائب	اس کی (ایک مرد) کی مدد نہیں کی گئی۔
لَمْ یُنْصَرَا	تثنیہ		ان دو مردوں کی مدد نہیں کی گئی۔
لَمْ یُنْصَرُوْا	جمع		ان سب مردوں کی مدد نہیں کی گئی۔
لَمْ تُنْصَرْ	واحد	مؤنث غائب	اس (ایک عورت) کی مدد نہیں کی گئی۔
لَمْ تُنْصَرَا	تثنیہ		ان دو عورتوں کی مدد نہیں کی گئی۔
لَمْ یُنْصَرْنَ	جمع		ان سب عورتوں کی مدد نہیں کی گئی۔
لَمْ تُنْصَرْ	واحد	مذکر حاضر	تجھ (ایک مرد) کی مدد نہیں کی گئی۔
لَمْ تُنْصَرَا	تثنیہ		تم دو مردوں کی مدد نہیں کی گئی۔
لَمْ تُنْصَرُوْا	جمع		تم سب مردوں کی مدد نہیں کی گئی۔

Marfat.com

لَمْ تُنْصَرِیْ	واحد	مؤنث مخاطب	تجھ (ایک عورت) کی مدد نہیں کی گئی۔
لَمْ تُنْصَرَا	تثنیہ		تم دو عورتوں کی مدد نہیں کی گئی۔
لَمْ تُنْصَرْنَ	جمع		تم سب عورتوں کی مدد نہیں کی گئی۔
لَمْ اُنْصَرْ	واحد	متکلم	میری مدد نہیں کی گئی۔
لَمْ نُنْصَرْ	تثنیہ جمع		ہماری مدد نہیں کی گئی۔

گردان مضارع مجہول بالَنْ

گردان	صیغہ		معنی
لَنْ یُّنْصَرَ	واحد	مذکر غائب	اس ایک مرد کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی۔
لَنْ یُّنْصَرَا	تثنیہ		ان دو مردوں کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی۔
لَنْ یُّنْصَرُوْا	جمع		ان سب مردوں کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی۔
لَنْ تُنْصَرَ	واحد	مؤنث غائب	اس ایک عورت کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی۔
لَنْ تُنْصَرَا	تثنیہ		ان دو عورتوں کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی۔
لَنْ یُّنْصَرْنَ	جمع		ان سب عورتوں کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی۔
لَنْ تُنْصَرَ	واحد	مذکر مخاطب	تجھ ایک مرد کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی۔
لَنْ تُنْصَرَا	تثنیہ		تم دو مردوں کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی۔
لَنْ تُنْصَرُوْا	جمع		تم سب مردوں کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی۔
لَنْ تُنْصَرِیْ	واحد	مؤنث مخاطب	تجھ (ایک عورت) کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی۔
لَنْ تُنْصَرَا	تثنیہ		تم دو عورتوں کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی۔

Marfat.com

لَنْ تُنْصَرْنَ	جمع		تم سب عورتوں کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی
لَنْ أُنْصَرَ لَنْ نُنْصَرَ	واحد تثنیہ و جمع	متکلم	میری ہرگز مدد نہیں کی جائے گی۔ ہماری ہرگز مدد نہیں کی جائے گی۔

يَظْلِمُ۔ يَسْأَلُ سے نفی تاکید بلَنْ اور نفی جحد بلَمْ مجہول گردانو، مع معنی و صیغے کاپی پر لکھو۔

صیغے اور معنی بتاؤ:۔

لَمْ يُنْصَرَا   لَنْ تُنْصَرَا   لَمْ تُظْلَمُوا   لَنْ يُظْلَمُوا
لَنْ تُسْئَلْنَ   لَمْ يُسْئَلْنَ   لَنْ نُعْرَفَ   لَمْ أُعْرَفْ
لَنْ تُظْلَمَ   لَمْ يُظْلَمْ   لَمْ تُسْئَلِي   لَنْ يُظْلَمَا
لَمْ تُعْرَفْنَ   لَنْ يُعْرَفْنَ   لَمْ تُعْرَفِي   لَنْ يُنْصَرُوا
لَمْ تُسْئَلُوا   لَنْ تُسْئَلَا   لَمْ يُسْئَلَا   لَنْ تُسْئَلِي

عربی بناؤ، کاپی پر لکھ کر اعراب لگاؤ:۔

تو نہیں پوچھا گیا۔ وہ دونوں ہرگز ظلم نہیں کئے جائیں گے۔ ہم نہیں پہچانے گئے۔ ان کی ہرگز مدد نہیں کی جائے گی۔ وہ سب عورتیں نہیں پہچانی گئیں۔ تم سب ہرگز مدد نہیں کی جاؤ گی۔ وہ دو مدد نہیں کئے گئے۔ تم دو ہرگز نہیں پہچانے جاؤ گے۔ تو ایک عورت ظلم نہیں کی گئی۔ تو ہرگز پہچانی نہیں جائے گی۔ میں نہیں پوچھا گیا۔ ہم ہرگز ظلم نہیں کئے جائیں گے۔

Marfat.com

سبق ۱۶

نون تاکید کا بیان

جو حروف مضارع کے لفظوں اور معنی دونوں میں تغیر کرتے ہیں ان کی تین قسمیں بتائی گئی تھیں۔ ناصب[1]، جازم[2]، نون تاکید[3]۔

ناصب و جازم کا بیان ہو چکا۔ نون تاکید کو اچھی طرح سمجھ لو۔

یہ تم پڑھ چکے ہو کہ مضارع پر "لَنْ" لگانے سے اس میں نفی تاکید مستقبل کے معنی پیدا ہوتے ہیں، جیسے لَنْ یَّفْعَلَ (وہ ہرگز نہیں کرے گا)۔

اب اگر کہنا چاہیں کہ وہ "ضرور کرے گا"، تو مضارع کے پہلے "لام مفتوح" بڑھا کر آخر میں نون تاکید لگا دیں مثلاً لَیَفْعَلَنَّ ، لَیَفْعَلَنْ (وہ ضرور کرے گا)

پہلے کو جس میں نون مشدد ہے مضارع بالام تاکید و نون ثقیلہ کہتے ہیں۔

دوسرے کو جس میں نون ساکن ہے لَیَفْعَلَنْ مضارع بالام تاکید و نون خفیفہ کہتے ہیں۔

معلوم ہو کہ نون تاکید کی دو قسمیں ہیں۔ نونِ ثقیلہ (نون مشدد) نونِ خفیفہ (نون ساکن) دونوں کے متعلق خاص باتیں لکھی جاتی ہیں۔ انشاء اللہ اس سے اچھی طرح سمجھ میں آجائے گا۔

Marfat.com

نون ثقیلہ سے مضارع میں یہ تغیرات ہوتے ہیں :-

۱۔ ساتوں نون اعرابی گر جاتے ہیں۔

۲۔ جمع مذکر غائب، جمع مذکر حاضر کے صیغوں سے "واؤ" اور واحد مؤنث حاضر کے صیغہ سے "ی" بھی گر جاتی ہے۔

۳۔ جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر کے صیغہ میں "نون ضمیر" کے بعد "الف فاصل" (علیحدہ کرنے والا) لایا جاتا ہے تاکہ نون ضمیر اور نون ثقیلہ کے ایک جگہ جمع ہونے سے ثقل نہ پیدا ہو جائے، کیوں کہ اس صورت میں ایک ساتھ تین نون جمع ہو جاتے ہیں۔

۴۔ نون ثقیلہ میں چاروں تثنیوں و جمع مؤنث غائب و جمع مؤنث حاضر میں الف ساکن ہوتا ہے۔

۵۔ نون ثقیلہ اگر الف کے بعد واقع ہو تو مکسور ہو گا ورنہ مفتوح۔

نون خفیفہ :-

۱۔ یہ صرف ان صیغوں میں آتا ہے جن میں نون ثقیلہ کے پہلے الف نہ ہو، اور جن صیغوں میں نون ثقیلہ کے پہلے الف ہو ان سے نون خفیفہ کا صیغہ نہیں آتا۔ وہ صیغے یہ ہیں۔ چاروں تثنیہ و جمع مؤنث غائب و جمع مؤنث حاضر۔

۲۔ نون خفیفہ کے پہلے والے حرف کا اعراب وہی ہو گا جو نون ثقیلہ کا ہے۔

۳۔ دونوں کے معنی میں تاکید پائی جاتی ہے۔

Marfat.com

گردان مضارع معروف بالام تاکید و نون ثقیلہ و نون خفیفہ

صیغہ	مضارع معروف	مضارع معروف بانون ثقیلہ	مضارع معروف بانون خفیفہ
مذکر غائب	یَفْعَلُ	لَیَفْعَلَنَّ (وہ ضرور کرے گا)	لَیَفْعَلَنْ (وہ ضرور کرے گا)
	یَفْعَلَانِ	لَیَفْعَلَانِّ (وہ دو مرد ضرور کریں گے)	× چونکہ نون ثقیلہ کے پہلے الف ہے
	یَفْعَلُوْنَ	لَیَفْعَلُنَّ (وہ سب مرد ضرور کریں گے)	لَیَفْعَلُنْ (وہ سب ضرور کریں گے)
مؤنث غائب	تَفْعَلُ	لَتَفْعَلَنَّ (وہ ایک عورت ضرور کریگی)	لَتَفْعَلَنْ (وہ ضرور کرے گی)
	تَفْعَلَانِ	لَتَفْعَلَانِّ (وہ دو عورتیں ضرور کریں گی)	× نون ثقیلہ کے پہلے الف ہے
	یَفْعَلْنَ	لَیَفْعَلْنَانِّ (وہ سب عورتیں ضرور کریں گی)	× نون ثقیلہ کے پہلے الف فاصل ہے
مذکر مخاطب	تَفْعَلُ	لَتَفْعَلَنَّ (تو ایک مرد ضرور کرے گا)	لَتَفْعَلَنْ (تو ضرور کرے گا)
	تَفْعَلَانِ	لَتَفْعَلَانِّ (تم دو مرد ضرور کروگے)	× نون ثقیلہ کے پہلے الف ہے
	تَفْعَلُوْنَ	لَتَفْعَلُنَّ (تم سب مرد ضرور کروگے)	لَتَفْعَلُنْ (تم سب ضرور کروگے)
مؤنث مخاطب	تَفْعَلِیْنَ	لَتَفْعَلِنَّ (تو ایک عورت ضرور کریگی)	لَتَفْعَلِنْ (تو ضرور کرے گی)
	تَفْعَلَانِ	لَتَفْعَلَانِّ (تم دو عورتیں ضرور کروگی)	× نون ثقیلہ کے پہلے الف ہے
	تَفْعَلْنَ	لَتَفْعَلْنَانِّ (تم سب عورتیں ضرور کروگی)	× نون ثقیلہ کے پہلے الف فاصل ہے
متکلم	اَفْعَلُ	لَاَفْعَلَنَّ (میں ضرور کروں گا)	لَاَفْعَلَنْ (میں ضرور کروں گی)
	نَفْعَلُ	لَنَفْعَلَنَّ (ہم ضرور کریں گے)	لَنَفْعَلَنْ (ہم ضرور کریں گے)

ان دونوں گردانوں کو اچھی طرح یاد کرو، مع معنی و صیغہ کاپی پر لکھو۔

Marfat.com

صیغے اور معنی بتاؤ، ان میں کیا کیا تبدیلیاں ہوئی ہیں :۔

لَتَفْعَلُنَّ ۔ لَيَفْعَلُنَّ ۔ لَتَفْعَلِنَّ ۔ لَتَفْعَلِنْ ۔ لَيَفْعَلُنْ ۔ لَتَفْعَلُنْ

لَيَفْعَلْنَانِّ ۔ لَتَفْعَلْنَانِّ ۔ لَتَفْعَلَانِّ ۔ لَنَفْعَلَنْ ۔

ترجمہ کرو دونوں سے (نون ثقیلہ و نون خفیفہ)

یہ بات یاد رہے کہ جس صیغے میں نون ثقیلہ کے پہلے الف آتا ہے اس سے نون خفیفہ کا صیغہ نہیں آتا۔

وہ سب ضرور کریں گی ۔ تم سب ضرور کرو گی۔ تم سب ضرور کرو گے ۔ میں ضرور کروں گا۔ وہ سب ضرور کریں گے ۔ وہ دو ضرور کریں گی۔ وہ دو ضرور کریں گے۔ تم دو ضرور کرو گے۔ تم دو ضرور کرو گی۔ ہم سب ضرور کریں گے۔ ہم دو ضرور کریں گی۔

يَفْتَحُ ۔ يَعْلَمُ سے نون ثقیلہ و خفیفہ گردانو۔ مع معنی وصیغوں کے لکھو، صیغہ اور معنی بتاؤ : لَنَفْتَحَنَّ لَيَفْتَحَنَّ لَتَعْلَمَنَّ لَأَعْلَمَنَّ لَيَفْتَحَانِّ

لَتَعْلَمَانِّ لَتَعْلَمْنَانِّ لَيَفْتَحْنَانِّ لَيَفْتَحُنَّ لَتَعْلَمِنَّ ۔

لَتَفْتَحُنْ لَتَفْتَحِنْ لَنَعْلَمَنْ لَتَعْلَمِنْ ۔

ترجمہ کرو (نون ثقیلہ و خفیفہ سے)

تم سب ضرور کھولو گے ۔ وہ دو ضرور کھولیں گے ۔ وہ سب ضرور کھولیں گی ۔ تم سب ضرور کھولو گی۔ وہ دو ضرور کھولیں گی۔ تو ضرور معلوم کرے گی۔ تم دو ضرور جانو گے۔ ہم ضرور جانیں گے ۔ وہ ایک ضرور جانے گی تم سب ضرور معلوم کرو گی۔ وہ سب ضرور معلوم کریں گی۔ میں ضرور جانوں گا۔ ہم ضرور جانیں گے ۔

Marfat.com

سبق ۱۷

مضارع مجہول بالام تاکید ونون ثقیلہ وخفیفہ

صیغہ	مضارع مجہول بالام تاکید و نون ثقیلہ	مضارع مجہول بالام تاکید و نون خفیفہ
مذکر غائب	لَیُنْصَرَنَّ (اس کی ضرور مدد کی جائے گی) لَیُنْصَرَانِّ (ان دو کی ضرور مدد کی جائے گی) لَیُنْصَرُنَّ (ان سب کی ضرور مدد کی جائیگی)	لَیُنْصَرَنْ (اس کی ضرور مدد کی جائے گی) × لَیُنْصَرُنْ (ان سب کی ضرور مدد کی جائے گی)
مؤنث غائب	لَتُنْصَرَنَّ (اس ایک عورت کی ضرور مدد کی جائیگی) لَتُنْصَرَانِّ (ان دو عورتوں کی ضرور مدد کی جائیگی) لَیُنْصَرْنَانِّ (ان سب عورتوں کی ضرور مدد کی جائےگی)	لَتُنْصَرَنْ (اس ایک عورت کی ضرور مدد کیجائیگی) × ×
مذکر حاضر	لَتُنْصَرَنَّ (تجھ ایک مرد کی ضرور مدد کی جائے گی) لَتُنْصَرَانِّ (تم دو مرد کی ضرور مدد کی جائے گی) لَتُنْصَرُنَّ (تم سب مرد کی ضرور مدد کی جائے گی)	لَتُنْصَرَنْ (تجھ ایک مرد کی ضرور مدد کیجائیگی) × لَتُنْصَرُنْ (تم سب مردوں کی ضرور مدد کیجائیگی)
مؤنث حاضر	لَتُنْصَرِنَّ (تجھ ایک عورت کی ضرور مدد کی جائیگی) لَتُنْصَرَانِّ (تم دو عورتوں کی ضرور مدد کیجائیگی) لَتُنْصَرْنَانِّ (تم سب عورتوں کی ضرور مدد کیجائیگی)	لَتُنْصَرِنْ (تجھ ایک عورت کی ضرور مدد کیجائیگی) × ×
متکلم	لَاُنْصَرَنَّ (میں ضرور مدد کیا جاؤنگا یا کی جاؤں گی) لَنُنْصَرَنَّ (ہم ضرور مدد کئے جائیں گے)	لَاُنْصَرَنْ (میں ضرور مدد کیا جاؤں گا یا کی جاؤں گی) لَنُنْصَرَنْ (ہم ضرور مدد کئے جائیں گے)

Marfat.com

عربی بناؤ (نون ثقیلہ و خفیفہ سے)

اُن سب عورتوں کی ضرور مدد کی جائے گی۔ تم سب ضرور مدد کی جاؤ گی۔ تم دو آدمیوں کی ضرور مدد کی جائے گی۔ میری ضرور مدد کی جائے گی۔ ہماری ضرور مدد کی جائے گی۔ تم دو عورتوں کی ضرور مدد کی جائے گی۔ ان دو مردوں کی ضرور مدد کی جائے گی۔ ان دو عورتوں کی ضرور مدد کی جائے گی۔ تو ایک عورت ضرور مدد کی جائے گی۔ تو ایک مرد ضرور مدد کیا جائے گا۔

یُقْتَلُ۔ یُسْأَلُ سے نون ثقیلہ و خفیفہ مجہول گردانو۔ کاپی پر مع صیغے اور معانی لکھو۔

صیغے اور معانی بتاؤ۔

لَیُقْتَلُنَّ	لَیُقْتَلْنَانِّ	لَتُسْئَلُنَّ	لَتُسْئَلِنَّ	لَیُقْتَلَانِّ
لَتُسْئَلَانِّ	لَنُسْئَلَنَّ	لَتُقْتَلُنَّ	لَتُقْتَلْنَانِّ	لَأُسْئَلَنَّ

عربی بناؤ، جو صیغے نون خفیفہ سے آسکتے ہوں انھیں واضح کرو۔

ان لوگوں پر ضرور ظلم کیا جائے گا۔ تم سب مرد ضرور پہچانے جاؤ گے۔ ہم سب ضرور پوچھے جائیں گے۔ تجھ (ایک عورت) پر ضرور ظلم کیا جائے گا۔ تم دو عورتیں ضرور پہچانی جاؤ گی۔ تم سب عورتیں ضرور پوچھی جاؤ گی۔ ان دو پر ضرور ظلم کیا جائیگا۔ وہ دو عورتیں ضرور پوچھی جائیں گی۔ ہم ضرور پہچانے جائیں گے۔ تو ضرور پوچھی جائے گی۔

Marfat.com

سبق ۱۸

امر اور نہی کا بیان

امر کے معنی ہیں کسی کام کا حکم دینا۔ نہی کے معنی ہیں کسی کام سے منع کرنا، جس فعل سے کسی کام کے کرنے کا حکم معلوم ہو اس کو "فعل امر" کہتے ہیں۔ مثلاً اِذْهَبْ (تو جا)۔

جس فعل سے کسی کام کے کرنے کی ممانعت معلوم ہو اس کو "فعل نہی" کہتے ہیں۔ مثلاً لَاتَذْهَبْ (تو مت جا) لَاتَكْتُبْ (تو مت لکھ)۔

(۱) فعل امر:-

فعل امر کی دو قسمیں ہیں۔ امر حاضر[۱]، امر غائب[۲]۔

امر حاضر معروف کے چھ صیغے آتے ہیں۔ کیوں کہ جس کو کوئی حکم دیا جائے گا وہ یا تو ایک ہوگا، یا دو، یا دو سے زیادہ، پھر یا تو وہ مذکر ہوں گے یا مؤنث۔ تو تین صیغے مذکر کے لئے اور تین مؤنث کے لئے یہ کل چھ صیغے ہوئے۔

امر حاضر معروف بنانے کا قاعدہ:-

(۱) تین حرفی ماضی کے مضارع سے علامت مضارع (جن چھ۶ صیغوں میں "ت" ہے) کو حذف کر دو، اور شروع میں ہمزۂ وصل لگا دو۔

(۲) اگر مضارع کا "عین کلمہ" مضموم ہے تو ہمزۂ وصل بھی مضموم ہوگا اور اگر "عین کلمہ" مکسور یا مفتوح ہو تو ہمزۂ وصل مکسور ہوگا۔

Marfat.com

(۳) آخری حرف "لام کلمہ" کو جزم لگا دو۔

مثلاً تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ (تو مدد کر) مضارع کا عین کلمہ مضموم ہے اس لئے ہمزۂ وصل مضموم آیا۔

تَذْهَبُ سے اِذْهَبْ (تو جا) مضارع کا عین کلمہ مفتوح تھا اس لئے ہمزہ مکسور آیا تَجْلِسُ سے اِجْلِسْ (تو بیٹھ) ہمزۂ وصل مکسور آیا اس لئے کہ مضارع کا عین مکسور تھا

(۴) اگر علامت مضارع کے بعد والا حرف ساکن نہ ہو تو ہمزۂ وصل کی ضرورت نہیں، جیسے تَعِدُ سے عِدْ (تو وعدہ کر) ہوگا۔

(۵) نون اعرابی ساقط ہو جائے گا۔ نون ضمیر اپنی حالت پر رہے گا۔ اگر آخر میں حرف علت ہو تو وہ ساقط ہو جائے گا جیسے تَدْعُوْ سے اُدْعُ (تو بلا)

گردان امر حاضر معروف

گردان	صیغہ		معنی	کیفیت
اِفْعَلْ	واحد	مذکر مخاطب	تو ایک مرد کر	آخر کو جزم ہوا
اِفْعَلَا	تثنیہ	مذکر مخاطب	تم دو مرد کرو	نون اعرابی ساقط ہو گیا
اِفْعَلُوْا	جمع	مذکر مخاطب	تم سب مرد کرو	نون اعرابی ساقط ہو گیا
اِفْعَلِیْ	واحد	مؤنث مخاطب	تو ایک عورت کر	نون اعرابی ساقط ہو گیا
اِفْعَلَا	تثنیہ	مؤنث مخاطب	تم دو عورتیں کرو	نون اعرابی ساقط ہو گیا
اِفْعَلْنَ	جمع	مؤنث مخاطب	تم سب عورتیں کرو	نون ضمیر ساقط نہیں ہوا

Marfat.com

یہ تم پڑھ چکے ہو کہ اگر مضارع کا "عین کلمہ" مفتوح یا مکسور ہو تو ہمزۂ وصل مکسور لائیں گے (عین کلمہ کی حرکت اپنی حالت پر رہے گی) اسی طرح اگر مضارع کا "عین کلمہ" مضموم ہو تو ہمزۂ وصل مضموم لائیں گے (عین کلمہ کی حرکت اپنی حالت پر رہے گی)، ذیل میں تینوں قسم کی مثالیں ہیں، ان سے پوری گردانیں کرو اور مع صیغہ و معنی لکھو۔

تَذْهَبُ سے اِذْهَبْ (تو جا)
تَجْلِسُ سے اِجْلِسْ (تو بیٹھ)
تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ (تو مدد کر)

مضارع کا عین کلمہ مفتوح اور مکسور ہے اس لئے ہمزۂ وصل مکسور آیا
مضارع کا عین کلمہ مضموم ہے اس لئے ہمزۂ وصل مضموم آیا۔

صیغے اور معنی بتاؤ:۔

اُنْصُرْنَ اِجْلِسْنَ اِفْعَلْنَ اِفْعَلُوْا اُنْصُرِیْ
اِفْعَلَا اِجْلِسَا اُنْصُرُوْا اِجْلِسِیْ اِجْلِسُوْا
اُنْصُرَا اُنْصُرْ۔

عربی بناؤ۔ کاپی پر مع معانی و صیغے لکھو، حرکات بھی لگاؤ:۔

تم سب عورتیں جاؤ۔ تم سب آدمی مدد کرو۔ تو ایک عورت جا۔ تم دو آدمی بیٹھو۔ تم سب عورتیں مدد کرو۔ تو ایک عورت بیٹھ۔ تم سب عورتیں کرو۔ تم سب مرد بیٹھو۔ تم سب کرو۔ تم دو عورتیں جاؤ۔ تم دو عورتیں مدد کرو تم دو آدمی مدد کرو۔

Marfat.com

ان افعال سے امر حاضر معروف کی پوری گردانیں کاپی پر مع معانی وصیغوں کے لکھو۔ حرکات بھی لگاؤ:۔

یَعْمَلُ۔ یَرْکَبُ۔ یَعْرِفُ۔ یَغْسِلُ۔ یَدْخُلُ۔ یَکْتُبُ۔

صیغہ اور معانی بتاؤ، حرکات کا خیال رکھ کر پڑھو۔

اعملوا۔ اعرفن۔ ادخلوا۔ اکتبا۔ اعرفی۔ اغسلن۔ ارکبن

ادخلا۔ اعملا۔ اکتبوا۔ اعرفا۔ اذھبا۔ اجلسوا۔ انصروا

اعملا۔ اغسلا۔ ارکب۔ اغسل۔ اغسلی۔

ان جملوں کی عربی بناؤ:۔

۱۔ تم سب کاپی پر لکھو۔

۲۔ تم دو عورتیں کرسی پر بیٹھو

۳۔ تم دو آدمی مدرسہ جاؤ

۴۔ تم سب مرد مسجد میں داخل ہو

۵۔ تو (عورت) کپڑے دھو

۶۔ تم سب (مرد) مظلوم کی مدد کرو

۷۔ تم سب (عورتیں) موٹر پر سوار ہو

۸۔ تم سب (مرد) اچھے کام کرو

۹۔ تم دو (مرد) کرسی پر بیٹھو اور کتاب لکھو۔

۱۰۔ تو (عورت) فقیر کی مدد کر

۱۱۔ تم سب اللہ کو پہچانو۔

۱۲۔ تو (مرد) مسلمان کی مدد کر

۱۳۔ تم دو مرد اونٹ پر سوار ہو جاؤ

تم نے گزشتہ اسباق میں جو افعال پڑھے ہیں ان میں سے چند لکھے جاتے ہیں ان سے امر حاضر معروف کی گردانیں کر لو۔ انشاء اللہ خوب مشق ہو جائے گی۔

مضارع مفتوح العین:۔ یَرْفَعُ۔ یَفْتَحُ۔ یَشْرَبُ۔ یَسْمَعُ۔

مضارع مکسور العین:۔ یَظْلِمُ۔ یَرْجِعُ۔ یَضْرِبُ۔

مضارع مضموم العین:۔ یَعْبُدُ۔ یَنْظُرُ۔ یَشْکُرُ۔ یَرْقُدُ۔

Marfat.com

سبق ۱۹

اَمر حاضر مجہول

امر حاضر مجہول بنانے کے لئے مضارع مجہول (حاضر کے چھ۶ صیغوں) پر "لام امر" بڑھادو اور آخری حرف کو جزم دے دو، جیسے تُنْصَرُ سے لِتُنْصَرْ (چاہئے کہ تیری مدد کی جائے) تُعْرَفُ سے لِتُعْرَفْ (چاہیئے کہ تو پہچانا جائے)

گردان اَمر حاضر مجہول

گردان	صیغہ		معنی
لِتُنْصَرْ	واحد	حاضر مذکر	چاہئے کہ تیری (ایک مرد) مدد کی جائے۔
لِتُنْصَرَا	تثنیہ	حاضر مذکر	چاہئے کہ تم دو مردوں کی مدد کی جائے۔
لِتُنْصَرُوْا	جمع	حاضر مذکر	چاہئے کہ تم سب مردوں کی مدد کی جائے۔
لِتُنْصَرِیْ	واحد	مؤنث حاضر	چاہئے کہ تیری (ایک عورت) مدد کی جائے۔
لِتُنْصَرَا	تثنیہ	مؤنث حاضر	چاہئے کہ تم دو عورتوں کی مدد کی جائے۔
لِتُنْصَرْنَ	جمع	مؤنث حاضر	چاہئے کہ تم سب عورتوں کی مدد کی جائے۔

چوں کہ مضارع مجہول کا عین کلمہ ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے اس لئے مضارع

Marfat.com

مجہول سے اسی وزن پر امر حاضر مجہول بنے گا۔ البتہ یہ ضرور خیال رہے کہ فعل لازم سے مجہول نہیں آتا۔

یَضْرِبُ۔ یَقْتُلُ۔ یَعْرِفُ۔ یَسْأَلُ۔ یَرْزُقُ سے امر حاضر مجہول کی گردانیں کرو اور مع معنی وصیغوں کے لکھو۔

ترجمہ کرو، صیغے اور معانی بتاؤ:۔

لِتُعْرَفُوْا۔ لِتُسْئَلِیْ۔ لِتُضْرَبَا۔ لِتُقْتَلْنَ۔ لِتُرْزَقْنَ۔ لِتُسْئَلُوْا۔ لِتُعْرَفَا۔ لِتُنْصَرَا۔ لِتُسْئَلْ۔ لِتُرْزَقْ۔ لِتُضْرَبْ۔

امر غائب ومتکلم (معروف ومجہول)

امر غائب ومتکلم خواہ وہ معروف ہو یا مجہول اسی طریقے پر بنائے جاتے ہیں کہ مضارع معروف ومجہول کے صیغوں پر "لام امر" (لام مکسور) بڑھا دیا جائے مثلاً یَذْهَبُ سے لِیَذْهَبْ (اس کو جانا چاہئے یا چاہیئے کہ وہ جائے)

یَنْصُرُ سے لِیَنْصُرْ (چاہیئے کہ وہ مدد کرے) یُنْصَرُ سے لِیُنْصَرْ (چاہیئے کہ وہ مدد کیا جائے) لام امر کا یہ عمل یاد رکھو کہ اس کے مضارع پر آنے کی وجہ سے جو صیغے واحد کے ہیں ان کو جزم ہو جاتا ہے۔ نون اعرابی ساقط ہو جاتا ہے۔ نون ضمیر باقی رہتا ہے۔

اگر آخر میں حرف علت ہو تو وہ بھی گر جاتا ہے مثلاً یَدْعُوْ سے لِیَدْعُ۔

Marfat.com

گردان امر غائب و متکلم معروف

معروف	صیغہ		معنی
لِيَذْهَبْ	واحد	مذکر غائب	چاہئے کہ وہ ایک مرد جائے ۔
لِيَذْهَبَا	تثنیہ	مذکر غائب	چاہئے کہ وہ دو مرد جائیں ۔
لِيَذْهَبُوْا	جمع	مذکر غائب	چاہئے کہ وہ سب مرد جائیں ۔
لِتَذْهَبْ	واحد	مؤنث غائب	چاہئے کہ وہ ایک عورت جائے ۔
لِتَذْهَبَا	تثنیہ	مؤنث غائب	چاہئے کہ وہ دو عورتیں جائیں ۔
لِيَذْهَبْنَ	جمع	مؤنث غائب	چاہئے کہ وہ سب عورتیں جائیں ۔
لِاَذْهَبْ	واحد	متکلم	چاہئے کہ میں جاؤں ۔
لِنَذْهَبْ	تثنیہ جمع	متکلم	چاہئے کہ ہم جائیں ۔

گردان امر غائب و متکلم مجہول

مجہول	صیغہ		معنی
لِيُنْصَرْ	واحد	مذکر غائب	چاہئے کہ اس ایک مرد کی مدد کی جائے ۔
لِيُنْصَرَا	تثنیہ	مذکر غائب	چاہئے کہ ان دو مردوں کی مدد کی جائے ۔
لِيُنْصَرُوْا	جمع	مذکر غائب	چاہئے کہ ان سب مردوں کی مدد کی جائے ۔
لِتُنْصَرْ	واحد	مؤنث غائب	چاہئے کہ اس ایک عورت کی مدد کی جائے ۔
لِتُنْصَرَا	تثنیہ	مؤنث غائب	چاہئے کہ ان دو عورتوں کی مدد کی جائے ۔

Marfat.com

لِيُنْصَرْنَ	جمع		چاہئے کہ ان سب عورتوں کی مدد کی جائے ۔
لِأُنْصَرْ	واحد	متکلم	چاہئے کہ میں مدد کیا جاؤں ۔
لِنُنْصَرْ	جمع		چاہئے کہ ہم مدد کئے جائیں ۔

معروف ومجہول کا خیال رکھتے ہوئے چند صیغوں کے معنی بتاؤ :۔

لِيُنْصَرُوْا ۔ لِيَذْهَبَا ۔ لِتُنْصَرَا ۔ لِيَذْهَبْنَ ۔ لِأَنْصُرْ ۔ لِنُنْصَرْ ۔ لِيُنْصَرْنَ ۔
لِيَذْهَبُوْا ۔ لِيُنْصَرُوْا ۔ لِنَذْهَبْ ۔ لِيَنْصُرَا ۔ لِيُنْصَرَا ۔

عربی بناؤ :۔

ان سب عورتوں کو جانا چاہئے ۔ چاہئے کہ وہ دو آدمی مدد کریں ۔ چاہئے کہ ہم مدد کریں ۔ چاہئے کہ میں جاؤں ۔ چاہئے کہ وہ دو عورتیں جائیں ۔ چاہئے کہ وہ دو آدمی مدد کئے جائیں ۔ چاہئے کہ ہم مدد کئے جائیں ۔ چاہئے کہ وہ سب عورتیں مدد کی جائیں ۔

يَضْرِبُ ۔ يَعْرِفُ ۔ يَقْتُلُ ۔ يَسْأَلُ ۔ يَرْزُقُ سے امر غائب معروف و مجہول کی گردانیں مع صیغہ و معنی لکھو :۔

ایک بات امر کے بیان سے تم نے سمجھ لی ہوگی کہ امر حاضر معروف کے علاوہ امر کے دوسرے اقسام بنانے کے لئے صرف مضارع پر "لام امر" بڑھا دیا جاتا ہے ۔

Marfat.com

سبق ۲۰

نون تاکید

جس طرح مضارع پر نون ثقیلہ و خفیفہ آتا ہے اَمر پر بھی آتا ہے، امر حاضر معروف پر بغیر لام کے جیسے اُنْصُرْ سے اُنْصُرَنَّ، اُنْصُرَنْ (توضرور مدد کر)۔

امر غائب معروف اور مجہول پر لام مکسور کے ساتھ جیسے لِیَنْصُرْ سے لِیَنْصُرَنْ۔ لِیَنْصُرَنَّ۔ لِیُنْصَرَنْ۔ لِیُنْصَرَنَّ۔

اس بات کا خیال رکھو کہ لام تاکید مفتوح ہوتا ہے اور لام امر مکسور، اس کے معنی چاہیئے کے ہیں۔

نون ثقیلہ و خفیفہ سے امر کی گردانیں لکھی جاتی ہیں، اس کو سمجھ کر یاد کر لو، آسانی کے لئے امر حاضر و غائب کی ساری گردان بھی لکھ دی گئی ہے۔

گردان امر حاضر معروف با نون ثقیلہ و خفیفہ

امر حاضر معروف	امر حاضر معروف با نون ثقیلہ	امر حاضر معروف با نون خفیفہ
اِفْعَلْ (تو کر)	اِفْعَلَنَّ (توضرور کر)	اِفْعَلَنْ (توضرور کر)
اِفْعَلَا	اِفْعَلَانِّ	×
اِفْعَلُوْا	اِفْعَلُنَّ	اِفْعَلُنْ
اِفْعَلِیْ	اِفْعَلِنَّ	اِفْعَلِنْ
اِفْعَلَا	اِفْعَلَانِّ	×
اِفْعَلْنَ	اِفْعَلْنَانِّ	×

Marfat.com

گردان امر غائب و متکلم معروف با نون ثقیلہ و خفیفہ

امر غائب معروف	امر غائب معروف با نون ثقیلہ	امر غائب معروف با نون خفیفہ
لِيَفْعَلْ (چاہئے کہ وہ کرے)	لِيَفْعَلَنَّ (چاہئے کہ وہ ضرور کرے)	لِيَفْعَلَنْ (چاہئے کہ وہ ضرور کرے)
لِيَفْعَلَا	لِيَفْعَلَانِّ	×
لِيَفْعَلُوا	لِيَفْعَلُنَّ	لِيَفْعَلُنْ
لِتَفْعَلْ	لِتَفْعَلَنَّ	لِتَفْعَلَنْ
لِتَفْعَلَا	لِتَفْعَلَانِّ	×
لِيَفْعَلْنَ	لِيَفْعَلْنَانِّ	×
لِاَفْعَلْ	لِاَفْعَلَنَّ	لِاَفْعَلَنْ
لِنَفْعَلْ	لِنَفْعَلَنَّ	لِنَفْعَلَنْ

صیغے اور معانی بتاؤ:۔

اِفْعَلَنَّ ۔ اِفْعَلِنْ ۔ اِفْعَلْنَانِّ ۔ اِفْعَلُنْ ۔ لِيَفْعُلَنَّ ۔ لِتَفْعَلَانِّ ۔ لِتَفْعَلِنْ
لِتَفْعَلَنْ ۔ لِيَفْعَلْنَانِّ ۔ لِتَفْعَلْنَانِّ ۔ لِنَفْعَلَنْ ۔ لِيَفْعَلُنْ ۔

يَكْتُبُ ۔ يَعْلَمُ ۔ يَعْرِفُ ۔ يَسْأَلُ سے امر حاضر و غائب کی نون ثقیلہ و خفیفہ سے گردانیں کرو، مع صیغے معانی لکھو۔

Marfat.com

گردان امر حاضر معروف بانون ثقیلہ وخفیفہ

امر حاضر معروف	امر حاضر معروف بانون ثقیلہ	امر حاضر معروف بانون خفیفہ
اِفْعَلْ تو (ایک مرد) کر	اِفْعَلَنَّ تو (ایک مرد) ضرور کر	اِفْعَلَنْ تو (ایک مرد) ضرور کر
اِفْعَلَا تم دو مرد کرو	اِفْعَلَانِّ تم دو مرد ضرور کرو	×
اِفْعَلُوْا تم سب مرد کرو	اِفْعَلُنَّ تم سب مرد ضرور کرو	اِفْعَلُنْ تم سب مرد ضرور کرو
اِفْعَلِیْ تو (ایک عورت) کر	اِفْعَلِنَّ تو (ایک عورت) ضرور کر	اِفْعَلِنْ تو (ایک عورت) ضرور کر
اِفْعَلَا تم دو عورتیں کرو	اِفْعَلَانِّ تم دو عورتیں ضرور کرو	×
اِفْعَلْنَ تم سب عورتیں کرو	اِفْعَلْنَانِّ تم سب عورتیں ضرور کرو	×

گردان امر غائب ومتکلم معروف بانون ثقیلہ وخفیفہ

امر غائب معروف	امر غائب معروف بانون ثقیلہ	امر غائب معروف بانون خفیفہ
لِیَفْعَلْ چاہئے کہ وہ ایک مرد کرے	لِیَفْعَلَنَّ۔ چاہئے کہ وہ ایک مرد ضرور کرے	لِیَفْعَلَنْ چاہئے کہ وہ ایک مرد ضرور کرے
لِیَفْعَلَا۔ چاہئے کہ وہ دو مرد کریں	لِیَفْعَلَانِّ۔ چاہئے کہ وہ دو مرد ضرور کریں	×

Marfat.com

لِيَفْعَلُوْا۔ چاہیے کہ وہ سب مرد کریں	لِيَفْعَلُنَّ۔ چاہئے کہ وہ سب مرد ضرور کریں	لِيَفْعَلُنْ چاہئے کہ وہ سب مرد ضرور کریں
لِتَفْعَلْ۔ چاہئے کہ تو ایک عورت کرے	لِتَفْعَلَنَّ۔ چاہئے کہ تو ایک عورت ضرور کرے	لِتَفْعَلَنْ۔ چاہئے کہ تو ایک عورت ضرور کرے
لِتَفْعَلَا۔ چاہئے کہ تم دو عورتیں کرو	لِتَفْعَلَانِّ۔ چاہئے کہ تم دو عورتیں ضرور کرو	×
لِيَفْعَلْنَ۔ چاہئے کہ تم سب عورتیں کرو	لِيَفْعَلْنَانِّ۔ چاہئے کہ تم سب عورتیں ضرور کرو	×
لِاَفْعَلْ۔ چاہئے کہ میں کروں	لِاَفْعَلَنَّ۔ چاہئے کہ میں ضرور کروں	لِاَفْعَلَنْ۔ چاہئے کہ میں ضرور کروں
لِنَفْعَلْ۔ چاہئے کہ ہم کریں	لِنَفْعَلَنَّ۔ چاہئے کہ ہم ضرور کریں	لِنَفْعَلَنْ۔ چاہئے کہ ہم ضرور کریں

صیغے اور معانی بتاؤ:۔

اِفْعَلُنَّ۔ اِفْعَلِنْ۔ اِفْعَلُنْ۔ اِفْعَلْنَانِّ۔ لِيَفْعَلَنَّ۔ لِتَفْعَلَانِّ۔ لِتَفْعَلَنَّ۔ لِتَفْعَلَنْ۔ لِيَفْعَلْنَانِّ۔ لِتَفْعَلْنَانِّ
لِنَفْعَلَنْ۔ لِيَفْعَلُنْ۔

يَكْتُبُ۔ يَعْلَمُ۔ يَعْرِفُ۔ يَسْأَلُ سے امر حاضر و غائب کی نون ثقیلہ و خفیفہ سے گردانیں کرو اور مع صیغے و معانی لکھو۔

Marfat.com

گردان امر حاضر و غائب مجہول

	امر مجہول	امر مجہول بانون ثقیلہ	امر مجہول بانون خفیفہ
مذکر غائب	لِيُنْصَرْ چاہئے کہ اس کی مدد کیجائے	لِيُنْصَرَنَّ۔ چاہئے کہ اسکی ضرور مدد کی جائے	لِيُنْصَرَنْ۔ چاہئے کہ اس کی ضرور مدد کی جائے
	لِيُنْصَرَا چاہئے کہ ان دو کی مدد کیجائے	لِيُنْصَرَانِّ۔ چاہئے کہ ان دو کی ضرور مدد کیجائے	×
	لِيُنْصَرُوا چاہئے کہ ان سب کی مدد کیجائے	لِيُنْصَرُنَّ۔ چاہئے کہ ان سب کی ضرور مدد کیجائے	لِيُنْصَرُنْ۔ چاہئے کہ ان سب کی ضرور مدد کی جائے
مؤنث غائب	لِتُنْصَرْ۔ چاہئے کہ اس ایک عورت کی مدد کی جائے	لِتُنْصَرَنَّ۔ چاہئے کہ اس ایک عورت کی ضرور مدد کیجائے	لِتُنْصَرَنْ۔ چاہئے کہ اس ایک عورت کی ضرور مدد کیجائے
	لِتُنْصَرَا۔ چاہئے کہ ان دو عورتوں کی مدد کیجائے	لِتُنْصَرَانِّ۔ چاہئے کہ ان دو عورتوں کی ضرور مدد کیجائے	×
	لِيُنْصَرْنَ۔ چاہئے کہ ان سب عورتوں کی مدد کیجائے	لِيُنْصَرْنَانِّ۔ چاہئے کہ ان سب عورتوں کی ضرور مدد کیجائے	×
مذکر حاضر	لِتُنْصَرْ۔ چاہئے کہ تجھ (ایک مرد) کی مدد کیجائے	لِتُنْصَرَنَّ۔ چاہئے کہ (تجھ ایک مرد) کی ضرور مدد کیجائے	لِتُنْصَرَنْ۔ چاہئے کہ تجھ (ایک مرد) کی ضرور مدد کی جائے
	لِتُنْصَرَا چاہئے کہ تم دو مردوں کی مدد کیجائے	لِتُنْصَرَانِّ چاہئے (تم دو مردوں کی ضرور مدد کیجائے	×

Marfat.com

جمع مذکر حاضر	لِتُنْصَرُوْا۔ چاہئے کہ تم سب مردوں کی مدد کیجائے	لِتُنْصَرُنَّ۔ چاہئے کہ تم سب مردوں کی ضرور مدد کیجائے	لِتُنْصَرُنْ۔ چاہئے کہ تم سب مردوں کی ضرور مدد کی جائے
مؤنث حاضر	لِتُنْصَرِیْ۔ چاہئے کہ تجھ ایک عورت کی مدد کیجائے	لِتُنْصَرِنَّ۔ چاہئے کہ تجھ ایک عورت کی ضرور مدد کیجائے	لِتُنْصَرِنْ چاہئے کہ تجھ ایک عورت کی ضرور مدد کی جائے
	لِتُنْصَرَا۔ چاہئے کہ تم دو عورتوں کی مدد کیجائے	لِتُنْصَرَانِّ۔ چاہئے کہ تم دو عورتوں کی ضرور مدد کی جائے	×
	لِتُنْصَرْنَ۔ چاہئے کہ تم سب عورتوں کی مدد کیجائے	لِتُنْصَرْنَانِّ۔ چاہئے کہ تم سب عورتوں کی ضرور مدد کی جائے	×
متکلم	لِاُنْصَرْ۔ چاہئے کہ میری مدد کی جائے	لِاُنْصَرَنَّ۔ چاہئے کہ میری ضرور مدد کی جائے	لِاُنْصَرَنْ۔ چاہئے کہ میری ضرور مدد کی جائے
	لِنُنْصَرْ۔ چاہئے کہ ہماری مدد کی جائے	لِنُنْصَرَنَّ۔ چاہئے کہ ہماری ضرور مدد کی جائے	لِنُنْصَرَنْ۔ چاہئے کہ ہماری ضرور مدد کی جائے

صیغے اور معانی بتاؤ:۔

لِیُنْصَرُوْا۔ لِیُنْصَرَنَّ۔ لِیُنْصَرْنَ۔ لِتُنْصَرِیْ۔ لِتُنْصَرِنَّ۔ لِتُنْصَرِنْ۔ لِتُنْصَرْنَانِّ۔ لِیُنْصَرْنَانِّ۔ لِنُنْصَرَنَّ۔ لِتُنْصَرَنْ۔

یَسْأَلُ۔ یَرْزُقُ۔ یَعْرِفُ سے امر مجہول کی سب گردانوں کی مشق کرو۔

Marfat.com

سبق ۲۱

فعل نہی

جس فعل سے کسی کام کے کرنے کی ممانعت معلوم ہو اس کو فعل نہی کہتے ہیں مثلاً لَا تَضْرِبْ (تو مت مار) لَا تَنْصُرْ (تو مت مدد کر)

قاعدہ

فعل مضارع کے پہلے لاء نہی (لَا) لگا کر بنایا جاتا ہے جب فعل نہی بنایا جائے تو ان باتوں کا لحاظ رکھا جائے۔

جن پانچ صیغوں پر پیش ہے اُن کو جزم دے دو، نون اعرابی گرا دو، نون ضمیر باقی رہے گا۔ اگر آخر میں حرف علت ہو تو گرا دو۔

مضارع معروف سے نہی معروف اور مضارع مجہول سے نہی مجہول بنایا جاتا ہے۔ نون ثقیلہ و خفیفہ امر کی طرح نہی میں بھی آتا ہے۔

Marfat.com

گردان نہی معروف ومجہول

نہی معروف		معنی	نہی مجہول	معنی	تغیرات جو لا نہی کی وجہ سے مضارع میں ہوئے
لَا یَضْرِبْ	مذکر غائب	وہ ایک شخص نہ مارے	لَا یُضْرَبْ	وہ ایک مرد نہ مارا جائے .	جزم آخر
لَا یَضْرِبَا		وہ دو مرد نہ ماریں	لَا یُضْرَبَا	وہ دو مرد نہ مارے جائیں	نون اعرابی گرگیا
لَا یَضْرِبُوْا		وہ سب مرد نہ ماریں	لَا یُضْرَبُوْا	وہ سب مرد نہ مارے جائیں	” ”
لَا تَضْرِبْ	مونث غائب	وہ ایک عورت نہ مارے	لَا تُضْرَبْ	وہ ایک عورت نہ ماری جائے	جزم آخر
لَا تَضْرِبَا		وہ دو عورتیں نہ ماریں	لَا تُضْرَبَا	وہ دو عورتیں نہ ماری جائیں	نون اعرابی گرگیا
لَا یَضْرِبْنَ		وہ سب عورتیں نہ ماریں	لَا یُضْرَبْنَ	وہ سب عورتیں نہ ماری جائیں	نون ضمیر باقی ہے
لَا تَضْرِبْ	مذکر حاضر	تو ایک مرد نہ مار	لَا تُضْرَبْ	تو ایک مرد نہ مارا جائے	جزم آخر
لَا تَضْرِبَا		تم دو مرد نہ مارو	لَا تُضْرَبَا	تم دو مرد نہ مارے جاؤ	نون اعرابی گرگیا

Marfat.com

لَا تَضْرِبُوْا	جمع مذکر	تم سب مرد نہ مارو	لَا تُضْرَبُوْا	تم سب مرد نہ مارے جاؤ	نون اعرابی گر گیا
لَا تَضْرِبِیْ	واحد تثنیہ جمع مؤنث	تو ایک عورت نہ مار	لَا تُضْرَبِیْ	تو ایک عورت نہ ماری جائے	” ” ”
لَا تَضْرِبَا		تم دو عورتیں نہ مارو	لَا تُضْرَبَا	تم دو عورتیں نہ ماری جاؤ	” ” ”
لَا تَضْرِبْنَ		تم سب عورتیں نہ مارو	لَا تُضْرَبْنَ	تم سب عورتیں نہ ماری جاؤ	نون ضمیر باقی ہے
لَا اَضْرِبْ	متکلم	میں نہ ماروں	لَا اُضْرَبْ	میں نہ مارا جاؤں	جزم آخر
لَا نَضْرِبْ		ہم نہ ماریں	لَا نُضْرَبْ	ہم نہ مارے جائیں	” ”

یَذْھَبُ ۔ یَقْتُلُ ۔ یَسْاَلُ ۔ یَعْرِفُ ۔ یَظْلِمُ سے بھی نہی حاضر معروف و مجہول اور نہی غائب معروف و مجہول کی گردانیں کرو مع اعراب کاپی پر لکھو۔

Marfat.com

صیغے اور معنی بتاؤ :-

لَا تَذْهَبُوْا	لَا يَقْتُلْنَ	لَا تَقْتُلْنَ	لَا تَسْأَلِيْ
لَا تُسْأَلِيْ	لَا تَعْرِفَا	لَا يُعْرَفَا	لَا أَظْلِمُ
لَا أُظْلَمُ	لَا تَضْرِبْ	لَا تُضْرَبْ	لَا تَظْلِمْنَ
لَا تُظْلَمْنَ	لَا تَقْتُلُوْا	لَا تُسْأَلُوْا	لَا تَعْرِفِيْ
لَا تُعْرَفِيْ	لَا يَذْهَبْنَ	لَا يَعْرِفْنَ	لَا يَسْأَلَا
لَا يَظْلِمَا	لَا نَسْأَلْ	لَا أَذْهَبْ	لَا تَظْلِمْ

عربی بناؤ :-

تم سب عورتیں ظلم نہ کرو۔ تو ایک مرد قتل مت کر۔ تم دو عورتیں مت جاؤ۔ تم سب مرد مت کرو۔ تو ایک عورت مت کر۔ تم دو مرد مدد نہ کرو۔ تم سب عورتیں مدد نہ کرو۔ تو ایک عورت سوال مت کر۔ تم دو عورتیں نہ پہچانو۔ تم دو مرد مت جاؤ۔ تم دو مرد ظلم نہ کرو۔ تم سب عورتیں قتل نہ کرو۔ تم سب مرد قتل مت کرو۔

تم دو عورتیں بازار نہ جاؤ۔ ان دو عورتوں کو بازار نہ جانا چاہیئے تم سب عورتیں بازار نہ جاؤ۔ وہ سب عورتیں بازار نہ جائیں۔ تم سب آدمی کسی پر ظلم مت کرو۔ تم دو آدمی کسی سے سوال نہ کرو۔ چاہیئے کہ ہم کسی پر ظلم نہ کریں۔ تو ایک عورت نہ پوچھ۔ تم سب عورتیں کسی سے نہ پوچھو۔ تم سب مردوں کو نہ مارا جانا چاہیئے۔ وہ دو مرد قتل نہ کیے جائیں۔ وہ سب عورتیں نہ پوچھی جائیں۔

Marfat.com

تم دو مردوں پر ظلم نہ کیا جائے۔ ہم پر ظلم نہ کیا جائے۔ تم دو عورتیں نہ پہچانی جاؤ۔ وہ دو عورتیں نہ پہچانی جائیں۔

سبق ۲۲

فعل نہی با نون تاکید

نون تاکید، نہی کے سب صیغوں کے ساتھ آتا ہے۔ اس کے آنے سے معنی میں نہی کی تاکید پیدا ہو جاتی ہے، مثلاً لَا یَظْلِمْ (چاہیئے کہ وہ ظلم نہ کرے) اور لَا یَظْلِمَنَّ لَا یَظْلِمَنْ (چاہیئے کہ وہ ہرگز ظلم نہ کرے)۔ ذیل کی گردان سے اس کو اچھی طرح ذہن نشین کر لیا جائے۔

Marfat.com

گردان		معنی	گردان	معنی
		فعل نہی با نون تاکید ثقیلہ		فعل نہی با نون تاکید خفیفہ
لَایَظْلِمَنَّ	مذکر غائب	چاہئے کہ وہ ایک مرد ہرگز ظلم نہ کرے	لَایَظْلِمَنْ	چاہئے کہ وہ ایک مرد ہرگز ظلم نہ کرے
لَایَظْلِمَانِّ		چاہئے کہ وہ دو مرد ہرگز ظلم نہ کریں	×	×
لَایَظْلِمُنَّ		چاہئے کہ وہ سب مرد ہرگز ظلم نہ کریں	لَایَظْلِمُنْ	چاہئے کہ وہ سب مرد ہرگز ظلم نہ کرے
لَاتَظْلِمَنَّ	مؤنث غائب	چاہئے کہ وہ ایک عورت ہرگز ظلم نہ کرے	لَاتَظْلِمَنْ	چاہئے کہ وہ ایک عورت ہرگز ظلم نہ کرے
لَاتَظْلِمَانِّ		چاہئے کہ وہ دو عورتیں ہرگز ظلم نہ کریں	×	×
لَایَظْلِمْنَانِّ		چاہئے کہ وہ سب عورتیں ہرگز ظلم نہ کریں	×	×
لَاتَظْلِمَنَّ	مذکر حاضر	چاہئے کہ تو ایک مرد ہرگز ظلم نہ کرے	لَاتَظْلِمَنْ	چاہئے کہ تو ایک مرد ہرگز ظلم نہ کرے
لَاتَظْلِمَانِّ		چاہئے کہ تم دو مرد ہرگز ظلم نہ کرو	×	×

Marfat.com

لَا تَظْلِمُنَّ	مذکر مخاطب	چاہیئے کہ تم سب مرد ہرگز ظلم نہ کرو	لَا تَظْلِمُنْ	چاہیئے کہ تم سب مرد ہرگز ظلم کرو
لَا تَظْلِمِنَّ	مؤنث مخاطب	چاہیئے کہ تو ایک عورت ہرگز ظلم نہ کرے	لَا تَظْلِمِنْ	چاہیئے کہ تو ایک عورت ہرگز ظلم نہ کرے
لَا تَظْلِمَانِّ		چاہیئے کہ تم دو عورتیں ہرگز ظلم نہ کرو	×	×
لَا تَظْلِمْنَانِّ		چاہیئے کہ تم سب عورتیں ہرگز ظلم نہ کرو	×	×
لَا أَظْلِمَنَّ	متکلم	چاہیئے کہ میں ہرگز ظلم نہ کروں	لَا أَظْلِمَنْ	چاہیئے کہ میں ہرگز ظلم نہ کروں
لَا نَظْلِمَنَّ		چاہیئے کہ ہم ہرگز ظلم نہ کریں	لَا نَظْلِمَنْ	چاہیئے کہ ہم ہرگز ظلم نہ کریں

گردان فعل نہی با نون تاکید (مجہول)

لَا يُظْلَمَنَّ	مذکر غائب	چاہیئے کہ وہ ہرگز ظلم نہ کیا جائے	لَا يُظْلَمَنْ	چاہیئے کہ وہ ہرگز ظلم نہ کیا جائے
لَا يُظْلَمَانِّ		چاہیئے کہ وہ دو مرد ہرگز ظلم نہ کئے جائیں	×	×
لَا يُظْلَمُنَّ		چاہیئے کہ وہ سب مرد ہرگز ظلم نہ کئے جائیں	لَا يُظْلَمُنْ	چاہیئے کہ وہ سب مرد ہرگز ظلم نہ کئے جائیں

Marfat.com

لَاتُظْلَمَنَّ	مؤنث غائب	چاہئے کہ وہ ایک عورت ہرگز ظلم نہ کی جائے	لَاتُظْلَمَنْ	چاہئے کہ وہ ایک عورت ہرگز ظلم نہ کی جائے
لَاتُظْلَمَانِّ		چاہئے کہ وہ دو عورتیں ہرگز ظلم نہ کی جائیں	×	×
لَایُظْلَمْنَانِّ		چاہئے کہ وہ سب عورتیں ہرگز ظلم نہ کی جائیں	×	×
لَاتُظْلَمَنَّ	مذکر حاضر	چاہئے کہ تو ایک مرد ہرگز ظلم نہ کیا جائے	لَاتُظْلَمَنْ	چاہئے کہ تو ایک مرد ہرگز ظلم نہ کیا جائے
لَاتُظْلَمَانِّ		چاہئے کہ تم دو مرد ہرگز ظلم نہ کیے جاؤ	×	×
لَاتُظْلَمُنَّ		چاہئے کہ تم سب مرد ہرگز ظلم نہ کیے جاؤ	لَاتُظْلَمُنْ	چاہئے کہ تم سب مرد ہرگز ظلم نہ کیے جاؤ
لَاتُظْلَمِنَّ	مؤنث حاضر	چاہئے کہ تو ایک عورت ہرگز ظلم نہ کی جائے	لَاتُظْلَمِنْ	چاہئے کہ تو ایک عورت ہرگز ظلم نہ کی جائے
لَاتُظْلَمَانِّ		چاہئے کہ تم دو عورتیں ہرگز ظلم نہ کی جاؤ	×	×
لَاتُظْلَمْنَانِّ		چاہئے کہ تم سب عورتیں ہرگز ظلم نہ کی جاؤ	×	×
لَااُظْلَمَنَّ	متکلم	چاہئے کہ میں ہرگز ظلم نہ کیا جاؤں	لَااُظْلَمَنْ	چاہئے کہ میں ہرگز ظلم نہ کیا جاؤں
لَانُظْلَمَنَّ		چاہئے کہ ہم ہرگز ظلم نہ کیے جائیں	لَانُظْلَمَنْ	چاہئے کہ ہم ہرگز ظلم نہ کیے جائیں

Marfat.com

معروف و مجہول کا خیال رکھتے ہوئے صیغے اور معانی بتاؤ:۔

لَا يُظْلِمُنَّ	لَا يُظْلِمْنَانِّ	لَا تَظْلِمِنَّ	لَا تَظْلِمَانِّ
لَا تَظْلِمُنَّ	لَا تُظْلَمَنَّ	لَا تُظْلَمُنَّ	لَا يُظْلَمَانِّ
لَا تُظْلَمِنَّ	لَا تَظْلِمُنْ	لَا تَظْلِمِنْ	لَا تُظْلَمِنْ
لَا تُظْلَمَنْ	لَا يُظْلَمُنْ	لَا يُظْلَمَنْ۔	

عربی بناؤ:

تم سب مرد ہرگز ظلم نہ کرو۔ تو ایک عورت ہرگز ظلم نہ کر۔ وہ سب مرد ہرگز ظلم نہ کیے جائیں۔ وہ ایک مرد ہرگز ظلم نہ کیا جائے۔ چاہیئے کہ وہ سب عورتیں ہرگز ظلم نہ کریں۔ چاہیئے کہ تم سب عورتیں ہرگز ظلم نہ کی جاؤ۔ تو ہرگز ظلم نہ کر۔ چاہیئے کہ ہم ہرگز ظلم نہ کریں۔

يَكْتُبُ۔ يَسْأَلُ۔ يَقْتُلُ۔ يَعْرِفُ سے فعل نہی با نون تاکید گردانو، کاپی پر مع معانی و صیغوں کے لکھو:۔

صیغے اور معانی بتاؤ:۔

لَا تَكْتُبُنَّ	لَا يَكْتُبْنَانِّ	لَا تَعْرِفِنَّ	لَا تَعْرِفْنَانِّ
لَا تَعْرِفَنْ	لَا تَكْتُبُنْ	لَا يَكْتُبَانِّ	لَا تُكْتَبُنَّ
لَا تَعْرِفُنَّ	لَا أَسْأَلَنَّ	لَا نَسْأَلَنَّ	لَا تُسْأَلْنَانِّ
لَا يُقْتَلُنَّ	لَا تَقْتُلَنَّ۔		

عربی بناؤ:۔

تم سب عورتیں ہرگز نہ لکھو۔ تم سب مرد ہرگز قتل نہ کرو۔ وہ سب عورتیں

ہر گز نہ پہچانیں۔ وہ سب مرد ہر گز نہ سوال کریں۔ تو ایک عورت ہر گز نہ سوال کر۔ تو ایک مرد ہر گز نہ لکھ۔ وہ دو عورتیں ہر گز نہ لکھیں۔ وہ دو مرد ہر گز نہ سوال کریں۔ میں ہر گز نہ قتل کروں۔ ہم سب ہر گز نہ سوال کریں۔ وہ سب ہر گز نہ پوچھے جائیں۔ تم سب ہر گز نہ پہچانی جاؤ۔ تم سب ہر گز نہ سوال کیے جاؤ۔ وہ سب ہر گز نہ پہچانی جائیں۔ وہ دو ہر گز نہ قتل کیے جائیں۔

Marfat.com

سبق ۲۳

اسم

اب تک تم نے فعل کی بحث پڑھی، اسم کے متعلق یہ تمھیں معلوم ہے کہ اسم وہ کلمہ ہے جو خود اپنے معنی بتائے اور ماضی، حال، مستقبل میں سے کوئی زمانہ اس میں نہ پایا جائے جیسے کِتَابٌ۔

اسم کی تین قسمیں ہیں (۱) مصدر (۲) مشتق (۳) جامد۔

۱۔ مصدر :۔ وہ اسم ہے جس سے افعال اور اسمائِ مشتقہ نکلیں (اُردو میں مصدر کے ترجمہ کے آخر میں "نا" آتا ہے) جیسے نَصْرٌ (مدد کرنا) ضَرْبٌ (مارنا)

۲۔ مشتق :۔ وہ اسم ہے جو مصدر سے بنا ہو جیسے نَصْرٌ سے نَاصِرٌ (مدد کرنے والا) مَنْصُوْرٌ (مدد کیا ہوا) یہ مصدر نَصْرٌ سے نکلے ہیں۔

۳۔ جامد :۔ وہ اسم ہے جو نہ خود کسی کلمہ سے بنا ہو اور نہ اُس سے کوئی کلمہ بنے جیسے رَجُلٌ۔ فَرَسٌ وغیرہ۔

چوں کہ مشتق کو فعل سے ایک قریبی تعلق ہے اس لئے پہلے اس کو بیان کیا جاتا ہے۔

اسماءِ مشتقہ

اسمائِ مشتقہ سات ہیں :۔

Marfat.com

(۱) اسم فاعل (۲) اسم مفعول (۳) اسم ظرف (۴) اسم آلہ (۵) اسم تفضیل (۶) صفت مشبّہ (اسم الصفۃ) (۷) اسم مبالغہ۔

اسم فاعل

اسم فاعل وہ اسم مشتق ہے جو اُس ذات کو بتائے جس سے فعل صادر ہو جیسے نَاصِرٌ (مدد کرنے والا)۔

جب ماضی تین حرف کا ہو تو اسم فاعل فَاعِلٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے نَصَرَ سے نَاصِرٌ (مدد کرنے والا) فَتَحَ سے فَاتِحٌ (کھولنے والا، فتح کرنے والا)۔

اسم فاعل مادّہ کے پہلے حرف کے بعد "الف" زیادہ کرنے اور دوسرے حرف کو کسرہ دینے سے بنتا ہے جیسے فَعَلَ سے فَاعِلٌ، نَصَرَ سے نَاصِرٌ۔

اسم فاعل کے چھ صیغے آتے ہیں۔ تین مذکر کے لئے اور تین مؤنث کے لئے۔ گردان سے اس کو اچھی طرح سمجھ لیا جائے۔

صیغہ	مذکر	مؤنث
واحد	فَاعِلٌ (کرنے والا ایک مرد)	فَاعِلَۃٌ (کرنے والی ایک عورت)
تثنیہ	فَاعِلَانِ (کرنے والے دو مرد)	فَاعِلَتَانِ (کرنے والی دو عورتیں)
جمع	فَاعِلُوْنَ (کرنے والے سب مرد)	فَاعِلَاتٌ (کرنے والی سب عورتیں)

ذَھَبَ۔ عَبَدَ۔ عَلِمَ۔ جَلَسَ۔ سَئَلَ سے اسم فاعل کی گردان کرو، اور معنی اور صیغوں کے ساتھ لکھو۔

Marfat.com

صیغے اور معنی بتاؤ :۔

ذَاهِبُوْنَ ذَاهِبَةٌ عَابِدَاتٌ عَابِدُوْنَ جَالِسَتَانِ
جَالِسَانِ عَالِمَانِ عَالِمَتَانِ سَائِلُوْنَ سَائِلَاتٌ
ذَاهِبَانِ ذَاهِبَتَانِ۔

عربی بناؤ :۔

سب کرنے والے مرد۔ سب کرنے والی عورتیں۔ عبادت کرنے والی دو عورتیں۔ بیٹھنے والا۔ پوچھنے والی دو عورتیں۔ پوچھنے والے دو مرد۔ جاننے والی ایک عورت۔ جاننے والے سب مرد۔

اسم مفعول

اسم مفعول وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات کو بتائے جس پر فعل واقع ہو۔ جیسے مَنْصُوْرٌ وہ شخص جس کی مدد کی گئی۔

تین حرفی ماضی سے اسم مفعول مَفْعُوْلٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے نَصَرَ سے مَنْصُوْرٌ (مدد کیا ہوا) فَتَحَ سے مَفْتُوْحٌ (کھولا ہوا) عَلِمَ سے مَعْلُوْمٌ (جانا ہوا)۔

(یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ جو افعال لازم ہیں اُن سے اسم مفعول نہیں آتا) اسم مفعول کے بھی چھ صیغے آتے ہیں۔ گردان یوں ہوگی :۔

صیغہ	مذکر	مؤنث
واحد	مَنْصُوْرٌ (مدد کیا ہوا ایک مرد)	مَنْصُوْرَةٌ (مدد کی ہوئی ایک عورت)
تثنیہ	مَنْصُوْرَانِ (مدد کیے ہوئے دو مرد)	مَنْصُوْرَتَانِ (مدد کی ہوئی دو عورتیں)
جمع	مَنْصُوْرُوْنَ (مدد کئے ہوئے سب مرد)	مَنْصُوْرَاتٌ (مدد کی ہوئی سب عورتیں)

Marfat.com

سَأَلَ۔ ضَرَبَ۔ قَتَلَ۔ رَزَقَ۔ عَرَفَ سے اسم مفعول گردانو مع معنی اور صیغوں کے کاپی پر لکھو :۔

صیغے اور معانی بتاؤ :۔

مسئولتان	مسئولون	مضروبات	مقتولون
مقتولۃ	مرزوقات	مرزوقان	معروفتان
معروفون	مسئولات	معلومۃ	معلومات
مفتوحان	مفتوحات۔		

عربی بناؤ :۔

دو مظلوم مرد۔ سب مظلوم عورتیں۔ دو مظلوم عورتیں۔ پوچھی ہوئی سب عورتیں۔ پوچھے ہوئے سب مرد۔ سب مقتول عورتیں۔ دو مقتول مرد۔ دو مقتول عورتیں۔ رزق دی ہوئی سب عورتیں۔ رزق دیے ہوئے سب مرد۔

اسم ظرف

اسم ظرف وہ اسم ہے جو کسی کام کی جگہ یا وقت بتائے جیسے مَنْصَرٌ (مدد کرنے کی جگہ یا وقت) مَضْرِبٌ (مارنے کی جگہ یا وقت) اس کے دو وزن ہیں۔

مَفْعَلٌ (اس مضارع سے جس کے عین کلمہ پر ضمہ یا فتحہ ہو)۔
مَفْعِلٌ (اس مضارع سے جس کے عین کلمہ پر کسرہ ہو)۔

Marfat.com

بنانے کا قاعدہ

سہ حرفی ماضی کے مضارع واحد مذکر غائب کے صیغے سے علامت مضارع دُور کر کے میم مفتوح شروع میں بڑھاؤ۔ عین کلمہ مضموم ہو تو مفتوح کر دو، ورنہ اپنی حالت پر رہنے دو، آخر میں تنوین لگاؤ جیسے يَنْصُرُ سے مَنْصَرٌ - يَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ۔ يَسْمَعُ سے مَسْمَعٌ (سننے کی جگہ یا وقت)۔

گردان اس طرح پر ہوگی:-

مَفْعَلٌ (کرنے کا ایک وقت یا جگہ) واحد

مَفْعَلَانِ (کرنے کے دو وقت یا جگہیں) تثنیہ

مَفَاعِلُ (کرنے کے سب وقت یا جگہیں) جمع

نَصَرَ - قَتَلَ - عَمِلَ - زَرَعَ - شَرِبَ - عَبَدَ سے اسم ظرف گردانو۔

اسم ظرف بنانے کے قاعدہ سے تم نے سمجھ لیا ہوگا کہ اسم ظرف مضارع "مفتوح العین" اور "مضموم العین" سے بہ فتح عین آتا ہے اور مضارع "مکسور العین" سے بہ کسرِ عین آتا ہے، لیکن بعض مضارع "مضموم العین" سے خلاف قیاس "مکسور العین" آئے ہیں۔ ان کی تفصیل یہ ہے:-

(۱) مَسْجِدٌ (۲) مَشْرِقٌ (آفتاب نکلنے کی جگہ) (۳) مَغْرِبٌ (آفتاب غروب ہونے کی جگہ) (۴) مَسْقِطٌ (گرنے کی جگہ) (۵) مَنْبِتٌ (اُگنے کی جگہ) (۶) مَسْكِنٌ (رہنے کی جگہ) (۷) مَطْلِعٌ (آفتاب طلوع ہونے کی جگہ) (۸) مَفْرِقٌ (مانگ) (۹) مَنْسِكٌ (قربان گاہ) (۱۰) مَجْزِرٌ (مذبح شتر) (۱۱) مَنْخِرٌ (نتھنا) (۱۲) مَرْفِقٌ (کہنی رکھنے کی جگہ)۔

Marfat.com

اسم آلہ

اسم آلہ وہ اسم ہے جو اس چیز کو بتائے جو کام کرنے کا ذریعہ ہو (یعنی جس اوزار کے ذریعہ کام کیا جائے) اس کے تین وزن ہیں۔

(۱) مِفْعَلٌ جیسے مِخْیَطٌ (سوئی) (۲) مِفْعَلَۃٌ جیسے مِرْوَحَۃٌ (پنکھا)
(۳) مِفْعَالٌ جیسے مِفْتَاحٌ (کنجی) گردان اس طرح ہوگی:۔

واحد	تثنیہ	جمع
مِفْعَلٌ	مِفْعَلَانِ	مَفَاعِلُ
مِفْعَلَۃٌ	مِفْعَلَتَانِ	″
مِفْعَالٌ	مِفْعَالَانِ	مَفَاعِیْلُ

بنانے کا قاعدہ

۱۔ علامت مضارع کو دُور کر کے میم مکسور لگا دو، عین کلمہ اگر مفتوح نہ ہو تو اس کو مفتوح کر دو، آخری حرف پر تنوین بڑھا دو جیسے یَضْرِبُ سے مِضْرَبٌ (مِفْعَلٌ)۔

۲۔ اگر اس پر "ت" بڑھا دی جائے تو مِفْعَلَۃٌ ہو جائے گا جیسے مِضْرَبٌ سے مِضْرَبَۃٌ۔

۳۔ علامت مضارع کو دُور کر کے میم مکسور بڑھا دو، عین کلمہ کے بعد الف زیادہ کرو آخر میں تنوین یَضْرِبُ سے مِضْرَابٌ۔

اگر ماضی تین حرفی نہ ہو تو اسم آلہ کا صیغہ نہیں آئے گا۔

فَتَحَ۔ ضَرَبَ۔ سَمِعَ۔ قَرَضَ۔ یَقْرِضُ (کاٹنا) سے اسم آلہ گردانو۔

Marfat.com

سبق ۲۴

اسم تفضیل

وہ اسم ہے جس سے کسی شے میں کسی صفت کی زیادتی بہ مقابلہ دوسری شے کے معلوم ہو جیسے أَعْلَمُ (زیادہ جاننے والا) أَكْبَرُ (زیادہ بڑا)۔
اسم تفضیل کا صیغہ واحد مذکر أَفْعَلُ کے وزن پر اور واحد مؤنث کا فُعْلیٰ کے وزن پر آتا ہے، اس کے آخر میں تنوین نہیں آتی۔ گردان یوں ہوگی۔

	واحد	تثنیہ	جمع	جمع
مذکر	أَفْعَلُ زیادہ کرنے والا ایک مرد	أَفْعَلَانِ زیادہ کرنے والے دو مرد	أَفْعَلُوْنَ زیادہ کرنے والے سب مرد	أَفَاعِلُ زیادہ کرنیوالے سب مرد
مؤنث	فُعْلیٰ زیادہ کرنیوالی ایک عورت	فُعْلَیَانِ زیادہ کرنیوالی دو عورتیں	فُعْلَیَاتُ زیادہ کرنیوالی سب عورتیں	فُعَلُ زیادہ کرنیوالی سب عورتیں

اگر ماضی سہ حرفی نہ ہو تو اس سے اسم تفضیل نہیں آئے گا۔

ضرب۔ نصر۔ علم۔ سمع۔ کرم سے اسم تفضیل گردانو، مع معنی و صیغے کاپی پر لکھو:۔

صیغے اور معنی بتاؤ:۔

Marfat.com

ضُرَبٌ ۔ اَضَادِبُ۔ نُصْرَیٰ۔ اَنْصَرَانِ۔ اَنَاصِرُ۔ عُلْمَیَانِ۔ سُمْعَیَاتٌ۔ اَکْرَمَانِ۔ اَکْرَمُوْنَ۔ نُصْرَیَاتٌ۔ اَنْصَرُ۔ کُرْمٰی۔

عربی بناؤ:۔

حامد محمود سے بڑا ہے۔ یہ قلم پنسل سے چھوٹا ہے۔ یہ عورتیں مردوں سے زیادہ عبادت کرنے والی ہیں۔ زینب فاطمہ سے زیادہ علم والی ہے۔ وہ دو عورتیں تم سے زیادہ سُننے والی ہیں۔ میری کتاب کاپی سے زیادہ قیمتی ہے۔ گھوڑا سب جانوروں سے تیز ہے۔ قرآن مجید سب کتابوں سے زیادہ فضیلت والا ہے۔

اسم مُبالغہ

جس صیغہ سے مصدری معنی کی زیادتی سمجھی جائے وہ اسم مبالغہ ہے جیسے عَلَّامٌ (بہت جاننے والا) جَھُوْلٌ (بہت جاہل)۔

اگرچہ اسم تفضیل میں بھی مصدری معنی کی زیادتی پائی جاتی ہے لیکن وہ زیادتی کسی کے مقابلہ میں ہوتی ہے۔ اور مبالغہ میں مقابلہ نہیں ہوتا جیسے عَلَّامٌ (بہت جاننے والا) اور اسم تفضیل میں جیسے اَعْلَمُ مِنْ زَیْدٍ (بہ نسبت زید کے زیادہ جاننے والا)۔

مبالغہ کے تمام اوزان سماعی ہیں جن میں کثیر الاستعمال یہ ہیں:۔

اوزان	مثالیں
فَعَّالٌ۔ فَعَّالَۃٌ فُعَّالٌ۔ فِعِّیلٌ فَعُّوْلٌ۔	سَفَّاكٌ (بڑا خون ریز) عَلَّامَۃٌ (بہت جاننے والا) کُبَّارٌ (بہت بڑا) صِدِّیْقٌ (بہت سچا) قَیُّوْمٌ (خوب قائم رہنے والا) اور (قائم رکھنے والا)

Marfat.com

فُعُّولٌ۔ فُعَالٌ	قُدُّوْسٌ (بڑا پاک)	عُجَابٌ (بہت عجیب)
فَاعُوْلٌ۔ فُعَلَۃٌ	فَارُوْقٌ (بہت فرق کرنیوالا)	هُمَزَۃٌ (بڑا عیب نکالنے والا)
فَعِلٌ۔ فَعِیْلٌ	حَذِرٌ (بہت بچنے والا)	عَلِیْمٌ (بہت جاننے والا)
فَعُوْلٌ۔ مِفْعَلٌ	اَکُوْلٌ (بہت کھانے والا)	مِجْزَمٌ (بہت کاٹنے والا)
مِفْعَالٌ۔ مِفْعِیْلٌ	مِنْعَامٌ (بہت انعام دینے والا)	مِنْطِیْقٌ (بہت بولنے والا)

اوزان مبالغہ میں تذکیر و تانیث کا فرق نہیں ہوتا، اس کی تفصیلات انشاء اللہ تم آئندہ پڑھو گے۔

عربی بناؤ :-

سید سلیمانؒ بہت بڑے عالم تھے۔ یہ چیز بہت عجیب ہے۔ اللہ تعالیٰ بہت رحم کرنے والا ہے۔ ہلاکو بہت خونریز آدمی تھا۔ بَیل بہت کھانے والا جانور ہے۔ اللہ تعالیٰ پاک ہے اور وہ آسمانوں اور زمینوں کو قائم رکھنے والا ہے۔ حامد بہت بات کرنے والا لڑکا ہے۔

صفت مشبّہ

صفت مشبّہ وہ اسم ہے جو فعل لازم سے بنایا جائے، اور اس ذات کو بتائے جس میں کوئی صفت پائیداری کے ساتھ پائی جائے جیسے صَادِقٌ (سچا) اس شخص کو کہیں گے جس میں سچائی کی صفت پائداری کے ساتھ پائی جائے۔

اس کے کئی وزن ہیں، بعض جو کثیر الاستعمال ہیں ان کو بیان کیا جاتا ہے۔

(۱) فَعِیْلٌ جیسے سَعِیْدٌ (نیک بخت)۔

Marfat.com

(٢) فَعُولٌ جیسے وَقُوْرٌ (صاحب وقار)

(٣) فَعلَانُ جیسے تَعبَانُ (تھکا ہوا)، غَضبَانُ (غصہ میں بھرا ہوا)، فَرحَانُ (خوش)

(٤) فَاعِلٌ جیسے عَادِلٌ۔ عَالِمٌ۔ جَاهِلٌ۔ صَادِقٌ۔

جو افعال رنگ یا عیب ظاہری، یا حلیے کے معنی رکھتے ہوں ان کے اوزان اس طور پر ہوتے ہیں۔

واحد مذکر	واحد مؤنث	جمع مذکر و مؤنث
اَفْعَلُ	فَعلَاءُ	فُعْلٌ
اَحْمَرُ (سُرخ)	حَمْرَاءُ	حُمْرٌ
اَسْوَدُ (سیاہ)	سَوْدَاءُ	سُوْدٌ
اَبیَضُ (سفید)	بَیْضَاءُ	بِیضٌ
اَصَمُّ (بہرا)	صَمَّاءُ	صُمٌّ
اَعْمٰی (اندھا)	عَمْیَاءُ	عُمْیٌ

بعض الفاظ لکھے جاتے ہیں اسی طرح ان سے تینوں صیغے بناؤ:۔

اَزرَقُ (نیلا)، اَخْضَرُ (سبز)، اَصْفَرُ (زرد)، اَخْرَسُ، اَبْکَمُ (گونگا)، اَعْرَجُ (لنگڑا)، اَحْوَرُ (سیاہ چشم)، اَعْیَنُ (فراخ چشم)۔

اسم فاعل اور صفت مشبّہ کا فرق

ان دونوں میں بڑا فرق ہے، اسم فاعل میں صفت عارضی ہوتی ہے، اور

Marfat.com

صفت مشبہ میں مستقل و پائدار، مثلاً ضَارِبٌ (مارنے والا) کوئی شخص اس وقت کہا جائے گا جب یہ فعل اس سے سرزد ہو، اور مثلاً جَمِیْلٌ (خوب صورت) وہ جس میں خوب صورتی ہر وقت پائی جائے۔

عربی بناؤ:۔

آسمان نیلا ہے۔ یہ پہاڑ سیاہ ہیں۔ میں نے ایک کالی بکری دیکھی۔ سُرخ گائے ذبح کر دی گئی۔ یہ کپڑے سفید ہیں۔ ایک اندھا سڑک پر گر گیا۔ تھکے آدمی کی مدد کرو۔ احمد کل خوش تھا۔ اورنگ زیب انصاف پسند بادشاہ تھے۔ یہ درخت سبز ہیں۔ یہ قلم سرخ ہیں۔ میرا جوتا سفید تھا۔ مسلمان سچ بولنے والا ہے۔

Marfat.com

سبق ۲۵

اصطلاحات

حرف اصلی وہ حرف ہے جو کلمہ کے تمام تغیرات میں موجود ہے مثلاً فَتَحَ یَفْتَحُ۔ اِفْتَحْ۔ فَاتِحٌ۔ مَفْتُوحٌ میں "ف۔ ت۔ ح" ان سب میں موجود ہے، اس لئے یہ تینوں حرف اصلی ہیں۔

حرف زائد وہ حرف ہے جو کسی صیغہ میں ہو اور کسی میں نہ ہو مثلاً اوپر کی مثال میں کہیں "ی" زیادہ ہے کہیں "الف" کہیں "واؤ" تو فَتَحَ میں تینوں حرف اصلی ہوئے یَفْتَحُ میں "ی" حرف زائد اِفْتَحْ میں "الف" مَفْتُوحٌ میں "م، و" حرف زائد ہیں۔

ثلاثی جن کلمات میں حروف اصلی تین ہوں جیسے فَتَحَ، فَرَسٌ۔

رباعی جن کلمات میں حروف اصلی چار ہوں جیسے دَحْرَجَ (لڑھکایا)، فِلْفِلٌ (مرچ)

خماسی جن کلمات میں حروف اصلی پانچ ہوں جیسے سَفَرْجَلٌ (بہی)۔

مجرد وہ کلمہ جس کے تمام حروف اصلی ہوں جیسے فَتَحَ۔ فَرَسٌ۔

مزید فیہ وہ کلمہ جس میں حروف زائد بھی ہوں تَفَتَّحَ (کھل گیا)۔

مجرد یا مزید فیہ معلوم کرنے کا طریقہ

افعال، اسماء مشتقہ اور مصادر کا مجرد یا مزید فیہ ہونا اُن کے ماضی کے صیغہ

Marfat.com

واحد مذکر غائب سے پہچانا جاتا ہے۔ اگر وہ صیغہ حروف زائد سے خالی ہو تو اس کے مشتقات اور مصدر بھی مجرد سمجھے جائیں گے مثلاً نَصَرَ (اس نے مدد کی) فعل ثلاثی مجرد ہے تو اس کا مضارع یَنْصُرُ، اسم فاعل نَاصِرٌ، اسم مفعول مَنْصُوْرٌ اور مصدر نُصْرَةٌ بھی ثلاثی مجرد کہے جائیں گے، گو کہ ان میں حروف زائد بھی ہیں۔ اسی طرح گردان کی وجہ سے مجرد میں حروف زائد آئیں تو وہ مجرد بھی رہے گا۔ رَجُلٌ ثلاثی مجرد ہے تو رَجُلَانِ اور رِجَال بھی ثلاثی مجرد ہوں گے۔

اوزان کلمات اور اُن کو وزن کرنے کا طریقہ

اسماء اور افعال میں اصلی حروف تین سے کم نہیں ہوتے، اسموں میں اصلی حروف پانچ تک ہوتے ہیں۔ فعلوں میں چار حروف تک، پھر ان میں سے ہر ایک (اسماء و افعال) کی دو قسمیں ہیں۔ ایک مجرد (جس کے تمام حروف اصلی ہوں) دوسرے مزید فیہ (جس میں حرف زائد بھی ہو) پس مجرد اور مزید فیہ کے اعتبار سے اسم کی چھ۶ اور فعل کی چار۴ قسمیں ہوئیں۔

اسم کی قسمیں

(۱) ثلاثی مجرد	زَمَنٌ (وقت)	(۲) ثلاثی مزید فیہ	زَمَانٌ اسمیں الف زائد ہے
(۳) رباعی مجرد	ثَعْلَبٌ (لومڑی)	(۴) رباعی مزید فیہ	قِنْدِیْلٌ " ی "
(۵) خماسی مجرد	سَفَرْجَلٌ (بہی)	(۶) خماسی مزید فیہ	غَضَنْفُوْطٌ (بامنی) اس میں واؤ زائد ہے

Marfat.com

فِعل کی قِسمیں

۱۔ ثلاثی مجرد جیسے خَرَجَ (وہ نکلا)

۲۔ ثلاثی مزید فیہ جیسے اَخْرَجَ (اس نے نکالا) الف زائد ہے۔

۳۔ رباعی مجرد جیسے دَحْرَجَ (اس نے لڑھکایا)

۴۔ رباعی مزید فیہ جیسے تَدَحْرَجَ (وہ لڑھکا) اس میں تَ زائد ہے۔

کلمات کا وزن کرنے کے لئے، اور حروف اصلیہ اور حروف زوائد معلوم کرنے کے لئے ف، ع، ل، کو میزان قرار دیا گیا، جس طرح چیزوں کی کمی بیشی اور برابری کا حال میزان سے معلوم ہوتا ہے، اسی طرح کلمات کے حرفوں کو ف، ع، ل کے ساتھ مقابل کرنے سے ان کے اصلی حروف اور زوائد حروف معلوم ہو جاتے ہیں۔ کلمہ موزوں (یعنی جس کلمہ کا وزن نکالا جائے) کا جو حرف "ف" کے مقابل ہو وہ "فا" کلمہ کہلاتا ہے جیسے قَلَمٌ میں "ق" جو "ع" کے مقابل ہو وہ "عین کلمہ" جیسے قَلَمٌ میں "ل" اور جو "ل" کے مقابل ہو وہ "لام کلمہ" جیسے قَلَمٌ میں "م" کہلاتا ہے۔

وزن کی تین صورتیں ہیں:۔

۱۔ فَعَلٌ جیسے زَمَنٌ یہ وزن ثلاثی مجرد کا ہے۔

۲۔ فَعْلَلٌ جیسے ثَعْلَبٌ یہ وزن رباعی مجرد کا ہے۔

۳۔ فَعَلَّلٌ جیسے سَفَرْجَلٌ یہ وزن خماسی مجرد کا ہے۔

ان اوزان کے ذریعہ کسی کلمہ کا ثلاثی، رباعی، خماسی اور مجرد مزید فیہ ہونا

Marfat.com

اس طرح معلوم ہو سکتا ہے کہ کلمۂ موزوں (جس کا وزن نکالا جائے) کے حرفوں کا مقابلہ وزن کے حرفوں سے ترتیب کے ساتھ کریں، اور حرکات و سکنات کے موافق ہونے کا لحاظ رکھیں جو زیادتی ہو اس کو وزن میں اسی طرح لائیں۔ اب جو حروف ف، ع، ل کے مقابل ہوں وہ اصلی ہوں گے اور جو اس کے علاوہ ہوں وہ حروف زائد ہوں گے۔ ذیل کی مثالوں سے اس کو ذہن نشین کر لو۔

زَمَنٌ (فَعَلٌ کے وزن پر) جَعْفَرٌ (فَعْلَلٌ کے وزن پر)۔

سَفَرْجَلٌ (فَعَلَّلٌ کے وزن پر) یہ سب مجرد کہلائیں گے۔

زَمَانٌ (فَعَالٌ)۔ قِنْدِیْلٌ (فِعْلِیْلٌ)، غَضْرَفُوْطٌ (فَعْلَلُوْلٌ)۔

چوں کہ ان میں حروف زوائد بھی ہیں اس لئے مزید فیہ کہلائیں گے۔

الفاظ کا وزن معلوم ہو جانے سے یہ فائدہ ہے کہ کسی ایک کلمہ کے حروف اصلیہ کے معنی معلوم ہو جانے کے بعد اس کے تمام مشتقات وغیرہ کے معنی جاننا آسان ہو جاتا ہے۔

Marfat.com

سبق ۲۶

فِعل ثلاثی مُجرّد کے ابواب

یہ گزشتہ اسباق میں بیان کیا جاچکا ہے کہ ثلاثی مجرد کے ماضی اور مضارع کے تین وزن ہیں فَعَلَ ، فَعِلَ ، فَعُلَ (ماضی) یَفْعَلُ ، یَفْعِلُ ، یَفْعُلُ (مضارع)۔

کبھی تو ماضی اور مضارع کے عین کلمہ کی حرکات یکساں ہوتی ہیں جیسے فَتَحَ ، یَفْتَحُ۔ کَرُمَ ، یَکْرُمُ ، حَسِبَ ، یَحْسِبُ۔

کبھی ماضی اور مضارع کے عین کلمہ کی حرکات مختلف ہوتی ہیں جیسے ضَرَبَ یَضْرِبُ۔ نَصَرَ ، یَنْصُرُ۔ سَمِعَ ، یَسْمَعُ۔

اس لئے ماضی اور مضارع کے عین کلمہ کی حرکات کے لحاظ سے افعال ثلاثی مجرد کے چھ باب قرار دیے گئے ہیں۔

۱۔ ضَرَبَ ، یَضْرِبُ	(ماضی مفتوح العین اور مضارع مکسور العین)
۲۔ نَصَرَ ، یَنْصُرُ	(ماضی مفتوح العین اور مضارع مضموم العین)
۳۔ سَمِعَ ، یَسْمَعُ	(ماضی مکسور العین اور مضارع مفتوح العین)
۴۔ فَتَحَ ، یَفْتَحُ	(ماضی اور مضارع دونوں مفتوح العین)
۵۔ کَرُمَ ، یَکْرُمُ	(ماضی اور مضارع دونوں مضموم العین)
۶۔ حَسِبَ ، یَحْسِبُ	(ماضی اور مضارع دونوں مکسور العین)

Marfat.com

ہر ایک ثلاثی مجرّد کے متعلق یہ جاننا ضروری ہے کہ وہ کس باب سے آتا ہے، تاکہ گردان کرنے میں غلطی نہ ہو، اس لئے لغت کی کتابوں میں معنی بیان کرتے ہوئے باب کی طرف اشارہ کر دیا جاتا ہے، اس طرح سے کہ اگر باب ضَرَبَ یَضْرِبُ سے ہو تو (ض) اس کے سامنے لکھ دیتے ہیں۔ باب نَصَرَ سے ہو تو (ن) باب سَمِعَ سے ہو تو (س) باب فَتَحَ سے ہو تو (ف) باب کَرُمَ سے ہو تو (ک) باب حَسِبَ سے ہو تو (ح) لکھ دیتے ہیں۔

مندرجہ ذیل مصادر سے ان کے ابواب کے مطابق ماضی، مضارع، امر وغیرہ کی گردانیں مشق کرو۔

۱۔ ضَرَبَ، یَضْرِبُ	اَلْغَسْلُ (دھونا) اَلْغَلْبُ (غالب ہونا) اَلظُّلْمُ (ظلم کرنا)
۲۔ نَصَرَ، یَنْصُرُ	اَلطَّلَبُ (ڈھونڈنا) اَلْقَتْلُ (مار ڈالنا) اَلدُّخُوْلُ (داخل ہونا)
۳۔ سَمِعَ، یَسْمَعُ	اَلْعِلْمُ (جاننا) اَلْجَهْلُ (نہ جاننا) اَلْفَهْمُ (سمجھنا)
۴۔ فَتَحَ، یَفْتَحُ	اَلْجَرْحُ (زخمی ہونا) اَلْمَنْعُ (روکنا) اَلذَّبْحُ (ذبح کرنا)
۵۔ کَرُمَ، یَکْرُمُ	اَلْقُرْبُ (نزدیک ہونا) اَلْبُعْدُ (دور ہونا) اَلْكَثْرَةُ (بہت ہونا)
۶۔ حَسِبَ، یَحْسِبُ	اَلنِّعْمَةُ (آرام سے زندگی گزارنا)۔

ان ابواب کی مشق کے لئے ہر باب کی ایک گردان لکھی جاتی ہے جن میں چند افعال اور اسماء مشتقہ بیان کئے جاتے ہیں، اس سے تمام بابوں کی خوب مشق کرو، اسے صرفِ صغیر کہتے ہیں۔

Marfat.com

ابواب ثلاثی مجرّد سے صرف صغیر

باب اوّل ضَرَبَ۔ یَضْرِبُ بروزن فَعَلَ۔ یَفْعِلُ	ضَرَبَ۔ یَضْرِبُ۔ ضَرْبًا۔ فَهُوَ۔ ضَارِبٌ۔ وَضُرِبَ۔ یُضْرَبُ۔ ضَرْبًا۔ فَهُوَ مَضْرُوْبٌ۔ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِضْرِبْ۔ والنهی عنه لَاتَضْرِبْ۔ الظرف منه مَضْرِبٌ۔ والآلة منه مِضْرَبٌ افعل التفضيل منه اَضْرَبُ
باب دوم نَصَرَ۔ یَنْصُرُ بروزن فَعَلَ۔ یَفْعُلُ	نَصَرَ۔ یَنْصُرُ۔ نَصْرًا۔ فَهُوَ نَاصِرٌ۔ وَنُصِرَ۔ یُنْصَرُ۔ نَصْرًا۔ فهو مَنْصُوْرٌ۔ الامرمنه اُنْصُرْ۔ والنهی عنه۔ لَاتَنْصُرْ۔ الظرف منه مَنْصَرٌ۔ والآلة منه مِنْصَرٌ افعل التفضيل منه اَنْصَرُ۔
باب سوم سَمِعَ۔ یَسْمَعُ بروزن فَعِلَ۔ یَفْعَلُ	سَمِعَ۔ یَسْمَعُ سَمْعًا فَهُوَ سَامِعٌ وَسُمِعَ یُسْمَعُ سَمْعًا فهو مَسْمُوْعٌ۔ الامرمنه اِسْمَعْ۔ والنهی عنه لَاتَسْمَعْ۔ الظرف منه مَسْمَعٌ والآلة منه مِسْمَعٌ افعل التفضيل منه اَسْمَعُ۔
باب چہارم فَتَحَ۔ یَفْتَحُ۔ بروزن فَعَلَ۔ یَفْعَلُ	فَتَحَ یَفْتَحُ فَتْحًا فهو فَاتِحٌ وَفُتِحَ یُفْتَحُ فَتْحًا فهو مَفْتُوْحٌ الامرمنه اِفْتَحْ والنهی عنه لَاتَفْتَحْ الظرف منه مَفْتَحٌ والآلة منه مِفْتَحٌ افعل التفضيل منه اَفْتَحُ۔

Marfat.com

باب پنجم کَرُمَ ۔ یَکْرُمُ بروزن فَعُلَ ۔ یَفْعُلُ	کَرُمَ یَکْرُمُ کَرَمًا وکَرَامَۃً فھوکَرِیْمٌ الامر منہ اُکْرُمْ والنھی عنہ لَاتَکْرُمْ الظرف منہ مَکْرَمٌ والآلۃ منہ مِکْرَمٌ افعل التفضیل منہ اَکْرَمُ۔
باب ششم حَسِبَ ۔ یَحْسِبُ بروزن فَعِلَ ۔ یَفْعِلُ	حَسِبَ یَحْسِبُ حِسْبًا وحِسْبَانًا فَھُوَ حَاسِبٌ وَحُسِبَ یُحْسَبُ حَسْبًا وَحُسْبَانًا فھو مَحْسُوْبٌ الامر منہ اِحْسِبْ والنھی عنہ لَاتَحْسِبْ۔ الظرف منہ مَحْسِبٌ والآلۃ منہ مِحْسَبٌ افعل التفضیل منہ اَحْسَبُ۔

Marfat.com

ذخیرہ

سبق ۲۷

افعال ثلاثی مزید فیہ

ثلاثی مجرد کے افعال اور اسمائے مشتقہ بیان کیے جا چکے ہیں۔ ثلاثی مزید فیہ کے بارہ ابواب ہیں۔ اکثر ان میں کے کثیر الاستعمال ہیں بعض ایسے ہیں جو کم استعمال ہوتے ہیں۔ یہاں ان ابواب کو جو کثیر الاستعمال ہیں تفصیل سے بیان کیا جاتا ہے۔

(۱) اِفْعَالٌ (۲) تَفْعِیلٌ (۳) مُفَاعَلَۃٌ (۴) تَفَعُّلٌ (۵) تَفَاعُلٌ (۶) اِفْتِعَالٌ (۷) اِنْفِعَالٌ (۸) اِسْتِفْعَالٌ (۹) اِفْعِلَالٌ۔

ابواب کی تفصیل درج ذیل ہے، اگر اس کو اچھی طرح سمجھ کر حفظ کر لیا جائے تو دوسرے ابواب کے افعال کے صیغوں کی شناخت اور انھیں بتانے میں انشاء اللہ آسانی ہو جائے گی۔

(۱) اِفْعَالٌ جیسے اَلْاِکْرَامُ (عزت کرنا)					
معروف			مجہول		
ماضی	مضارع	مصدر	ماضی	مضارع	مصدر
اَکْرَمَ	یُکْرِمُ	اِکْرَامًا	اُکْرِمَ	یُکْرَمُ	اِکْرَامًا

Marfat.com

اسم فاعل	اسم مفعول	امر	نہی
مُکْرِمٌ	مُکْرَمٌ	اَکْرِمْ	لَا تُکْرِمْ

ان ابواب سے فعل مجہول بنانے کے لئے حسب ذیل قاعدوں کو مدنظر رکھو۔

ماضی مجہول ماضی معروف کے پہلے حرف کو "ضمہ" دو، آخری حرف سے پہلے جو حرف ہو اس کو کسرہ دو، اگر ان دونوں حرفوں کے درمیان کوئی متحرک حرف ہو تو اُسے بھی مضموم کر دو جیسے اُکْرِمَ سے اَکْرَمَ اِجْتَنَبَ سے اُجْتُنِبَ وغیرہ۔ اگر درمیان میں کوئی الف ہو تو ماضی مجہول میں واؤ سے بدل دو جیسے قَاتَلَ سے قُوْتِلَ۔

مضارع مجہول مضارع مجہول کے لئے علامت مضارع کو "ضمہ" اور آخری حرف سے پہلے جو حرف ہو اس کو فتحہ دینا چاہیئے مثلاً یُکْرِمُ سے یُکْرَمُ۔ یُقَاتِلُ سے یُقَاتَلُ۔

اسم فاعل ان ابواب میں اسم فاعل مضارع معروف سے بنایا جاتا ہے۔ اس طرح کہ علامت کی جگہ "میم مضموم" لگائیں اور آخر میں تنوین مثلاً یُکْرِمُ سے مُکْرِمٌ وغیرہ۔

اسم مفعول اسم مفعول مضارع مجہول سے اس طرح کہ علامت مضارع کی میم مضموم آخر میں تنوین مثلاً یُکْرَمُ سے مُکْرَمٌ اسم مفعول ہو گیا۔

ان سب ابواب کو مذکورہ قواعد کا خیال رکھتے ہوئے حفظ کر لو۔

Marfat.com

		(۱) تَفْعِیْلٌ جیسے اَلتَّصْرِیْفُ پھیرنا	(۲) مُفَاعَلَةٌ جیسے اَلْمُقَاتَلَةُ ایکدوسرے کو قتل کرنا	(۳) تَفَعُّلٌ جیسے اَلتَّقَبُّلُ قبول کرنا	(۴) تَفَاعُلٌ جیسے اَلتَّقَابُلُ آمنے سامنے ہونا	اِفْتِعَالٌ جیسے اَلْاِجْتِنَابُ بچنا، پرہیز کرنا
معروف	ماضی	صَرَّفَ	قَاتَلَ	تَقَبَّلَ	تَقَابَلَ	اِجْتَنَبَ
	مضارع	یُصَرِّفُ	یُقَاتِلُ	یَتَقَبَّلُ	یَتَقَابَلُ	یَجْتَنِبُ
	مصدر	تَصْرِیْفًا	مُقَاتَلَةً وَّقِتَالًا	تَقَبُّلًا	تَقَابُلًا	اِجْتِنَابًا
مجہول	ماضی	صُرِّفَ	قُوْتِلَ	تُقُبِّلَ	تُقُوْبِلَ	اُجْتُنِبَ
	مضارع	یُصَرَّفُ	یُقَاتَلُ	یُتَقَبَّلُ	یُتَقَابَلُ	یُجْتَنَبُ
	مصدر	تَصْرِیْفًا	مُقَاتَلَةً وَّقِتَالًا	تَقَبُّلًا	تَقَابُلًا	اِجْتِنَابًا
اسم فاعل		مُصَرِّفٌ	مُقَاتِلٌ	مُتَقَبِّلٌ	مُتَقَابِلٌ	مُجْتَنِبٌ
اسم مفعول		مُصَرَّفٌ	مُقَاتَلٌ	مُتَقَبَّلٌ	مُتَقَابَلٌ	مُجْتَنَبٌ
امر		صَرِّفْ	قَاتِلْ	تَقَبَّلْ	تَقَابَلْ	اِجْتَنِبْ
نہی		لَا تُصَرِّفْ	لَا تُقَاتِلْ	لَا تَتَقَبَّلْ	لَا تَتَقَابَلْ	لَا تَجْتَنِبْ

(۷) اِنْفِعَالٌ جیسے اَلْاِنْکِسَارُ (ٹوٹنا)	(۸) اِسْتِفْعَالٌ جیسے اَلْاِسْتِنْصَارُ (مدد چاہنا)	(۹) اِفْعِلَالٌ جیسے اَلْاِحْمِرَارُ (سرخ ہونا)

Marfat.com

معروف	ماضی	اِنْکَسَرَ	اِسْتَنْصَرَ	اِحْمَرَّ
	مضارع	یَنْکَسِرُ	یَسْتَنْصِرُ	یَحْمَرُّ
	مصدر	اِنْکِسَارًا	اِسْتِنْصَارًا	اِحْمِرَارًا
مجہول	ماضی	×	اُسْتُنْصِرَ	×
	مضارع	×	یُسْتَنْصَرُ	×
	مصدر	×	اِسْتِنْصَارًا	×
اسم فاعل		مُنْکَسِرٌ	مُسْتَنْصِرٌ	مُحْمَرٌّ
اسم مفعول		×	مُسْتَنْصَرٌ	×
امر		اِنْکَسِرْ	اِسْتَنْصِرْ	اِحْمَرَّ۔ اِحْمَرِرْ
نہی		لَاتَنْکَسِرْ	لَاتَسْتَنْصِرْ	لَاتَحْمَرَّ۔ لَاتَحْمَرِرْ

ان ابواب سے اسم ظرف: ثلاثی مجرد کے علاوہ تمام ابواب میں اسم مفعول ہی اسم ظرف کے معنی دیتا ہے۔ ان ابواب سے اسم آلہ اسم تفضیل نہیں آتے۔

صیغے اور معانی بتاؤ:۔

صَرَّفْنَا۔ اَکْرَمْنَ۔ مُکْرِمُوْنَ۔ قَاتَلُوْا۔ قَاتَلَا۔ مُصَرِّفَانِ۔ تُصَرِّفْنَ
تُکْرِمُوْنَ۔ تَتَقَبَّلُ۔ تُتَقَابَلُ۔ مُتَقَبَّلٌ۔ مُتَقَابَلٌ۔ تَقَابَلُوْا۔ تَتَقَبَّلُوْنَ
یُتَقَابَلُوْنَ۔ تُتَقَبَّلَانِ۔ اِجْتَنَبَا۔ اِجْتَنِبُوْا۔ مُجْتَنِبَانِ۔ مُجْتَنَبُوْنَ۔ اِنْکَسَرُوْا
اِنْکَسِرْنَ۔ اِسْتَنْصَرْتُ۔ اِسْتَنْصِرَا۔ اِحْمَرَّتْ۔ یُسْتَنْصَرُوْنَ
مُحْمَرُّوْنَ۔ اِحْمَرُّوْا۔ مُسْتَنْصِرٌ۔ اِسْتَنْصَرُوْا۔

Marfat.com

ذیل میں ہر ایک باب کے چند مصادر لکھے جاتے ہیں، ان سے گردانیں کرو۔

(۱) اِفْعَالٌ	اَلْاِسْلَامُ (اسلام لانا، مطیع ہونا) اَلْاِعْلَانُ (ظاہر کرنا) اَلْاِصْلَاحُ (کسی چیز کو درست کرنا)
(۲) تَفْعِیْلٌ	اَلتَّکْذِیْبُ (جھٹلانا) اَلتَّعْلِیْمُ (سکھانا) اَلتَّبْلِیْغُ (پہنچا دینا، تبلیغ کرنا)
(۳) مُفَاعَلَۃٌ	اَلْمُکَاتَبَۃُ (آپس میں خط و کتابت کرنا) اَلْمُخَاصَمَۃُ (آپس میں لڑنا) اَلْمُشَارَکَۃُ (باہم شرکت کرنا)
(۴) تَفَعُّلٌ	اَلتَّبَسُّمُ (مسکرانا) اَلتَّعَلُّمُ (سیکھنا) اَلتَّقَدُّمُ (آگے بڑھنا)
(۵) تَفَاعُلٌ	اَلتَّعَارُفُ (ایک دوسرے کو پہچاننا) اَلتَّخَاصُمُ (آپس میں جھگڑنا) اَلتَّفَاخُرُ (ایک دوسرے پر فخر کرنا)
(۶) اِفْتِعَالٌ	اَلْاِرْتِحَالُ (کوچ کرنا) اَلْاِجْتِهَادُ (کوشش کرنا) اَلْاِجْتِمَاعُ (جمع ہونا)
(۷) اِنْفِعَالٌ	اَلْاِنْقِلَابُ (پلٹنا) اَلْاِنْصِرَافُ (پھرنا) اَلْاِنْفِطَارُ (پھٹنا)
(۸) اِسْتِفْعَالٌ	اَلْاِسْتِغْفَارُ (مغفرت طلب کرنا) اَلْاِسْتِفْسَارُ (پوچھنا) اَلْاِسْتِحْسَانُ (کسی چیز کو اچھا سمجھنا)
(۹) اِفْعِلَالٌ	اَلْاِخْضِرَارُ (سبز ہونا) اَلْاِصْفِرَارُ (زرد ہونا) اَلْاِسْوِدَادُ (سیاہ ہونا)

تمت

Marfat.com

Marfat.com

میاں جمیل احمد شرقپوری
ذخیرہ
لاہور پاکستان

مُفکرِ اسلام مولانا سیّد ابو الحسن علی ندوی
کی چند اہم شاہکار تصنیفات

تاریخ دعوت و عزیمت مکمل (پانچ حصے)
مسلم ممالک میں اسلامیت اور مغربیت کی کشمکش
انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر
منصب نبوت اور اُس کے عالی مقام حاملین
دریائے کابل سے دریائے یرموک تک
تذکرہ فضل الرحمن گنج مراد آبادیؒ
تہذیب و تمدن پر اسلام کے اثرات و احسانات
تبلیغ و دعوت کا معجزانہ اسلوب
مغرب سے کچھ صاف صاف باتیں
نئی دنیا امریکہ میں صاف صاف باتیں
جب ایمان کی بہار آئی
مولانا محمد الیاسؒ اور اُن کی دینی دعوت
حجاز مقدس اور جزیرۃ العرب
عصر حاضر میں دین کی تفہیم و تشریح
تزکیہ و احسان یا تصوف و سلوک
مطالعہ قرآن کے مبادی اصول
سوانح شیخ الحدیث مولانا محمد زکریاؒ
خواتین اور دین کی خدمت
کاروان ایمان و عزیمت
سوانح مولانا عبد القادر رائے پوریؒ

نبی رحمتؐ مکمل
حدیث کا بنیادی کردار
معرکۂ ایمان و مادیت
پرانے چراغ مکمل (دو حصے)
ارکان اربعہ
نقوشِ اقبال
کاروانِ مدینہ
قادیانیت
تعمیر انسانیت
حدیث پاکستان
اصلاحیات
صحبتے با اہل دل
کاروانِ زندگی مکمل
مذہب و تمدن
دستورِ حیات
حیات عبد الحئیؒ
دو متضاد تصویریں
تحفۂ پاکستان
پاجا سراغ زندگی
عالم عربی کا المیہ

ناشر، مفضل ربّی ندوی — فون ۶۲۱۸۱۷ - ۶۲۰۸۹۶

مجلس نشریاتِ اسلام ۱۔کے۔۳ ناظم آباد مینشن۔ ناظم آباد ۱ کراچی ۱۸

AH NOOR 623176

Marfat.com

ذخیرہ
لاہور پاکستان

مفکر اسلام مولانا سید ابو الحسن علی ندوی

کی چند اہم شاہکار تصنیفات

تاریخ دعوت و عزیمت مکمل (پانچ حصے)
مسلم ممالک میں اسلامیت اور مغربیت کی کشمکش
انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر
منصب نبوت اور اس کے عالی مقام حاملین
دریائے کابل سے دریائے یرموک تک
تذکرہ فضل الرحمن گنج مراد آبادیؒ
تہذیب و تمدن پر اسلام کے اثرات و احسانات
تبلیغ و دعوت کا معجزانہ اسلوب
مغرب سے کچھ صاف صاف باتیں
نئی دنیا امریکہ میں صاف صاف باتیں
جب ایمان کی بہار آئی
مولانا محمد الیاسؒ اور ان کی دینی دعوت
حجاز مقدس اور جزیرۃ العرب
عصر حاضر میں دین کی تفہیم و تشریح
تزکیہ و احسان یا تصوف و سلوک
مطالعہ قرآن کے مبادی اصول
سوانح شیخ الحدیث مولانا محمد زکریاؒ
خواتین اور دین کی خدمت
کاروان ایمان و عزیمت
سوانح مولانا عبد القادر رائے پوریؒ

نبی رحمت مکمل
حدیث کا بنیادی کردار
معرکۂ ایمان و مادیت
پرانے چراغ مکمل (دو حصے)
ارکان اربعہ
نقوش اقبال
کاروان مدینہ
قادیانیت
تعمیر انسانیت
حدیث پاکستان
اصلاحیات
صحبتے با اہل دل
کاروان زندگی مکمل
مذہب و تمدن
دستور حیات
حیات عبد الحیؒ
دو متضاد تصویریں
تحفۂ پاکستان
پا جا سراغ زندگی
عالم عربی کا المیہ

ناشر، مفضل ربی ندوی — فون ۶۲۱۸۱۷ - ۶۲۰۸۹۶

مجلس نشریات اسلام ۱۔ کے ۳ ناظم آباد مینشن۔ ناظم آباد ۱ کراچی ۱۸

AH NOOR 623176

Marfat.com

۱۴۲ ۔ ن ۔ د

تمرینُ الصرف

د.ن 142

جدید طرز پر صرف کی ایک مشقی کتاب

مؤلفہ

مولانا معینُ اللہ ندوی

مجلس نشریاتِ اسلام ۱/کے-۳- ناظم آباد مینشن نزد برفخانہ - ناظم آباد ۱ کراچی ۱۸

Marfat.com